انوار الحق

فی الصلاۃ علی سید الخلق

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم

مولنا سید محفوظ الحق شاہ مدظلہ

خطیب اعظم بورے والا

ناشر

انجمن خدام احمد رضا

ملتان روڈ

لاہور

l'elevazione PIU ALTA CONOSCIUTA e di 7500 piedi alle coordinati seguenti

Marfat.com

انوار الحق

فی الصلاۃ علی سید الخلق

محمد

لاہور پاکستان

منحة ربانية ودرة نبوية
من نفحات العارف بالله تعالى الشيخ
عبد المقصود محمد سالم
مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

مترجم

مولانا سید محفوظ الحق شاہ مدظلہ
خطیب اعظم بورے والا

ناشر:

انجمن خدام احمد رضا

بیت الرضا۔ ۵ بخاری شریف۔ رستم پارک، ملتان روڈ۔ لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

59668

نام کتاب ـــــــ انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق

مصنف ـــــــ عارف باللہ عبدالمقصود محمد اسلم (مصری) علیہ الرحمۃ

مترجم ـــــــ مولانا سید محفوظ الحق شاہ صاحب

نظرِ ثانی ـــــــ مولانا علامہ محمد منشا تابش قصوری

محرک ـــــــ مولانا محمد اکرم رضوی ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈ

صفحات ـــــــ

بارِ اوّل ـــــــ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ / مئی ۱۹۸۲ء

تعداد ـــــــ گیارہ صد ۱۱۰۰

انجمن خدامِ احمد رضا

بیت الرضا۔ ۵ بخاری سٹریٹ۔ رستم پارک، ملتان روڈ۔ لاہور

تقسیم کار

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

مرکز الدعوۃ الاسلامیہ

۲۰۔ ڈی، داخل باب لوہاری۔ لاہور پاکستان

مکتبہ اشرفیہ مریدکے شیخوپورہ

Marfat.com

الصّلوٰۃ والسّلام علیک یارسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

نبی کریم، سیدِ عالم، نورِ مجسم، محسنِ کائنات فخرِ موجودات، رحمۃ للعالمین، خاتم النبیین
سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے حضور
صلوٰۃ وسلام کا ندرانہ عقیدت پیش کرنے والا خوش قسمت مسلمان جن حسنات و برکات
کا مستحق بن جاتا ہے ان کا شمار ممکن نہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس مبارک عمل
میں شامل ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر ایمانداروں کو محبت بھرے خطاب سے
اس طرح نوازا ہے جس کی مثال قرآنِ کریم میں دوسرے کسی امر میں نہیں ملتی، اپنی
اور فرشتوں کی بات کیے بغیر درود وسلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا مگر یہاں تو تخاطب
کا انداز بڑا ہی عجیب اور نکتہ رس ہے، اشتیاق و تحریص کی حد ہو گئی آیت کا دلربا
پیرایہ ملاحظہ کیجئے سوائے اُمتِ محمدیہ کے یہ نرالا اور اچھوتا اندازِ تخاطب کہیں دیکھنے
میں نہیں آیا، ارشاد کی لطافت مجسمہ رحمت بن کر برس رہی ہے :۔ اِنَّ اللّٰہَ وَ
مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

"اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی کریم پر اے ایماندارو

تم بھی ان پر ہمیشہ صلوٰۃ وسلام پڑھتے رہو"

احادیث مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صلوٰۃ وسلام کے فوائد و
ثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ ہمیشہ جاری رکھنے کی تاکید فرمائی۔
انبیاءِ کرام کے قصص و واقعات اس پر شاہد ہیں کہ حضور کی جلوہ گری سے قبل نہ صرف
انبیاء کرام علیہم السلام درود شریف پڑھتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا درود شریف
پڑھنا معمول رہا۔ جن و انس کے علاوہ حجر و شجر، جمادات، نباتات تک بھی حضور کی

Marfat.com

خدمت میں صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرتے رہے صحابہ کرام اہلِ بیت عظام تابعین و تبع تابعین، محدثین و آئمۂ دین اولیاء و اقطاب، اغواث و ابدال اور کی تو بات ہی کیا ان کے تو روح و فکر کی غذا ہی صلوۃ وسلام رہی عام مسلمان اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوۃ وسلام پیش کرنا سعادتِ دارین تصور کرتا ہے علماءِ سلف و خلف تحریرًا تقریرًا تبلیغ فرماتے چلے آرہے ہیں، ہزاروں کتب صلوۃ اور سلام کے فضائل و مناقب، محامد و محاسن پر تصنیف ہوئیں اور نہ جانے ہر روز کتنی ہی کتابیں صرف اسی موضوع پر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہیں، کتنی زبانیں صلوۃ وسلام میں تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ صفحۂ قرطاس پر ثبت ہو جاتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوۃ وسلام سے نقش کا لجہ کے محاورہ کو درست کر رہے ہیں، کتنے ہی وُہ خوش بخت کاتب ہیں جو عقیدت محبت سے حضور پُر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے آنے پر پورا درود شریف لکھنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہلِ عشق و محبت ہیں جو جمالِ محبوب میں محو الصّلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پکار رہے ہیں

ایسے ہی عاشقانِ رسولِ انام علیہ الصلوۃ والسّلام میں مولانا سید پیر عبد الغفار شاہ کشمیری لاہوری علیہ الرحمۃ ہوئے ہیں جن کا مقولہ ہے لِلنَّاسِ شُغُلٌ وَّلِیْ شُغُلٌ فِیْ تَصَوُّرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

"ہر ایک کا کوئی نہ کوئی شغل ہے مگر میرا مشغلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود وسلام ہی پیش کرتے رہنا ہے،،

مولانا جامی اپنے انداز میں یوں پکار اُٹھے: ؎

بود در جہاں ہر کسے را خیالے!

مرا از ہمہ خوش خصالِ محمد!

اللہ اللہ!! نہ جانے وُہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوۃ وسلام کے جواب میں خود رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سلام مرحمت فرماتے ہیں اور

Marfat.com

ں وُہ بدبخت ہیں جو صلوٰۃ وسلام کو بند کرنے کی سعی ناکام میں پیہم مصروف اپنی عاقبت
تباہ کر رہے ہیں حالانکہ ان کی بھی زبان وقلم سے یہی جینے پر آمد ہو رہے ہوتے ہیں ۔
چھوڑیئے ان کو آیئے عشق ومحبت کی جانب اور دیکھئے درود وسلام کی بہاریں عقیدت
ومحبت سے صلوٰۃ وسلام پڑھنے والا حضور کا امتی جن حسنات وبرکات اور انعامات
سے مالا مال ہو سکتا ہے ان کا اجمالی تذکرہ کیئے دیتا ہوں ممکن یہی تحریر میری بخشش
کا سبب بن جائے

درود شریف :- اعمال کی زینت، درجات کی بلندی، شفاعت کا سبب اور
کفارۂ سیأت ہے۔

درود شریف :- جہنم سے نجات، جنت کی ضمانت، نفاق سے برأت، غضب
سے امان اور رضائے الٰہی کے حصول کا باعث ہے۔

درود شریف :- ہر خیر کا رہنما، ہر شر کا دافع، وظائف میں افضل، نفع بخش تجارت
فتوحات کی چابی اور سنّی کی نشانی ہے۔

درود شریف :- محبوب ترین عمل، قلب کی طہارت، اعمال کی پاکیزگی، محافل
کی زینت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا وسیلہ ہے۔

درود شریف :- نوافل عبادت میں افضل عمل، خدا ورسول کی قربت کا سبب
اور دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

درود شریف :- رحمت، برکت، مغفرت کے لیئے اکسیر، پلصراط کا نور اور
نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ ہے۔

الغرض دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی وکامرانی کا عظیم وسیلہ ہے خوش
قسمت ہیں جو خلوص قلب سے اس پر عمل پیرا ہیں درود شریف اللہ تعالیٰ کی نعمتوں
میں بہت بڑی نعمت ہے اور اس کے حصول کے لیئے مال ودولت زر وجواہر کی
قطعاً ضرورت نہیں اس کے لیئے صرف اور صرف اوّلین شرط محبت وعقیدت
ہے اور جو محبت اور سچے عقیدے کی نعمت سے محروم ہوگیا کہ وُہ ہر برکت سے

Marfat.com

محروم ہوا۔

تاجدارِ رُسل صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر درود پڑھنا
گیا وُہ جنت سے محروم ہوا۔ نیز فرمایا کچھ لوگ قیامت کے دن باوجودیکہ ان کو جنت
کے لیئے کہا جائے گا مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے صحابہ کرام رضوان اللہ
اجمعین نے عرض کیا وُہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو میرا نام سن کر درود شریف
نہیں پڑھتے ۔

تعجب ہے ان مسلمانوں پر جو نہ صرف خود درود شریف نہیں پڑھتے بلکہ پڑ
والوں کو روکتے ہیں ان پر آوازے کستے ہیں انہیں بدعات و منکرات کا مرتکب
ہیں حالانکہ وُہ خود صلوٰۃ وسلام کی برکات سے محروم ہیں اور صراط مستقیم کو بھو
بیٹھے، پس، جو یہاں صحیح راستہ بھولے بیٹھے ہیں آخرت میں جنت کا راستہ کیسے سجھ
دے گا؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وُہ مجھ پر درو
نہ پڑھے اس سے بڑا کوئی بخیل نہیں نیز ارشاد ہوا جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور ا
نے صلوٰۃ وسلام پڑھنے سے انکار کیا تو وہ جہنمی ہے مزید فرمایا جس کے سامنے
ذکر ہوا اور اس نے درود شریف نہ پڑھا وُہ بدبخت ہے ۔

دونوں صورتیں اہلِ نظر کے سامنے ہیں خدا البصیرت سے نوازے تو اوّل ال
پر بالالتزام عمل کیجئے اور دوسری صورت سے بوسیلہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ
اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگیں ۔

دِل چاہتا ہے کہ تفصیلی طور پر صلوٰۃ وسلام کے فضائل و مناقب رقم کئے
مگر اُسے کسی اور وقت کے لیئے اٹھا رکھتا ہوں اور زیرِ نظر کتاب انوار ال
کی اشاعت سے متعلق ایک دو باتیں درج کرتے ہوئے کتاب مستطاب پیش
کرنے کی سعادت حاصل کروں گا یہ کتاب کیوں اور کیسے اشاعتی عمل میں آ
اس سوال کا جواب مصنف علیہ الرحمۃ کی زبانی "درود وں کی کہانی میں

کریں گے انہیں کا ذوق میری آپ بیتی میں بھی دیکھا جا سکتا ہے میں جن مرحلوں سے گذر کر یہاں پہنچا ہوں اس کی قدرے روئداد کچھ اس طرح سے ہے :-

میری زندگی کے حسین ترین لمحات وہی ہیں جو دیارِ حبیب میں نصیب ہوئے حرمین شریفین کی حاضری اور مقامات مقدسہ کی زیارت ایسی نعمت کو حاصلِ زندگی سمجھتا ہوں انہی حسین لمحوں کی یاد یہ کتاب انوار الحق ہے جو ہمارے زمانہ کے ایک ولی کامل عاشقِ رسول کے جذباتِ عشق کی ترجمان ہے جسے متن اور ترجمہ کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت انجمن خدامِ احمد رضا کو حاصل ہو رہی ہے ملتِ اسلامیہ کے نامور عالم اور پاکستان کے معروف خطیب حضرت مولانا سید محفوظ الحق شاہ صاحب خطیب اعظم بورے والا سے ترجمہ کی استدعا کی گئی موصوف نے نہایت شگفتہ محبت اور پیار سے لبریز، روح پرور اور ایمان افروز ترجمہ نہایت آسان، سلیس اور رواں اردو میں فرمایا، اور اشاعت کی نگرانی مولانا علامہ محمد منشا تابش قصوری خطیب جامع مسجد ظفریہ (مریدکے) کے سپرد کی، دیرینہ تعلق کی بنا پر ہی نہیں، بلکہ سعادت ابدی کے حصول کی خاطر میری آواز پر انہوں نے لبیک کہا، اَلحمدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَنّہٖ وکَرَمِہٖ کہ میری آرزوؤں کی تکمیل ہوا چاہتی ہے۔

ترجمہ کتاب جب کتابت کے مراحل طے کر چکا تھا تو تابش قصوری صاحب نے اصرار کیا کہ انوار الحق کو متن کے ساتھ شائع کرنے ہی سے خصوصی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں کیونکہ جن محبت بھرے کلمات اور صیغوں سے مصنف علیہ الرحمہ نے حضور سید عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات و محاسن اوصاف و محامد کو عربی متن جسے مزین کیا ہے وہ ترجمہ میں نہیں آ سکتے تھے، میں نے اصل کتاب ارسال کر دی تو انہوں نے مزید لکھا اس عظیم الشان کتاب پر ابتدایہ لکھا جائے ان کے سوال کا جواب میں نے جن کلمات میں ارسال اس کا خلاصہ درج کیے دیتا ہوں تاکہ قارئین اس کتاب کے اشاعتی مقاصد سے آگاہ ہو سکیں

Marfat.com

محترم جناب تابش قصوری صاحب !

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ کا ۲۰ رمارچ کا نوازش نامہ موصول ہوا خدا کا شکر ہے کہ کتاب کا اصل نسخہ آپ کے پاس پہنچ گیا انشاء اللہ ہمارا پروگرام صحیح رہے گا یعنی مقررہ وقت تک کتاب تیار ہو جائے گی۔ ابتدائیہ کے متعلق میرے ذہن میں ۲ راپریل کو خیال آیا تھا اس کتاب کے ترجمہ کی تحریک کیوں ہوئی وہ ابتدائیہ میں دینے کا خیال تھا۔

میں ۱۹۷۹ء میں عمرہ کر رہا تھا، طواف کعبہ کے دوران ایک حبشی یا سوڈانی نوجوان دیکھا جس کے ہاتھ میں یہ کتاب تھی وہ ہر چکر میں اس کتاب کو پڑھ رہا تھا چونکہ یہ عمل کچھ غیر معمولی سا تھا میرے ذہن میں فوراً وہ واقعہ یاد آیا کہ ایک نوجوان خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ہر قدم پر بجائے معمول کی دعاؤں کے صرف درود شریف پڑھتا جا رہا تھا لوگوں کے استفسار پر اس نے بتایا کہ میں اور میرا باپ حج کے بعد واپس گھر جا رہے تھے تو راستے میں میرے باپ کا انتقال ہو گیا اور دیکھتے دیکھتے باپ کا منہ بالکل کالا ہو گیا اتنے میں ایک بزرگ تشریف لائے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو میرے باپ کے منہ سے ساری سیاہی جاتی رہی اس پر میں بہت خوش ہوا اور ان بزرگوں سے پوچھا کہ آپ کون ہیں تو انہوں نے بتایا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

دوسرا سوال کیا کہ آپ نے میرے باپ پر اتنی عنایت کیوں فرمائی تو آقائے نامدار سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب مرحمت فرمایا کہ تیرا باپ بہت گنہگار تھا اس وجہ سے اس کا منہ کالا ہو گیا۔ لیکن تیرا باپ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا اس کثرتِ درود کی وجہ سے میں نے اس کے چہرا پر اپنا دستِ مبارک رکھا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

Marfat.com

یہ واقعہ دیگر کتب کے علاوہ مولانا زکریا صاحب کی کتاب فضائل درود شریف میں موجود ہے اس واقعہ کے پیش نظر میرا اشتیاق بہت بڑھا اور کتاب پر نظر ڈالی تو درود شریف کے صیغوں کے عجیب عجیب نگینے نظر آئے میں نے اس سے کہا کہ یہ کتاب مجھے دے دو تم اور خرید لینا لیکن اس نے انکار کر دیا میں نے کہا جتنی قیمت ہے وُہ لے لو اس نے انکار کر دیا میں نے کہا ۵۰، ۱۰۰، ۲۰۰ ریال جتنے لینا چاہتے ہو لے لو مگر وُہ نہ مانا۔ بالآخر میں نے کتاب سے مکتبہ کا پتہ نوٹ کر لیا۔ یہ کتاب مصر سے چھپی ہوئی تھی میں نے عمرہ سے واپسی سے فوراً مصر خط لکھا مگر کوئی جواب نہ ملا پھر ہر وہ آدمی جو بھی مصر جاتا اُس سے درخواست کرتا کہ مجھے یہ کتاب لا کر دو مگر جتنی دیر ہوئی اتنا ہی شوق بڑھتا گیا ۱۹۷۹ء بھی بیت گیا ۱۹۸۰ء بھی گذر گیا ۱۹۸۱ء میں میری کمپنی کے مالک مصر جا رہے تھے ان سے درخواست کی وُہ واپسی پر انجمن تلاوت القرآن قاہرہ مصر والوں سے ملے انہوں نے اصل کتاب انوار الحق کے دس بارہ نسخے اور اپنی دیگر مطبوعات بلا قیمت دے دیں غرضیکہ تین سال تک کتاب کا شوق دل میں نمو پاتا رہا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے یہ خواہش پوری کر دی اب دِل میں شوق ہے کہ بنفس نفیس قاہرہ جاؤں اور مصنف کی آخری آرمگاہ پر جا کر خراج عقیدت اور سلام محبت پیش کرو ں اور ان کے حضور حاضری کا شرف حاصل ہو، یہ تھی تحریک کتاب اشاعت اور ترجمہ کے لیئے میرے خیال میں یہی واقعہ اور فضائل درود شریف پر ہی ابتدائیہ شامل ہونا چاہیئے،

باقی تعارف تھا کہ آپ کے حکم کے مطابق بھیج رہا ہوں لیکن وَاللہ

Marfat.com

ڈر ہے کہ ظالم نفس کہیں بڑائی، غرور یا نمائش میں مبتلا نہ ہو جائے اور اس کی ویسے بھی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ یہ ایک مشترکہ کام ہے میری اپنی رائے ہے کہ میری ذات کو بیچ میں نہ گھسیٹا جائے یہ ان پاک لوگوں اور ہستیوں کا ذکر ہے کہ ہم جن کی خاکِ پا کے برابر بھی نہیں ڈرتا ہوں کہ میرے نام آنے کی وجہ ان کی ارواحِ طاہرہ کو کراہت نہ ہو"

انجمن خدام احمد رضا یکم ربیع الاول ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء کو جامع مسجد نوناریاں نیو شالیمار روڈ میں چند رفقا کا اجلاس ہوا جس میں محترم جناب راجا رشید محمود ایم اے اور ڈاکٹر طاہر قادری بھی شامل تھے، احباب نے مقاصدِ اجتماع پر روشنی ڈالی انجمن کی تشکیل کا مرحلہ سامنے تھا مگر موزوں سا نام موضوعِ بحث بنا تو راجا رشید محمود نے انجمن خدام احمد رضا نام پیش کیا چنانچہ اسی پر اتفاق ہو گیا، عہدہ داران کے انتخاب میں راقم الحروف کو صدر، راجا رشید محمود کو انتظامی امور کا نگران اور ڈاکٹر طاہر قادری کو جنرل سیکرٹری نامزد کیا گیا انجمن نے اپنی باقاعدہ کاروائی کا آغاز ۱۴ر جون ۱۹۷۶ء کو یوم اعلیٰ حضرت کے عظیم الشان جلسہ کی صورت میں کیا اہل سنت جماعت کے کثیر علماء کرام نے شمولیت سے اس جلسہ کو کانفرنس میں بدل کر رکھ دیا حضرت الحاج صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہٗ نے صدارت فرمائی جب کہ مہمانِ خصوصی کے طور پر الحاج حکیم محمد موسیٰ امرتسری صدر مرکزی مجلس رضا لاہور اور حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ تھے، بعدہ یہ تقریب ہر سال ۱۴ر جون کو یونہی اسلامیہ ہائی سکول لاہور میں منعقد ہوتی رہی ہے انجمن نے صرف سالانہ اجلاس پر ہی اکتفا نہیں کر رکھا بلکہ نشر و اشاعت کے سلسلہ میں بھی اقدام کئے پہلے پہل راقم السطور کا تعارفِ اعلیٰحضرت، کے نام سے ایک رسالہ شائع ہوا جب کہ اقبال و احمد رضا کے نام سے ایک اہم تصنیف راجا رشید محمود

کے قلم سے منصۂ شہود پر آئی تو اس کی پہلی اشاعت کا فخر انجمن خدام احمد رضا کو حاصل ہوا اشاعتی سرگرمیوں کو مزید جلا بخشنے کے لیئے انوار الحق ایسی نورانی کتاب کو وسیلہ بنایا جا رہا ہے انشاء اللہ العزیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں صلوۃ وسلام کا یہ گلدستہ باریابی حاصل کرے گا۔

انجمن خدام احمد رضا، روحانیت کا مقدس تحفہ پیش کرتی ہوئی ان تمام حضرات کی ممنون ہے جنہوں نے اس کی اشاعت میں کسی بھی طرح حوصلہ افزائی فرمائی مصنف علیہ الرحمہ کی روحانی قوت ہماری طرف مبذول رہے۔ حضرت مترجم مدظلہ خصوصی دعا سے نوازیں، احباب ورفقاء خوش رہیں اور اہل سنت وجماعت اپنے معمولات ومعتقدات کا تحفظ کریں۔

صوفی سلامت علی، صوفی محمد انور نے بھی اس سلسلہ میں خصوصی کردار انجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اور جملہ احباب کو دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محتاجِ کرم :- محمد اکرم رضوی

صدر انجمن خدام احمد رضا بخاری سٹریٹ (ملتان روڈ) لاہور
۲۶ ر رجب المرجب ۱۴۰۲ھ ۲ مئی ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک —

Marfat.com

معروضہ

انوار الحق فی الصلوٰۃ علیٰ سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کی سعادت احقر کو ایسے وقت میں نصیب ہوئی جب کہ بندہ روحانی و جسمانی مصائب میں مبتلا تھا غم و آلام کا تذکرہ اپنے قریب ترین رفقاء سے کرنا بھی مناسب نہ سمجھا جہاں کہیں احباب سے ملاقات حسب معمول خندہ پیشانی سے ملتا تاکہ میری کسی بھی تکلیف کو محسوس کرکے ان کو پریشانی نہ ہو اس مقصد میں گو پوری کامیابی حاصل نہ کر سکا تاہم اکثر احباب کو میری تکالیف کا قطعاً علم نہ ہو سکا یوں سکون و اطمینان کا پردہ حائل رہا۔

انسان جب اپنے آپ کو بے یار و مددگار پاتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض و معروض کا جو لطف آتا ہے اسے الفاظ میں نہیں بیان کیا جا سکتا پھر بندہ و مالک، غلام اور آقا کا اتنا حسین ربط ہو جاتا ہے جسے دوسرا نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کی معرفت حاصل کر پاتا ہے بس یہی وہ لمحات ہوتے ہیں جب مصائب و آلام راحت و اکرام کے مترادف بن جاتے ہیں میری بھی کچھ یہی کیفیت رہی اور اعتراف خطا کے ساتھ ساتھ دل کو یوں تسلی دیتا رہا ؎

میری رات کی دعائیں نہیں جو قبول ہوتیں
میں سمجھ چکا یقیناً ابھی مجھ میں کچھ کمی ہے!

کمی کا احساس بھی روحانی زندگی سے عبارت ہے مگر جہاں کچھ بھی نہ ہو وہاں کمی کا گمان کیسا دل کو قرآن پاک نے یوں تسلی دی لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

Marfat.com

اس کے دریائے کرم میں موجد اٹھتی ہے ضرور
مانگنے والا کوئی دل سے پکارے تو سہی!

بس پھر کیا تھا۔ نہ جانے دل کی پکار کو قبولیت کی دولت کب سے حاصل ہو چکی تھی کہ برادرِ دینی و یقینی حضرت مولانا صوفی محمد اکرم صاحب رضوی ایم اے سنہ نے انوار الحق ایسی عدیم النظیر اور بابرکت کتاب کے ترجمہ پر نظرِ ثانی کا ارشاد فرمایا یوں مجھے پریشانیوں سے نجات کی ایک پرنور راہ دکھائی دی۔ الحمد للہ! مجھے اس بابرکت کتاب کا خاصا فیض ملا۔

ترجمہ کی روانی میں محبت کی فراوانی اور عشق کا ایمان افروز منظر دلکش سماں عیاں دیکھا پیار بھرے کلمات نے متن کی راہ دکھائی فصیح و بلیغ عربی جملے بہار پر بہار دکھا رہے تھے

عارف جلیل، ولیٔ کامل حضرت مولانا سید عبد المقصود محمد سالم علیہ الرحمۃ کے عشقِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے نظر آئے عجیب و غریب الفاظ سے درود و سلام کو مرصع کیا گیا ہے جسے پڑھتے ہوئے انسان اپنے ایمان میں کیف و سرور محسوس کرتا ہے اور بلاشبہ محبت سے ان کلمات کو وظیفہ بنانے والا ایماندار حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہو سکتا ہے درودوں کی کہانی میں مصنف نے بڑی احتیاط سے چند باتیں تحریص و تشویق کے طور پر درج کی ہیں جسے ایماندار پڑھ کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کے لیے یقیناً مستعد ہو گا آخر میں مصنف علیہ الرحمہ کے خلیفۂ ارشد اور داماد پُر اعتماد نے بھی چند دردمند الفاظ درج کر کے خصوصی کرم فرمایا ہے علمائے اسلام میں سے دو فضلاء نے تقاریظ لکھ کر کتاب کو سند کی حیثیت سے قبول کیا ہے حضرت مترجم دامت برکاتہم کا ترجمہ اہلِ عشق کے لیے گرانقدر نعمت ہے، حقیقت میں یہ جملہ انعامات تاجدارِ عرب و عجم سیدِ عالم نورِ مجسم رسولِ مکرم نبیٔ محترم جناب احمدِ مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کی طرف سے ہیں۔

لہذا اس بابرکت جماعت یعنی مصنف، ناشر، مؤیدٔ محرک کے دامن کے ساتھ لپٹ کر سراپا خطاکار محمد منشا تابش قصوری بارگاہِ رسالت میں عرض گذار ہے کہ حضور! میرے ناگفتہ بہ احوال درست فرمایئے، عبادت کا شوق، عمل کی مضبوط راہ اور دریائے عشق و محبت سے ایک قطرہ مرحمت فرمایئے ؎

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ عطا میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ جل جلالہٗ صوفی محمد اکرم، ڈاکٹر طاہر قادری، صوفی محمد انور، صوفی سلامت علی، صوفی امانت علی، راجا رشید محمود اور جملہ اراکین و معاونین انجمن خدام احمد رضا کو اپنی پیہم نوازشات سے بہرہ ور فرما جنہیں اس کتاب کی اشاعت کی تو نے توفیق مرحمت فرمائی اور اس اشاعت کو شرفِ قبول سے نواز آمین۔

بجاہِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم

محتاجِ دعا :۔ **محمد منشا تابش قصوری**

خطیب جامع مسجد ظفریہ مریدکے ۱ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدی یا رسول اللہ

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اے عالمِ وجود کے جوہر اور آئینۂ ظہورِ کائنات، اے عالم شہودات کے سورج اور اس کے نور کے طاق. درود شریف کے صیغوں کے معانی آپ کی روح پاک کی طرف سے ہی میرے میں ڈالے گئے اور انہیں اللہ تعالےٰ کی رضا جوئی کے لیے آپ کی معطر دہلیز پر ہدیہ پیش کرتا ہوں اور آپ پر سلام ہو اے اور اللہ کی رحمت۔

الخادم المخلص الامین، عبدالمقصود محمد سالم

ربیع الاول شریف ۱۳۶۸ھ

Marfat.com

گذارش

قارئین کرام!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سلام کے بعد گذارش ہے کہ بڑی عبادات اور افضل طاعات میں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجنا ہے تو اے میرے دوست تعالےٰ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبّت میں میں تجھ سے کرتا ہوں کہ ان درودوں کی تلاوت کے وقت تو اپنی عادت و علامت بنا لے گویا تو انہیں حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کر رہا اور تو اس حاضری کے جمال اور روحانیت کے جلال کا تصوّر اپنے ذہن میں جمالے اور یقین کرلے کہ ان کی روحِ انور تیرے پاس ہے اور ان کے انوار تجھ پر جلوہ ریز ہیں پھر باطنی پاکیزگی اور نورِ بصیرت سے تو ان کے جمال پر انوار کو دیکھنے کا شرف حاصل کرلے گا۔

نیز حضور علیہ السّلام سے گفتگو کا شرف پائے گا اس اعتقاد سے کہ تو ان سے بغیر پردہ کے مخاطب ہے، اس وقت پردہ اٹھ جائے گا اور تو ان کی طرف سے جواب کی سعادت حاصل کرے گا اور بلا شک وشبہ ان کے خطاب سے لذّت پائے گا اور اپنے دل میں اس شعور کو پیدا کرنے کے لیے اپنے نفس کو ریاضت میں ڈال تاکہ تو اپنے نفس پر چمکنے والے انوار پر قابض ہو جائے تو حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت کرے۔

Marfat.com

اگر عالم بیداری میں نہیں تو خواب میں ہی سہی۔ حدیث شریف میں آیا ہے
اللہ تعالے نے کچھ فرشتے ایسے مقرر کر رکھے ہیں جو مجھے میری امّت کا سلام
پہنچاتے ہیں اور یہ کیوں نہ ہو جبکہ تو ہر روز اپنی نمازوں میں کئی کئی بار ان سے مخاطب
ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے: السّلام علیک ایھا النبیّ و رحمۃ اللہ برکاتہٗ
اور یہ نہیں مگر اس لیے کہ تو ایسی روح پاک سے مخاطب ہے جو کہ بیدار، حاضر،
جاننے والی اور درود شریف پڑھنے والوں کے درودوں کو سننے والی ہے۔ اور
اللہ تعالے کے حضور مخاطبت قیل و قال، فلسفہ اور کثرت جدال سے نہیں ہوتی
بلکہ ہمیشہ اطاعت کرنے، ذکر کرنے، حالات پر توجہ رکھنے، خیرات کرنے، بیدار
رہنے، آنسو بہانے اور اعمال صالحہ اپنانے میں ہے۔

پس بے شک اللہ تعالے کا آسمان چمکتا ہے جس سے امید کی کرنیں بکھر
رہی ہیں اور جب تو اس شعور کو حاصل کرنے اور اس نور کو پانے میں عاجز ہو جائے
تو استغفار کے پانی سے گناہوں کے غبار کو دھو ڈال اور مشاہدہ اسی قدر
حاصل ہوتا ہے جتنا مجاہدہ ہو، تو دروازہ کھٹکھٹا پردہ اٹھ جائے گا اور مجاہدہ
کر عجیب اسرار دیکھے گا۔

یہ تیرے رب کی عطا ہے آگے کسی پر احسان کر یا روک کوئی حساب نہیں۔

عبدالمقصود محمدؐ سالم
بانی جماعت تلاوت القرآن الحکیم

دار جماعت تلاوۃ القرآن الحکیم
قاہرہ ماہ ربیع الاوّل شریف ۱۳۹۹ھ
۲۹ جنوری ۱۹۷۹ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفاتحہ

صلوٰۃ نور الیقین علیٰ سید المرسلین

بے شک اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی درود پڑھو اور خوب خوب سلام پڑھو۔

اے میرے اللہ درود شریف بھیج اور سلامتی اور برکتیں نازل فر[ما] ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری موجودات کے وجود کے ظہو[ر] کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے۔ تیرے اسمار کی جلوہ گاہ، تیری صفات کے مظہر ہیں۔

جنہیں تو نے اپنے ذاتی نور سے پیدا فرمایا اور اپنی تمام مخلوقات کو ان کے نور سے پیدا فرمایا جو کہ جلال ہیں تیرے اس عرش عظیم کا جسے تو نے اپنی حسین قدرت ایجاد سے عدم سے وجود میں ظاہر فرمایا۔ سرّ لیلنے راز ہیں تیری اس شان والی کرسی کا جو تیرے زمین و آسمان میں تیرے امر کے جلووں کی صورت کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ عظمت ہیں تیری اس لوح محفوظ کی جس میں تو نے اپنی تقدیروں کی باریکیوں کو ودیعت رکھا ہے۔ سیاہی ہیں تیرے اس عجیب قلم کی جس کے ساتھ تو نے اپنی عظیم مشیئتوں کو ظاہر کیا۔ روشن وجو[د] کا نکھار اور افق اعلیٰ کی چمک ہیں۔

Marfat.com

جن کی وجہ سے تیرے خاص بندوں کو روشنی ملی۔ تیری بخشش کے چھلکتے
ڈولوں سے زوردار برسنے والی پاک باران رحمت ہیں۔ تیرے احسان کے مرتبوں
کو پانے کے لیے تیرے کرم کے باغات میں وسیع و عریض پھیلنے والے انصاف
کے بحر عظیم ہیں۔ تیرے چھپے ہوئے محفوظ خزانے کی کنجی ہیں جس کی وجہ سے تو نے
اپنے اسرار کے گہرے غیب کھولے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ سب سے زیادہ
ظاہر، سب سے روشن، سب سے چمکدار، سب سے واضح، سب سے ٹھوس
مضبوط نقطہ ہیں جو کہ عالم غیب سے عالم شہادت میں ظاہر ہوا تاکہ عارفوں کے
لیے اشارہ اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہو۔ اللہ تعالےٰ ان
پر درود بھیجے افضل درود اور کامل سلام جیسا کہ ان کی قدر عظیم کے مناسب اور
مقام کریم کے لائق ہو اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ شرافت و
عزت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ
ان کی محبت میں وارفتگان کی رونق ہیں اور دلوں کو انوار ایمان سے روشن فرمانے
والے ہیں۔ قرآن پاک کے اسرار کے ساتھ سینوں کو شفا دینے والے ہیں احسان
فرمانے والے رب کریم کا عطیہ اور رضائے خداوندی کا ذریعہ ہیں۔

جنہیں اللہ تعالےٰ نے حکمت اور بیان کے ساتھ خاص فرمایا اور اللہ کے
دین کو تمام دینوں سے بہتر کیا۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت
محمدؐ پر جو کہ دوست ہیں جبکہ کوئی دوست نہیں ہوتا۔ طبیب ہیں جب کہ طبیب مشکل سے
ملے۔ مصائب کی شدت کے وقت دلوں کی راحت، دوا کا راز، شفا کی بنیاد
آسمان کی عنایت، امید کی مصدر، اللہ تعالےٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی
وفادار آل پر اور آپ کے رحمدل صحابہ کرام پر ایسا درود جو تمام کمالات کو گھیرے

Marfat.com

میں پیلے ہوئے ہو اور تمام درودوں سے بلند، اس درود کی برکت سے ہمیں
فریب اور حسی رکاوٹوں، گناہوں کی برائیوں، آنکھوں کی خیانت اور جو کچھ سینو
چھپا ہوا ہے اس کی برائی سے پاک فرمائے۔ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے
تمام کوتاہیاں اور بیہودگیاں معاف فرمائے اور زندگی میں اس کی وجہ سے ہما
پردہ پوشی فرمائے اور موت کے بعد رحمت فرمائے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود رحمت اور سلا
برکت و رضوان، وہ درود کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی نے ا
کی مثل درود نہ بھیجا ہو اور نہ کبھی کوئی مخلوق ایسا درود بھیجے اور آپ کی آل اور
اصحاب پر جو کہ عرفان کے سورج ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آ
حضرت محمدؐ پر جو کہ خوفِ خدا رکھنے والوں کے رونے کی لذت، عبادت گذار
کی روحانی مسرت کی طاقت، یقین والوں کی دلیل، واصلان درگاہ کا نور بصیر
اور بارگاہ شہود و تمکین کی طرف مقربین کے راہنما ہیں۔ اے میرے اللہ درو
بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ ہدایت اور ثابت قدمی کی بنیاد، امن
سلامتی کا سرچشمہ، عزت و بزرگی کی جائے پناہ اور قیامت کے دن تنہا شفاعت
فرمانے والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر، پاکیزہ روح، ذکر
کرنے والی، شکر گذار، تیری ذات عالی کے نور سے مدد لینے والی، اور
تیری رضا پر راضی جان، تیری بارگاہ میں پسندیدہ، عالی مرتبت، پاکیز
صاحب تقویٰ، اطمینان والی، کمال والی، خلق کی اعلیٰ اوصاف سے مزین
اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمدؐ پر کہ اللہ کا
عظیم ہیں، جس کی وجہ سائلوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور مظلوموں کی فر

Marfat.com

کی لیت کے لیے اللہ کا بیت المعمور ہیں۔ مصیبت زدوں کی مصیبت اٹھانے کو رحمت
کی بلند بالا چھت ، ظالم سرکشوں کو روکنے کے لیے قدرت کا متلاطم دریا ،
کا روشن معتدل راستہ ، اللہ کی درست سیدھی راہ ، تیری ہدایت کے
رستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما ، تیری رحمت جو کہ تیری تمام مخلوقات
شامل ہے۔ تیرے آسمان وزمین والوں کے لیے تیری نعمت کاملہ ، بلند و بالا
جات اور افضل و اعلیٰ مقامات والے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ ذکر کرنے
والوں کے دلوں میں محبت کے انوار کا فیض ہیں۔ رکوع و سجود کرنے والے
بزہ لوگوں کی ارواح کے لیے فیوض و برکات کا شیریں گھاٹ ، روزہ داروں
عاجزی کرنے والے کے دلوں کے لیے عنایات خداوندی کا بھرپور مقام اور
شب نشینوں قیام کرنے والوں کے دلوں میں ایمان کی حلاوت۔ اے میرے
اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جنہوں نے اپنے غالب دلائل سے
سخت سنگین دلوں کو روشن فرمایا۔ یہاں تک کہ وہ بیداری کے نور میں
ذکر کرنے والے عبادت گذار ، شکر گذار ، حمد کرنے والے ، قناعت کرنے
والے دنیا سے بے رغبت ہو گئے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ ہدایت کے
فلک میں چلنے والا تیرا چاند اور رضا کی فجر میں تیرا چمکنے والا چودھویں کا چاند
اور صبح قبول میں تیرا کامل نور ، عقل کے میناروں کے چھپ جانے کے وقت ،
تیری غالب ظہر اور تیری چمکدار عصر اور تیرا نور فائق ہیں۔ اے میرے اللہ درود
بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ کا چمکنے والا ، غالب روشن سورج
دائرہ وجود کے فلک کا روشن منور قطب ، صاف و شفاف انوار کا طاق ،

Marfat.com

دنیا کی رحمت اور آخرت کی سعادت ہیں - اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے
حضرت محمدؐ پر عقلوں کی روشنی ، افکار کا طاق ، نفسوں کی ہدایت ، آنکھ
کا نور ، تیرے چنے ہوئے بندے ، سب اچھوں کے اچھے ، اسرار کا سویرا ، نیک
کے میر محفل ، پیشوائیوں کا قبلہ ، انوار کی پناہ گاہ ، اللہ کی اطاعت ، اللہ کی حفا
اللہ کی ہدایت اور اللہ کی (بندوں کے لیے) سہولت - اے میرے اللہ درو
بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ مجھے ان تک پہنچا دے اور مجھے
ان کی خدمت میں حاضر کر دے اور مجھے ان کے دربار کے قریب کر دے او
مجھے ان کی زیارت کا فائدہ دے تو میں آپ کو ظاہر دیکھوں اور آپ کی بیدا
اور خواب میں زیارت کروں اور میرے دل کی آنکھ ان کی عین ذات پر پڑے
اور میں آپ کی توجہ سے استفادہ کروں اور آپ کی خدمت میں خفیہ التجا
پیش کرنے میں کامیاب ہو جاؤں اور مجھے اپنے نور کی برکت سے نور یقین
کی ہدایت دے اور اپنی طرف سے روح کے ساتھ میری مدد فرما - اے سب
سے زیادہ رحم فرمانے والے اور یہ کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند
ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما -

(۲) مسلسل و متواتر رحمتوں کے درود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اے میرے اللہ درود بھیج - اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا حضرت
محمدؐ پر جو کہ جلال کے آسمان میں غالب نور ، جمال کے حسن کے حوض کوثر سے
برسنے والی باران رحمت ، سب امتوں پر چھکنے والا رحمت کا سورج ، پرانے
وقتوں سے نجات کے بادل کی بارش ، اللہ تعالیٰ کے فیوض کے احسانات

59668

Marfat.com

ی کلمات کا مقام ورود ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ
۔ تیری بھرپور عطا کا مصدر، تیرے روشن احسان کا گھاٹ، تیرے کرم کی بارش
ے دلوں کو سیراب کرنے والے اور تیرے مشاہدہ کے نور سے نفسوں کو زندہ
فے والے، پس ان میں حرکت پیدا ہوگئی اس کے بعد کہ وہ بے حس و حرکت
ے اور تیری متواتر رحمتوں سے نرم ہوگئے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ محبّت والوں
دلوں کی رسیوں کے مالک، مقربین کی روحوں کی لگاموں کو کھینچنے والے، احسان
میدان اور تمکین کے باغ میں عارفوں کی مدد ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج
رے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سائلوں کی نعمت، اعتکاف کرنے والوں کا انس
جزی کرنے والوں کی عزّت، دنیا سے بے رغبتی کرنے والوں کا فخر، مصیبت کے
ون کے مددگار، ڈر والوں کی امان، توحید والوں کی صفائی، غور و فکر کرنے
لوں کا چراغ، سوالیوں کی ہدایت اور سب جہانوں کے لیے بہت بڑی نعمت
ں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اسلام اور مسلمانوں
سرمایہ، سچ بولنے والے ہمیشہ سچے، امانت والے، شکر گذار بہت زیادہ
شکر کرنے والے، انبیاء میں اعلیٰ اور مدثر مزمّل طٰہٰ یٰسین ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اس
ی وجہ سے تو میری روح کو ان کی محبّت میں قوی فرما دے اور میری زبان کو
س کی وجہ کھول دے تو حضور کی بارگاہ میں عرض پیش کر سکے۔ اے میرے
اللہ جب میں بیمار ہو جاؤں تو ان کی رضا کے ساتھ مجھے شفا عطا فرما اور جب
مجھے پیاس لگے تو ان کے ذکر کا پانی پلا اور جب میرے سامنے حجاب آ جائے
تو ان کی برکت سے میرے دل سے غفلت کا پردہ دور فرما دے اور میری

روح کو ان کی بارگاہ میں پہنچا دے اور میرے نفس کو ان کی شریعت کے پاک فرما دے اور میرے دل پر ان کی محبّت کے انوار روشن فرما اور مجھے کی ملاقات کی سعادت فرما اور مجھے ان کی زیارت عطا فرما اور جب قدم جائے تو اے میرے مولا ان کی برکت سے مجھے سہارا دے اور مجھے ان سیرت کے ساتھ ہدایت دے یہاں تک کہ میں عدم سے زندہ ہو جاؤں اے میرے اللہ اپنے کامل مبارک درودوں کا افضل درود بھیج اور پاکیزہ روشن سلاموں کا اکمل سب سے کامل سلام بھیج اور اپنی معطر و برکتوں کی اعظم سب سے اعظم برکت فرما اور اپنی مسلسل و غالب رحمتوں سب سے بزرگ رحمت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور مجھ سے درودوں کا افضل درود اور ان کا سب سے زیادہ بزرگ، سب سے زیادہ کثرت والا سب سے بڑا، سب سے زیادہ مکمل، سب سے زیادہ عام، سب سے زیادہ خوشگوار، سب سے زیادہ روشن، سب سے زیادہ جامع، سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ کامل درود قبول فرما۔ اور ان کے دربار میں برکتوں کی سب سے زیادہ وافر، سب سے زیادہ سعادت والی ہمیشہ قائم رکھنے والی، سب سے عظیم، سب سے بلند، سب سے زیادہ روشن سب سے زیادہ شیریں، سب سے زیادہ چمکدار، سب سے زیادہ پوری سب سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ صاف سب سے زیادہ ترقی پذیر اور زیادہ باقی رہنے والی برکت فرما۔

وہ درود جو منوّر روشن پاکیزہ غالب، ضیاء پاش، زینت بخش، بلند بڑھنے والا، چمک دمک والا عالی مقام، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا بخش معطر، صاف آسان، فائق پاک، بلند و بالا، حسین پاکیزہ جس میں

Marfat.com

کمال اور اخلاص کی روح ، رضائے کامل ، قبول عام ، ثواب کثیر اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں شامل ہوں ۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو انبیاء میں سے چنے ہوئے اور رسولوں میں سب سے بہتر ہیں اور ہمارے سردار حضرت جبرائیل پر جو کہ پاکیزہ روح امین ہے اور ہمارے سردار حضرت میکائیل پر جسے تو نے بارشوں اور ہواؤں پر مقرر فرشتوں میں کیا اور ہمارے سردار حضرت اسرافیل پر جو کہ قیامت کے دن صور پھونکنے پر مقرر ہے اور ہمارے سردار حضرت عزرائیل پر جس کی تو نے تمام مخلوقات کی روحیں کھینچنے پر اپنی قوت سے مدد فرمائی اور ان فرشتوں پر جو کہ تیرے عرش کے ارد گرد پرے باندھے کھڑے ہیں ۔

جو کہ تیرے ایمان والے بندوں کے لیے بخشش مانگنے والے ہیں اور پاکیزہ ملائکہ کروبین پر اور عزت والے سفیروں پر اور نگہبانی کرنے والے پاک فرشتوں پر اور کراماً کاتبین پر اور منکر نکیر پر اور مالک اور رضوان امین پر اور سارے ملائکہ پر جو کہ آسمانوں اور زمینوں کی طرفوں میں موجود ہیں ۔

اے میرے اللہ میری طرف سے ان کی بارگاہ میں ایصال فرما اور انہیں میری طرف سے اپنے اکرام کے وافر زائد درودیں سے اور اپنے عجیب بے مثل حسین انعام میں سے اور اپنے فیوض کی کثیر جلیل عظیم امداد دے اور اپنے جلال کے انوار کے اعلیٰ منازل سے اور اپنی عطاؤں کے چشمۂ تسنیم کے مہر زدہ شربت شیریں سے اور اپنے اعلیٰ درودوں اور روشن سلاموں سے اور اپنی پوری رحمتوں اور کثیر برکتوں سے اور اپنی اعلیٰ نعمتوں اور بلند نوازشات سے اور اپنی پاکیزہ رضا اور بہترین عطاؤں میں سے پہنچا جو ان کے لیے تیری رضا کے ساتھ باقی رہنے والی نعمتیں اور تیری بقا کے ساتھ ہمیشہ کا ن ہو ۔

Marfat.com

یا اللہ یا قریب یا سمیع سننے والے یا مجیب اے قبول فرمانے والے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ انبیاء کا فخر، مخلصین کے قائد، اولیاء کے چراغ، نیک بختوں کی دلیل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن جنتیوں کے محبوب ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری نہایت روشن منور کرنے والی بزرگی کے سورج کا چراغ، تیری پر انوار عزت کے چاند کا نور، تیرے بلند روشن فضل کے ستارے کی روشنی اور تیرے بے مثل اعلیٰ بھید کا ستارہ ہیں۔

جن کے مرتبے کو تو نے نبیوں میں اونچا فرمایا اور ان کی بزرگی کو رسولوں علیہم السلام میں ظاہر فرمایا اور اعلیٰ علیین میں اپنے عرش کے ستون پر اپنے نام کے ساتھ ان کے نام کو ملایا اور تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ان کے ذکر کو قیامت تک بلند فرمایا اور تو نے انہیں پہلوں پر فضیلت دی اور پچھلوں میں انہیں عزت عطا فرمائی اور ان کے ساتھ آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کو عزت دی۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر گھڑیوں دنوں مہینوں اور سالوں کی گنتی کے برابر اور ان میں زندوں اور مردوں، حرکات و سکون لمحوں اور لحظوں، اشاروں اور کھٹکوں، سانسوں اور روحوں اور جو کچھ آسمان میں مختلف مخلوق، ثابت ستاروں، چلنے والے ستاروں، بارش برسانے والے بادلوں سے ہے اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان اڑانے والی ہواؤں اٹھنے والے انوار، بکھرے ہوئے ذرات اور تیرے انوار میں پیر سنے والی روحوں میں سے ہے اور جو کچھ زمین میں قسم قسم کی مخلوق ہے۔ انسان جن اور حیوان اور اس کے علاوہ جنہیں بیان میں گھیرا نہیں جا سکتا کی گنتی کے برابر اور زمین میں ظاہر اور چھپی ہوئی اور اس پر بلند و بالا اور گھیرنے والے دور دراز تک

Marfat.com

پھیلنے والے پہاڑوں اور جاری نہروں، پکے پھلوں والے باغات، بلند کھجوروں۔ نلہ اور انگوریوں، خوشبودار پھولوں، بڑھنے والے خوشوں پر پھیلانے والے پرندوں اور شاخوں پر چہچہانے والی ذکر کرنے والی بلبلوں اور تیری تسبیح سے لذت پانے والے مونہوں، تیری اطاعت میں متحیر اعضاء، سچائی کے ساتھ تیرے حضور عاجزی کرنے والے نفسوں، تیرے دن میں روزہ رکھنے والے پیٹوں، تیری رات میں سجدہ گذار پیشانیوں، تیرے جمال ذات کی طرف جھانکنے والی آنکھوں، تیری ذات کے عاشق دلوں، تیری یاد سے بہنے والے آنسوؤں، گریہ زاری کے ساتھ تجھ سے ڈرنے والے دلوں، تیرے شوق میں جلنے والے جگروں، تیرے لیے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی زبانوں، تیرے مقام قدس کی طرف اٹھنے والی دعاؤں تیرے عاجزی کرنے والے محراب عبودیت میں اعتکاف کرنے والے بندوں اور تیرے ذکر کے ساتھ تہلیل اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح پڑھنے والے فرشتوں کی گنتی کے برابر اور جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ تمام موجودات میں ظاہر اور مخفی ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کی تعداد کے برابر۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن پر تو نے درود بھیجا اس سے پہلے کہ جہانوں میں سے کوئی ان پر درود بھیجے اور تو نے نمازوں کو آپ پر پڑھنے کے ساتھ عزت عطا فرمائی، تو تو نے نیک بخت کر دیا اسے جس نے مخلوق میں سے آپ پر درود شریف پڑھا اور تو نے آپ کو مخلوق کے لیے رحمت بنا کر بھیجا جیسا کہ تیرا واضح ارشاد ہے:

"اے محبوب ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت جہانوں کی" ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو ہمارا فکر، خوف اور وہم دور فرما دے اور ہمیں اس کی وجہ سے تمام مرضوں، دردوں اور بیماریوں سے شفا دے اور بیداری اور خواب

Marfat.com

ہیں ہماری حفاظت فرما اور ہمارے لیے گناہ اور جرم بخش دے اور ہمیں شب و روز کی گردشوں سے محفوظ فرما اور ہمیں اس پردے سے چھپا لے کہ اس میں جو بھی چھپا ظلم سے بچ گیا۔ تو پاک ہے اے نور اور انعام عطا فرمانے والے، اے بزرگی اور انعام دینے والے تیرا نام بابرکت ہے، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا مددگار ہے مجھے مسلمان فوت کر اور نیک لوگوں میں شامل فرما۔

۲۔ چمکنے والے انوار کی درودیں، صلوات الانوار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے میرے اللہ درود سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ انوار رحمانی کا طاق، فانوس مثالی کے چراغ کا نور، فرقان کے مقاصد کے لیے حسن کامل کا معنیٰ، حق سبحانہ و تعالیٰ کی امدادوں کی اصل ان اسرار کی رمز جن کے متعلق قرآنی آیات میں شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ سے تعبیر کی گئی ہے انوار کا شعلہ اور اسرار خداوندی کے اترنے کا مقام ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ مومنین کی جنت الماویٰ اور صدیقوں کا سدرۃ المنتہیٰ ہیں جنہیں رات کے بعض حصّہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف سیر کرائی گئی اور انہیں بلند آسمانوں کی طرف سب سے بلند بساط قرب تک اٹھایا گیا تو آپ افق اعلیٰ میں تمام انبیاء پر سربلند ہوئے جبکہ قریب ہوئے پس اور قریب ہوئے اور آپ نے رسولوں کے کمالات کی انتہا کو جمع فرمایا پس آپ قاب قوسین او ادنیٰ کے مرتبہ پر فائز ہوئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جنہیں کریم نے اپنی عظیم نشانیاں دکھا کر عزّت عطا فرمائی نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ

Marfat.com

بے راہ ہوئی، حد سے بڑھی اور رحیم نے ان کی طرف اپنے عظیم اسرار وحی فرمائے دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا، جنہیں ہمارے مولائے عظیم نے دنیا و آخرت میں بہتری اور عزّت کے انتہائی مدارج عطا فرمائے اور انہیں اپنے اس ارشاد سے عزّت و عظمت عطا فرمائی " اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے "۔

اے میرے اللہ (درود بھیج) ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ اس سے دل راحت پائے اور مطمئن ہو اور ایمان میں برکت ہو ایسا درود کہ ہمیں تیرے حکم کی تعمیل کی طرف لے جائے اور ہمیں تیری حمد و شکر کی ہدایت دے اور تیری تسبیح و ذکر ہمارے دل میں ڈالے اور ہمیں تیری خوشنودی اور معافی عطا کرے۔ وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہم تیری حفاظت میں داخل ہوں اور اس کی وجہ سے ہم تیرے فضل اور ہدایت کو پالیں۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ ہمیں تیرے انعام کے سمندر میں غرق کر دے اور ہمیں تیرے اعزاز اکرام کے دربار میں اٹھا لے جائیں اور تو ہمیں ان کی وجہ سے اپنی رضا کی جنتوں کے باغیچوں میں داخل فرما اور تو ہمیں اپنی جنتوں کی نعمتوں میں وہ کچھ عطا فرمائے کہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں کھٹکا اور تو ہمیں اپنے احسان کی وسعتوں اور خوشنودی کے میدان میں اپنے رخ انور کی زیارت سے بہرہ ور فرما۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ خشوع کرنے والوں کے چہروں کا حسن، سالکوں کی عقلوں کی قوت، عبادت گذاروں کے نفسوں کی پاکیزگی، روزہ داروں کا سفر خرچ، مدد مانگنے والے مومنوں کی جائے پناہ اور انبیاء و مرسلین کے لیے حق و باطل میں فرق کرنے والے قرآنی نور ہیں۔

Marfat.com

اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج کائنات کی ان چیزوں کی تعداد کے برابر جنہیں قدرت نے ایجاد فرمایا اور ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو ازل میں ارادۂ قدرت میں خاص کی گیئں اور غیبوں میں مخفی اسرار کی تعداد کے برابر اور ان کامل کلمات کے برابر جنہیں قلم نے لکھا۔

وہ درود جو درودوں میں بلند، برکتوں میں بالا، تیری سرمدیت کے ساتھ دائمی، تیری دیومیت کے ساتھ ابدی، تیری ازلیت کے ساتھ باقی، تیری عظمت کے ساتھ عظیم، تیری عنایت اسے شامل اور تیری حفاظت اس کی کفیل ہو۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری خاص عجائبات کا نچوڑ، تیری صفتوں کے جمال میں تیرا مظہر کامل۔ تیری آیات کے معنوں میں متحیر لوگوں کے دلوں کا خوف، تیری عجیب و غریب مخلوقات میں غور و فکر کرنے والوں کی حیرت، تیرے بندوں کی روحوں کو تیرے فیوض کا آبِ حیات پلانے والے اور تیری ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ متبسم خوبصورت دانتوں والے، حسین سرگین آنکھ والے، روشن چہرے والے، چمکتے نور والے بلند مقام، عالی مرتبت، ہر رسول اور نبی کی نشانی اور ہر نیک متقی کی سعادت ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ عطاء و سخاوت والے۔ شجاعت بہادری اور وفا والے تیرا صراط مستقیم اور تیری معتدل راہ جن پر تیرا یہ قول کریم اترا: بیشک تمہارے پاس تمہیں میں سے عظیم الشان رسول تشریف لائے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گذرتا ہے، تمہاری بھلائی چاہنے والے، ایمان والوں پر نہایت ہی مہربان رحم فرمانے والے ہیں
اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ پہلی لطائف کا

Marfat.com

سورج، قدسی حقائق کا چراغ، رحمانی غیبوں کی کنجی اور مرتبہ احسان کے فیوض کا سرچشمہ ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ روحوں کی روح کرم صبحوں کی خوش خبریوں کا نور، اللہ تعالےٰ کی تقدیر کے کھولنے والے اور پاکبازوں کے چہروں میں حیا کی علامت ہیں۔

اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج اور انہیں سب سے کامل عزت، سب سے بلند مرتبہ اور مقام قرب و وسیلہ سے وہ عطا فرما جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ ہو اور انہیں مقام محمود پر جلوہ گر فرما اور اپنی بارگاہ میں انہیں مقام کریم عطا فرما۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ قبولیت التجار کا وسیلہ عظمٰی اور بلاؤں کو دور کرنے کے لیے سب سے قوی ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ کائنات میں اللہ کے محبوبوں کے لیے سعادتوں کا پرچم پاکیزہ اعمال کی ابتداء اور باقی رہنے والے نیک کاموں کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ان کا ذکر بلند فرما۔ ان کا مرتبہ بلند فرما، انہیں اجر عظیم عطا فرما، ان کا مقام بالا فرما ان کی بزرگی کو دوام بخش اور ان کی شفاعت عام فرما اور انہیں مقام وسیلہ فضیلت اور بلند و بالا درجات عطا فرما اور انہیں لواء الحمد، مقام محمود، حوض جس پر کہ سب وارد ہوں گے۔

ہمیشہ کی عزت، درجہ بلند اور مرتبہ عالی سے سرفراز فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کا سایہ عطا فرما اور ہمیں ان کے صدقے اپنی ہمیشہ کی خوشنودی سے مشرف فرما۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ پاکیزہ بلند روح، کھلی جائے پناہ، شفاعت کرنے والے جن کا مقام ہر معزز مقام سے اونچا اور ہر رتبہ عظیم سے بالا رتبہ ہے!

Marfat.com

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ واصلین حق کے لیے تجلیات کے جامع، حیرت والوں کے لیے رحمتوں کا قبلہ، عبادت گذاروں کے لیے نیکیوں کا محراب اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لیے ہدایت کا منبر ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو دلوں کو پاک فرما دے اور اس کے سب گناہوں کو بخش دے اور اس کی وجہ سے حادثوں کو دور فرما دے اور اس کی وجہ سے دکھ درد دور فرمائے اور ہمیں اپنے دارالخلود جنّت میں مشاہدۂ جمال ذات کی نعمت سے نواز دے اے کرم وبخشش والے۔

اے میرے اللہ اپنے دربار لقا کا سب سے کامل درود بھیج اور اپنے مقام احسان کا سب سے خوبصورت سلام فرما اور اپنی افضل برکت فرما اس پر جو تیرے انعام کے تقدس میں یقین رکھنے والے ہیں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ جو کہ تیرے اکرام کی محراب میں ترتیل سے پڑھا جانے والا اہلیت کا قرآن، تیرے اولیاء کے نفسوں میں تقویٰ کا فرقان معظم، تیرے منتخب بندوں کی زندگی میں بزرگ صحیفوں کا معنے، تیرے متقی بندوں کے صحیفوں میں مضبوط کتابوں کا راز، پاکیزہ کلمہ جس کی شاخ تیرے آسمان میں بلند ہے۔ زبردست ابلتا ہوا سمندر جس میں تیری جود وعطا کی موجیں متلاطم ہیں اور تیرے انواع واقسام کے احسانات کا ہر ہجوم شیریں گھاٹ ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ پر ایسا درود فرمائے جو کہ آسمانوں کو اور جو کچھ کہ ان میں ہے کہ اللہ تعالےٰ کی عجیب وغریب مخلوق سے بھر دے اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے کو اللہ تعالےٰ کی عجائبات صنعت سے باردار کر دے۔

ایسا درود کہ ہم اس کی بدولت لا الٰہ الا اللہ کے حلقہ میں داخل ہو جائیں اور اس کی برکت سے ہم اپنے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

کے رخِ انور کا مشاہدہ کریں اور تو ہمیں اس کی بوجہ سے اللہ تعالےٰ کی اطاعت کی توفیق
کا ذوق دل میں ڈال دے اور تو اس کے سبب سے اللہ تعالےٰ کے فیصلہ پر رضا
سب کچھ اللہ کے حکم کے سپرد کرنے اللہ پر بھروسہ اور اللہ کے حکم کے سامنے
جھک جانے کا شرف عطا فرما ہمارے اس درود کو ہمارے اوّل و آخر کے لیے
کے معنی کثرت سے نعمت اور رحمت کر دے اور حساب کے دن ہمیں ان کی شفاعت
عطا فرما اور انہیں ہمارے لیے اپنی بارگاہ میں قرب اور اچھے مقام کا ذریعہ بنا اور
جزا کے دن ہماری خطائیں بخش دے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں کے
ساتھ ہمارا حشر فرما اور رسولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں
جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

نورِ اوّل کے درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے میرے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ
حضرت محمدؐ پر جو کہ ہمارے معتمد، ہمارے مددگار، ہماری پناہ گاہ، ہماری امید،
ہمارے طبیب، ہماری دوا، ہماری شفاء، ہماری آنکھوں کا نور، ہماری روحوں
کی زندگی، ہماری عقلوں کا چراغ، قیامت کے دن ہمارے مونس، ہمارے حشر
میں ہمارے ضامن، ہمارے رب کے پاس ہمارے شفاعت کرنے والے اطاعت
کرنے والے حبیب، دلیل قطعی اور پھیلنے والا نور، عرض قبول فرمانے والے
رجوع الی الحق رکھنے والے، شفاعت فرمانے والے، گواہ حاضر، قیادت فرمانے
والے پیشرو، رہبر بہادر مجاہد، پرہیزگار، شکر گذار حمد کرنے والے، ذکر کرنے

Marfat.com

والے بے رغبت، عبادت گذار، لا الہ الا اللہ کا ورد کرنے والے تسبیح کرنے و
سجدہ گذار، روشن فرمانیوالا، چودھویں کا کامل چاند، عادل جس کا عدل عام او
چیز کو شامل، صدیق مخلص، سیدھی راہ، باوفا، وفا شعار، نور ظاہر، جمال ر
تو امنح فرمانے والے بلند مرتبہ، نبی معصوم، سید معروف، مبلغ معتمد، آنکھ
کی پتلی سراپا ضیاء شعار وفا، مجسمۂ صفا رحیار برکت، سچی شکر گذار زبان و
خشوع و ذکر کرنے والے دل والے، روشن تابندہ فکر والے، علیم صحیح را
والے، بابرکت سعادت والے، بے حد تعریف کیے گئے سراہے گئے۔ سچا
کا کلمہ، عالی مقام پسندیدہ گواہ، وفا شعار سخی رشید، اللہ کا احسان انسانوں او
جنوں میں سب سے برتر، سب مخلوق سے ممتاز سردار ہر دو جہان، پیکر طہارت
عفت، مجسمۂ عدل و انصاف، بے حد شکر گذار، مدد فرمانے والے، مدد کیے
گئے۔ سچائی کے نبی، حق کے رسول۔

غالب دلیل والے، ہدایت کے آفتاب، مخلوق کے فریاد رس، بیان کا
سرچشمہ طٰہٰ یٰسین، ابوالقاسم امانت والے، پاکیزہ ذات والے رحم فرمانیوا
حسین صفتوں والے بڑے باوہ ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر رحمتوں کے اترنے
کی جگہ اور ان کی اصل، خیرات کا منبع اور ان کا فیض، عقلوں کا سورج اور ان کا
نور، افطار کا چراغ اور ان کی روشنی، نفسوں کی ہدایت اور ان کی تازگی او
دلوں کی راحت اور ان کی صفائی۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضر
محمدؐ پر جو کہ تیری رافت سے راوف، تیری رحمت سے رحیم، تیری عزت سے عز
تیری عظمت سے عظیم، تیری قدرت سے قوی، تیری نعمت کی بزرگی سے بلند مقا
تیری محبت کی بدولت عالی جناب ہیں۔

Marfat.com

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر تروتازہ خوبصورت باغ شیریں سبیل کوثر، وسیع وعریض سایۂ رحمت، اصل ایمان، کائنات کی بہار، اللہ تعالیٰ آپ پر زماں و مکاں میں درود فرمائیں اور آپ کی آل پر جو احسان والے ہیں اور آپ کی اصحاب پر جو عرفان کی کان ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو کہ شفقت و مہربانی والیاں ہیں وہ درود کہ اس کے سورج کی شعاعیں ساری کائنات کو بھر دیں اور ساری موجودات کو اپنی خوشبودار مہک سے معطر کر دے۔

اے میرے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر موجودات کی تاریکی میں نورِ اوّل، تمام اسماء و صفات میں جلوہ ریز عقل مطلق، زندہ نگہبان دل جو کہ فیوض و برکات سے بہرہ ور ہونے کے لیے تیار کیا گیا۔ تمام ایجادات کو شامل ازلی زندگی کی ابتداء اور جمال مطلق جس کے حسن کے آئینہ میں سے حقائق تجلّیات صاف نظر آتے ہیں تو آپ اصول کی ابتداء فروع کی انتہاء اور مخلوقات کے وجود کا مقصد ہیں۔
اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ رب کریم کی طرف آدم کا وسیلہ، مصیبت سے یونس کی نجات، طوفاں سے نوح کا بچاؤ، خلیل الرّحمٰن ابراہیم کی دعا، ہارون کی فصاحت، موسیٰ کی آیت، حکمتِ لقمان، معیشتِ عیسیٰ، جمال یوسف اور سلیمان کی بادشاہی ہیں۔ (علی نبینا وعلیہم الصلوٰات والتسلیمات)

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر محبّت والوں کی منہ بولتی نعمت، زاہدوں کی سچی رغبت، محبّت کرنے والے دلوں کے لیے امداد کثیر کا سرچشمہ ارواح عاشقہ کے لیے ہزاروں رحمتوں کے ساتھ بھیجے گئے۔ ایسا درود کہ اس کی برکت سے ان کی روشن غالب نگہبانی کے انوار کے ساتھ میرے حواس ہدایت حاصل کریں اور اس کی وجہ سے ان کی روشن دمکتی ہدایت کے ساتھ میرے افکار مطمئن ہوں۔

Marfat.com

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ حیران پھرنے والوں کی ہدایت، مظلوموں کا زور، خوف والوں کی پناہ، دل بستگان کا بچاؤ، طالبوں کی کفایت، جہانوں کے لیے بھیجی گئی رحمت، متقین کے لیے تقویٰ کا لباس، ایمان والوں کے لیے پرخلوص دوستی، ہدایت پانے والوں کے لیے مجلس صدق، اللہ تعالیٰ کا قوی مضبوط قلعہ، مخلصین مقربین کی رعایت کا سرچشمہ اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق میں سے بہترین ہیں۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سجدہ گذاروں سے برتر، عبادت کرنے والوں سے اکمل، شکر گذاروں کے امام، حمد کرنے والوں کے آقا، تواضع کرنے والوں میں سب سے زیادہ باجمال اور اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ عزت والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ پاک محفوظ راز اللہ کی کتاب کا چھپا ہوا راز جاننے والے، وہ کتاب جسے پاک لوگوں کے سوا کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا، قرآنی حروف کے معنوں کو جاننے والے، فرقانی آیتوں کے بھید پہچاننے والے، ہماری کفایت کا کاف، ہماری ہدایت کی ہا، ہماری یسر آسانی کی یا، ہماری عزت کی عین، ہمارے صراط مستقیم کا ص، حق کی حا، ملک کی میم، عز کی عین، سر کا سین اور قہر کا قاف ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول کے ساتھ مخصوص فرمایا "آپ پر حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن اتارا جاتا ہے" اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور ہمارے سردار حضرت آدم اور ہماری ماں حضرت حوا پر اور ہمارے سردار حضرت نوح ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یعقوب، یونس، ایوب، سلیمان، داؤد، ادریس، ہود صالح، لوط، شعیب، ذی الکفل، الیاس، یوسف، ہارون، زکریا، یحییٰ، موسیٰ

Marfat.com

اور عیسیٰ (علیٰ نبینا علیہم الصلوٰۃ والسلام) پر اور درود بھیج سب انبیاء و مرسلین پر وہ درود ان تک پہنچے جہاں بھی وہ یا ان کے مزارات ہوں اور جہاں بھی وہ یا ان کی ارواح جلوہ گر ہوں۔

وہ درود جو کہ تیرے فضل کے احسان کی خوشبو کی مہک سے معطر، تیری جود و لطف کی ہمیشگی کے ساتھ دائم ہو جس کی اعداد و شمار میں حد نہ ہو اور کوئی شخص اس کی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو حد و شمار اور جو کچھ اس سے اوپر ہے اور جنہوں پر اور جو کچھ ان کے بعد ہے پر فائق ہو۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر درود بھیج کہ ہم اس کے سبزہ زاروں کی ہوا کی مہک کی خوشبو سے روح و ریحان کی خوشبو محسوس کریں اور اس کی محبت کی وفا کے خلوص سے ہماری روحوں پر نور عرفان کی کرنیں پڑیں اور اس کے احسان کی کثرت کے بادلوں سے ہمارے خشک جسموں پر ایمانی قوت کی باران رحمت برسے اور اس کی برکت سے تو ہمارے دلوں پر اس کی خوبیوں کے نفیس حقائق کی خصوصیتوں سے قلبی راحت اور جسمانی صحت القا فرما اور اس کی وجہ سے ہماری جانوں کو نقص و محرومی کے عیوب کی رکاوٹوں سے پاک فرما۔ ایسا درود جس سے کوئی زمانہ اور مکان خالی نہ ہو جو عزت، کرامت اور احسان کے تاج سے مزین ہو اور ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے کہ نعیم کے باغات میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

ان میں ان کی پکار یہ ہوگی کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں ان کا مجریٰ سلام ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

Marfat.com

۵۔ "روشن ستاروں کے درود شریف"

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بہترین اوصاف اور اسماء کے ساتھ موصوف ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ حیا کے تاج کا ستارہ اور روشن شریعت کا گوہر تابدار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر جو کہ علم کا سمندر ہیں جو کہ حکمت و دیانت کی نہروں سے پر ہے اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جب تک کہ آسمان کا سورج ہر طرف چمک رہا ہے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر جب تک روحیں صفا کے میدانوں میں پھر رہی ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بارشوں کے قطروں اور ہوا کے ذرّوں کی تعداد کے برابر اور درود فرما ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر اور نافرمانی اور ریاء کا شر ہم سے دور فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر روحوں کے سانس لینے آسمان کے فرشتوں کی تسبیح اور فضا میں ستاروں کی حرکت کی گنتی کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ کا سورج اور اس کی روشنی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ آسمان کا چاند ہے جب اس کے بعد آئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دن کا نور ہے جب اسے روشن کرے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر کیا ہی پاکیزہ اور کیا ہی شیریں کلام اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اپنی چمک کی ضیاء میں بلند ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر کامل درود کہ اس کی بلندی کا اور ادراک نہ ہو سکے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر دائمی اور بے حد درود اور درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد

Marfat.com

جب تک کہ فصاحت و وضاحت کے ساتھ قرآن پاک کے معنی ظاہر ہوتے ہیں
اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ان کی محبت کے حوض کوثر سے
مشروب شیریں پلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمارے دلوں کو
شکوک و شبہات سے محفوظ فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو
کرم کی وسعتوں والے عالی جناب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر
جو کہ یوم حساب کی ہماری سب سے بڑی پناہ گاہ ہیں اور درود بھیج ہمارے
مولیٰ حضرت محمدؐ پر کنکریوں، ترمٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کے برابر اور
درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر
آسمانوں کی انتہا تک اور ہمارے دلوں سے ظلمت اور پردہ اٹھا دے اور
ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جن کے رخ انور کے نور سے سب
روشن ستاروں نے بھیک لی ہے اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج
جو کہ کامل اخلاق اور عمدہ عادات والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر
درود بھیج جو کہ اطاعت کے سبزہ زاروں میں سایہ افگن تقویٰ کا شجر عظیم
ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دنیا کی رونق اور موجودات
کی رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں شب معراج سب
سے کامل تحفوں سے نوازا گیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ جو کہ بھلائیوں
کا دروازہ اور برکتوں کی کنجی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ
اسرار و صفات کے فلک کا سورج ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود
بھیج اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ زمینوں اور آسمانوں کے
وزن کے برابر ہو اور اس کی برکتیں سب مخلوق کو عام ہوں اور درود بھیج
ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تمام انبیاء و مرسلین سے اعلیٰ، خاتم النبیین

Marfat.com

جنت کے وارث ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ شدید غم
سب جہانوں کے مددگار ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ
انس کا سبزہ زار اور محنت کش اور طالب کی حد ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت
پر درود بھیج جب تک سبزیاں اگیں اور کسان کھیتی باڑی کریں اور درود بھیج
ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ
اخلاق والے اور سہل خو ہیں۔

جب تک ان کا نور چمکے تو دلوں کے لیے بہترین داعی ہو اور ہمارے مولیٰ
حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ معراج کی شب قاب قوسین او ادنیٰ تھے اور
درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تمام راستوں میں ظاہر ہونے والی حق کی
قوت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ متلاطم موجوں والا عظمت کا
سمندر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ان کی برکت سے ہمارے
لیے غم سے کھلی خلاصی فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور سب آل
اصحاب اور ازواج پر اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ رخ انور اور
روشن پیشانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اسرار و
ارواح کے جہانوں کے لیے مسند اعلیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ
پر جو کہ ہدایت کا اجالا اور صبح کا نور ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر
کہ جو کہ دربار کریم و فتاح تک پہنچنے والوں کا نور بصیرت ہیں اور درود بھیج ہمارے
مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سخاوت کا دریا، کامیابی کا یاقوت اور درستی کا جوہر ہیں
اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج
پر جو کہ پرہیزگاری، کامیابی اور مراد پانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ
حضرت محمدؐ پر جن کی شریعت تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے اور درود

Marfat.com

بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اہلِ برزخ کے لیے رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ محمدؐ پر جو کہ غالب مرتبہ اور بڑی بلند عزّت والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اصلی بزرگی اور بلند و بالا مقام والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر فاصلوں میلوں اور فرسنگوں کے برابر اور بلند و بالا پہاڑوں کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دل کی روح، سینہ کی شفا اور دل کی آنکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے گئے اور جو ضاد کا مخرج ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ فصاحت والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بندوں میں سے نصیحت ماننے والوں کے لیے بہت بڑی آیت اور عظیم نعمت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے اللہ تعالےٰ کی طرف قصد و مراد کی انتہا تک ہدایت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تقویٰ سے بہترین زادِ راہ حاصل کرنے والوں کے سردار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ توفیق، درستی اور ہدایت والے ہیں۔

وہ درود جو نہ زائل ہو اور نہ ختم ہو۔ قیامت تک ہمیشہ رہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ پناہ لینے والوں کے لیے مضبوط قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سیّد، محبوب، معتمد، عرض قبول فرمانے والے ملجا اور جائے پناہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور ان کی برکت سے ہمیں ہر بد خلق اور خود پسند سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کمال، حسن

Marfat.com

اور وقار والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ افکار اس کی عظمت کا احاطہ نہ کر سکیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ باغات کا حسن اور پھولوں کی مہک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ درختوں کا ترانہ اور سمندروں کے پانی کا نغمہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جب تک پرندے چہچہائیں اور صبح کی ہوائیں چلیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ سردار ہیں بہترین ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سچائی کے نبی اور حق و وفا کے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ معزز نبی مختار اور رسول ممتاز ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر وہ درود بھیج کہ ہم اس کی وجہ سے نجات اور کامیابی پائیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نبیوں کے امام، رسولوں میں افضل سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر حرکات و سکنات، دل میں پیدا ہونے والے خیالات اور سانسوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بھلائی، فضیلت، عدل اور انس کی اصل ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں وسوسہ ڈالنے والے اور ذکر سے پیچھے رہنے والے شیطان سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں جنوں اور انسانوں سے محفوظ فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ قوّت شجاعت اور بہادری والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ میل کچیل اور نجاستوں سے پاک کیے گئے ہیں۔ نافرمانیوں اور میل کچیل سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نرم خو اور پاکیزہ روح والے ہیں اور

Marfat.com

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں اللہ نے ہر خیانت کرنے والے دھوکہ دینے والے سے نجات عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ جھگڑے، فساد اور اعناد سے پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دنیا کے ہر ساز و سامان سے بے نیاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں دوری اور وحشت سے ان کے ساتھ انس عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ متبسّم چہرے والے ہنس مکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر ہر کھڑے، بیٹھے اور چلنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے خوابگاہوں اور بستروں سے اللہ کے لیے پہلو جدا رہے۔

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ازل کے زمرد، ابد کے یاقوت مقام فردیت ہیں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی کی کان ہیں۔ اے میرے اللہ تمام درودوں کے ساتھ درود بھیج اور تمام سلاموں کے ساتھ سلام فرما اور وافر برکتوں کے ساتھ برکت فرما۔ زمین و آسمان والوں کے آقا، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عالی مرتبہ انبیاء کا فخر ہیں ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو مجھے میری تمام امراض اور بیماریوں سے شفاء دے اور اس کی وجہ سے تو میری پیچھے اور آگے سے حفاظت فرمائے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ اور جرم معاف فرما اور اس کی وجہ سے میری پریشانیاں اور غم غلط فرما اور میں آپ کی اپنی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور میری زندگی میں مجھے اس کی وجہ سے سعادت مند فرمائیں اور میری وفات کے بعد مجھے اس کی وجہ سے عزت عطا فرمائے۔ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے ہماری تمام مشکلات دور فرمائے جن میں ہم اپنے دینی، دنیوی اور اخروی کاموں کی

Marfat.com

وجہ سے گھرے ہوئے ہیں اور آپ کی آل ، اصحاب پر سلامتی عطا فرما۔ اے میرے اللہ اے قدوس اے سلام ہماری طرف سے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد کو سلام پہنچا دے آپ پر سلام ہو اے (غیب کی خبریں دینے والے) نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ درود و سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول ، اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجے تمام زمانوں میں وہ درود جو کہ ازل سے ابد تک دائمی ہو۔ ہمیشہ رہنے والا کہ نہ لوٹایا جائے اور نہ ہی حد حساب میں آسکے وہ درود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بار بار اس کا تکرار کریں اور اپنے اپنے برزخی زمانوں میں روحیں اس کا جواب دیں اور آپ کے اہل بیت ، اصحاب ، ازواج اولاد اور آپ کی امت پر اور ان کے ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے پروردگار۔

صلوات مشرق الانوار۔ الوار کی مشرق کے درود

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں محبت و اخلاص کا تاج پہنایا گیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ حدود و قصاص کے ساتھ انسانوں کو تہذیب سکھانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے اور ہر عاصی کے لیے رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ محبت اور خصوصیتوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ گلستانوں میں پھولوں کا تبسم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر روشن جواد اور چراغ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کفر و اعتراض کرنے والوں کے خلاف جہاد فرمانے والے ہیں اور درود بھیج

Marfat.com

ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو بغیر تنگی کے ہمیشہ خوش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ اس کی حدو انتہا نہ ہو۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کا اپنے مولا کے ساتھ مضبوط رابطہ ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور ان کے پوتوں اور اولاد پر اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کمی بیشی کے بغیر سب لوگوں کے لیے رحمت بناکر بھیجے گئے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ محنت مجاہدہ اور خوشی کے ساتھ تیری اطاعت میں مصروف ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیرے دربار عالی میں بہمہ وجوہ خوش وخرم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ان کی سیرت کے ساتھ سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ ان کی برکت سے خطاؤں اور غلطیوں سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر خاموش اور بولنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نگہبان دل اور قلب بیدار والے ہیں اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ان سب سے بہتر ہیں جنہیں حکمت وعظمت عطا فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ روشن بصیرتوں اور بیدار دلوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ روشن چہرے اور حیران کن جمال والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اپنے رب کے مطیع، رجوع کرنے والے خوف خدا رکھنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تابع فرمان نبی اور شفاعت فرمانے والے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ باران رحمت اور چمکنے والا لوتی ہیں اور درود بھیج ہمارے حضرت محمدؐ پر جو کہ خلق سے منقطع تہجد گذار

Marfat.com

سجدہ ورکوع کرنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ حجت کامل اور
دلیل قطعی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج
پر جن کے پہلو اللہ کی اطاعت میں خوابگاہوں سے جدا رہتے تھے اور درود بھیج ہمارے
مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں تو نے اپنی ظاہری باطنی نعمتیں من کل الوجوہ عطا فرمائیں
اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہوں نے پوری جامعیت و کمال کے ساتھ
تمہاری طرف سے پیغام پہنچایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر سرکش
اور باغی پر اللہ کی تیغ برہنہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کے سینے
کو تو نے حکمت سے پر فرمایا اور اسے پورے طور پر اس میں پلٹ دیا اور درود بھیج
ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عیش کوشی، سستی اور فارغ نشینی سے پاک ہیں اور
درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور ہمیں
آپ کے حوض سے پلا جو سیر کر دے اور خوشگوار ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت
محمدؐ پر جو کہ نور، ہدایت اور عدل و انصاف لے کر تشریف لائے اور درود بھیج ہمارے
مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی وجہ سے یا اللہ تعالیٰ تو نے دلوں کو جمع فرمایا اور انہیں اختلاف
سے پاک فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں اللہ نے ہر خوف
محفوظ فرمایا اور نجات دی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ گنہگاروں
کی بیشی والوں کی شفاعت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت
پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ عادات اور نفیس خصلتوں
ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اعلیٰ خصلتوں سے موصوف و عظیم الاخلاق
ہیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مطلقاً تجلیات الٰہیہ کے طلوع
مقامات کا عرش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں معراج کرائی گئی
یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے گذر گئے اور درود بھیج ہمارے

Marfat.com

حضرت محمدؐ پر جو کہ تمام اطراف میں اللہ کی آیت کبریٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ عہد و میثاق کے نگہبان ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ انوار کی مشرق اور دائرۂ افلاک کا قطب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری رعایت عنایت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیرے غیر سے تجھ میں فنا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی افلاک نے خدمت کی اور فرشتوں نے پہرہ دیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری محبت کی صافی شراب اور تیری حمایت کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں تو نے اپنی رضا کے ساتھ سعادت مند فرمایا اور اپنی حمایت کے ساتھ محفوظ فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ مخلوق پر گراں قدر نعمتیں انعام فرمانے والے اور تیری جود کا دریا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ روح وجود اور جمال غالب والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ آفات و بلیات سے ایمان والوں کے بچاؤ کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مختار، امین شرف و کمال کا تاج ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ حشر و سوال کے دن دائمی وسیع سایہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی اقوال و افعال میں تائید فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر روزیوں، رزقوں اور عمروں کی گنتی کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ عظیم فضیلتوں اور کامل خصلتوں کے زیور سے آراستہ ہوئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مخلوق کی پناہ گاہ اسلام کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ قوی شدید، شجاع اور بہادر ہیں اور درود

Marfat.com

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ غلافوں میں لپٹے ہوئے پھول کی خوشبو ہیں اور بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ معرفتوں کا طلوع یافتہ سورج اور مخلوق کی بد کو چودھویں کا چاند ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ احسان و اکرام مصدر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں اعلیٰ مقام میں انکی زیارت عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کستوری کی مہر لگی ہوئی محبت کی نتھری ہوئی شراب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ جمال الوہیت میں شدید متحیر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مضبوط و مستحکم دل والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر گمراہ اور حیران کے راہنما ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو ہمیں نفس میں پاکیزگی بدن میں صحت آنکھ میں نور باطنی قویٰ میں رقت، سماعت میں طاقت، آنکھوں میں سرمہ نور قلب میں طہارت اور زبان میں عفت عطا فرمائے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نور ایمان اور کنز احسان ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے انسانوں اور جنوں کے سب جہانوں کو ہدایت عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ تمام زمانوں کی انتہا تک دائمی ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کے معنی کو سمجھنے میں مخلوق کی عقلیں حیران رہ گئیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں افضل ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عظیم مرتبہ اور جاہ والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ان کی بدولت ظاہری باطنی جمعیت عطا فرما اور ہمیں ان کی زیارت سے بہرہ ور فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور انہیں منزل بلند میں اتار اور انہیں ان کی پسند تک پہنچا

Marfat.com

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور انہیں مقام شفاعت و وسیلہ اور اپنی بارگاہ میں انہیں معزز مقام عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر دائمی درود کہ اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مہربان رحم فرمانے والے، شفقت اور مہربانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عالی قدر، رعب اور بلندی درجات والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ کے محبوب اور بارخداوندی میں قرب و نزدیکی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ گمراہوں سرکشوں کو مٹانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سب سے اونچے مقام والے ہیں جو کہ ہر رفعت اور بلندی کا جامع ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جنکی وجہ سے ہماری تمام تمنّائیں اور امیدیں پوری ہوتی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ رسول امین صادق اور وفا شعار ہیں اور درود بھیج ہمارے حضرت محمدؐ پر جو اچھوں میں سب سے اچھے،

ہر رسول اور نبی کے امام ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور میرے والدین پر رحم فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور مجھے مصیبت سے محفوظ فرما اور اپنا حفاظت کا پردہ مجھ پر پھیلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نبی امی عربی ہاشمی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر عارف و ولی کا وسیلہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ قوی ایمان والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ہر ظاہری اور باطنی برائی سے نجات عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں بھی سیدھی درست راہ پر ثابت

Marfat.com

قدم رکھ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور از
پر جو کہ بلند عزّت اور حسین نور والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت
محمدؐ پر جو کہ ہر مشاہدہ میں آنے والی چیز کی صورت میں جمال قدرت کا شہد او
حق سبحانہٗ و تعالےٰ پر دلالت کرنے والے وصال کا سرچشمہ ہیں اور آپ کی آل
اصحاب اور ازواج پر جو کہ فضل و کرم اور سخاوت والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت
محمدؐ پر جو کہ مقام قرب کا جلوہ، تجلی کا راز، امام الانبیاء اور یقین کا چراغ ہیں او
آپ کی پاکیزہ آل، معزز اصحاب اور پاکیزہ ازواج امہات المومنین پر۔ اے
میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ
تیرے انوار کی ہدایت دینے والے، تیرے اسرار کے جامع، تجھ پر دلالت کرنے
والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہر تنگی و ترشی
دور ہو جائے اور ہم اس کی وجہ سے ہر بھلائی اور سہولت حاصل کریں اور ہمیں
ہر تکلیف اور بیماریوں سے شفا دے اور ہمیں خطرے کے مقامات اور غموں سے
خلاصی بخشے اور بیداری اور خواب میں ہماری نگہبانی کرے اور ہمیں زمانے کی
مصیبتوں اور ایام کی مشقتوں سے نجات دے اور آپ کی آل پر جو کہ اسلام
کے ہادی ہیں اور اصحاب پر جو کہ سردار اور مقتدا ہیں اور آپ کی پاکیزہ مکرم
ازواج پر اور اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی بارگاہ میں جمع فرما اور
اے ہمارے مولیٰ ہمیں ان کے پڑوس میں اچھا خاتمہ عطا فرما۔

Marfat.com

دربار محمدی (علی صاحبہا الصلوات والتسلیمات)
میں نعتیہ درود شریف

روشن درود، معطر سلام، کامل تحفے اور پے در پے برکتیں ہوں آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اے خاتم الانبیاء اے اصفیاء کے قائد اے متقیوں کے سردار، اے زمین و آسمان والوں سے افضل واعلیٰ، درود و سلام ہو آپ پر اے حق کے وہ نور جو کہ عالم مخفی سے عالم ظہور و ترقی کی طرف ظاہر ہوا۔ پس آدم اسی روشنی کا ایک جلوہ ہے۔

درود و سلام ہو آپ پر اے ہر شئے کا حسن اور اس کی معنوی حقیقت اے اس زندگی کی انسانی شکل جو کہ ان لاہوتی لطائف میں جاری و ساری ہے اے اس فیض کے سرچشمہ جو کہ انسانی حواس کو ملنے والا ہے۔ اے وجدانی حواس کے جام طہور شوق درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، آپ نور کے اعتبار سے جہانوں میں اوّل، ظہور کے لحاظ سے رسولوں میں آخر، مشاہدہ کے اعتبار سے نبیوں میں ظاہر، شریعت و دین کے ساتھ سابق، حقیقت اور یقین کے ساتھ باطن اور پیغام رسالت پہنچانے اور بیان کرنے کے متعلق تاکیدی وعدوں کے نگہبان ہیں۔

درود و سلام ہو آپ پر اے انوار توحید کے چراغ کے طاق، اے شان ابداع و تفرید کے ہالہ (گھیرا)، اے تجرید و تجید کی معرفتوں میں درجہ کمال پانے والے، اے نفیس نصیحتیں فرمانے والے اے جس نے حاضر دماغ ہو کر توجہ سے سنا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے برکتوں کے کوثر، خیرات کی

Marfat.com

بارش، تجلیات کے مطلع اور سعادتوں کی مشرق۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ کی وجہ سے ارواح کو عرفانی معنوں تک ترقی حاصل ہوئی اور آپ کی برکت کے وجود سے نورانی فرشتے معرض وجود میں آئے اور بلند افلاک آپ کی ضیاء کے سورج کے انوار سے منور ہوئے اور تمام موجود مخلوقات نے آپ کے فیوض و برکات کی مدد سے امداد مانگی۔ درود و سلام ہو آپ پر اے چمکنے والے عرشی انوار کی تصویر۔ اے عالم قدس کی بلندیوں میں انس و محبت کی سخاوت، اے نفوس لبشریہ کی سیرابی کے لیے خوشگوار شراب، اے احساسوں کا ذوق اور ان کے بہت ہی بلند روحی معنوں میں اس کا مظہر، اے محبت کی تصویر جو کہ جمال کی صفات کمالیہ سے موصوف ہوئی۔

درود و سلام ہو آپ پر اے روح حیات اور موجودات کے سورج اے انسانی شکل میں اللہ کی رحمت، اے غیبوں کے آسمان۔ اے قویٰ باطنہ کی بیداری، اے دلوں کی پاکیزگی اے احسان کی جزاء اے عالم موجودات کی عقل، اے زمانے کا ضمیر، اے شعور کی باریکی اے بیان کی وحی۔ اے بھلائی کی قوت مدرکہ، اے قرآن کا فہم۔ اے روح کی جنت اے رضوان کی سبزی درود و سلام ہو آپ پر اے انس و محبت والے، اے سایۂ رحمت اے بلند مقام والے، اے نور حکمت، اے ہدایت کے سورج، اے عدل کی بنیاد۔ اے بندوں کی رحمت۔

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عقلیں آپ کی عظمت کا ادراک من کل الوجوہ نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات کہ آپ نے موجودات کی فضا کو چمک اور انوار سے بھرپور فرمایا۔ اے زندگی کے درخت پر برسنے والی باران رحمت جس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کو خوب خوب

Marfat.com

پاک فرمایا۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنا کر بھیجا اور خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب ، درود و سلام ہو آپ پر اے حق اور مخلوقات کے درمیان ازلیات کے برزخ ، اے سختیوں اور تنگیوں میں مسلمانوں کی پناہ گاہ ، اے اسرار کی عظمت جو کہ کمالات کے اوائل میں سرایت کیے ہوئے ہے ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اس کا اکرام۔ اے اللہ کی نعمت اور اس کا احسان ۔ اے اللہ کی ہدایت اور اس کا انعام۔ اے اللہ کا عطیہ اور اس کا الہام ۔ اے خیر کی جائے ابتدار اور اس کا طریقہ اے سعادت کے مظہر اور اس کی مہر۔

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ سورج کی رونق اور نور ستاروں کا جمال اور ظہور ۔ زندگی کی تازگی اور مسرت اور پانی کا منظر حسین اور پاکیزگی ہیں ۔ درود و سلام ہو آپ اے نور یقین کی شعاع ۔ اے عارفوں کی بصیرت کی آنکھ ، اے توحید پرستو کے رازہائے سربستہ کی طہارت اے غور و فکر کرنے والوں کی سوجھ بوجھ ، اے مصیبت زدوں کی فرحت اے غم زدوں کا اطمینان ۔

درود و سلام ہو آپ پر اے نور شہد ۔ اے ستاروں کی سعادت اے زمانے کی آیت ، اے خلود کا معجزہ ۔ اے پھول کی مہک ۔ اے وجود کا تبسم ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے دلوں کے طبیب ۔ اے جسموں کی شفا۔ اے نفسوں کی زندگی ۔ اے بیماریوں کی دوا ۔ اے وہ ذات کہ آپ کی ہتھیلی میں کنکریوں اور کھانے نے تسبیح پڑھی اور آپ کے لیے شیر خوار بچہ بولنے لگا ۔ اور آپ کے لیے مکڑی نے جالا تنا اور کبوتری نے انڈے دیئے اے وہ

Marfat.com

ذات کہ آپ نے دودھ کے ایک پیالے سے کافی مخلوق کو سیر فرمایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کے لیے چاند شق ہوا اور بادل نے آپ پر سایہ کیا۔ درود وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ پر درختوں نے سلام پڑھا اور آپ کی رسالت کی پتھروں نے گواہی دی اور کھجور کا تنا آپ کا مشتاق ہوا اور غار نے آپ کو چھپایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کی نبوت کے جلال سے بڑے بڑے اونچے پہاڑ کانپنے لگے اور آپ کی انگلیوں کے درمیان سے شیریں پانی بہہ نکلا اور اونٹ نے آپ کی خدمت میں سجدہ کیا اور ہرنی نے فصیح زبان کے ساتھ آپ سے گفتگو کی۔ اے وہ ذات کہ آپ کے قدم کا پتھر پہ نشان لگ گیا اور ریت میں نشان نہیں لگا۔ اے تاج براق اور معراج والے۔

اے خیبر کے نبی، اے سخاوتوں کی کان، اے وہ ذات کہ آپ نے لیلۃ الاسراء میں عالم بیداری میں اپنے رب کو دیکھا نہ کہ عالم مثال میں اور آپ نے اپنے مولا کا دل کی آنکھ سے مشاہدہ کیا نہ کہ خیالی آنکھ سے اور آپ نے جنگ کی شدت میں کتنے خطرات برداشت کیے اور کتنے طاقتوروں بہادروں کی طرف پیشقدمی فرمائی اور اقوال وافعال میں آپ نے لوگوں کے لیے اچھا نمونہ پیش فرمایا اور اللہ کی طرف سے آپ کی خصوصیت ہے جس میں آپ کی عزت وتوقیر ہے اور کوئی محال نہیں تو اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو کہ بڑا بلند ہے تو آپ کے معجزات کو زبان بیان کرنے سے عاجز ہے اور آپ کی آیات واضح بیان کرنے والی ہیں اور آپ کی فضیلت مآب عادات جب تک زمانہ ہے باقی ہیں کیونکہ آپ کی اطاعت کو اللہ تعالٰے نے اپنی اطاعت کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا۔ "جو رسول کی اطاعت کرے تو بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی" اور آپ کی بیعت کو عین اپنی بیعت قرار دیا۔

Marfat.com

"بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں جز این نیستکہ وہ اللہ کی بیعت کر رہے ہیں" اور اپنی کتاب کے راز مخفی میں آپ کی زندگی کی قسم فرمائی۔" آپ کی عمر کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں" اور آپ کو تمام لوگوں کے لیے رسول بنایا"

" اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں" اور جب تک آپ ان میں ہیں "عذاب نہیں فرمایا" اور اللہ کی شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ آپ ان میں تشریف فرما ہیں" اور آپ کو تمام امتوں پر گواہ فرمایا" تو کیا کیفیت ہوگی جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ لائیں گے اور ایمان والوں کو آپ کی بارگاہ میں بات کرنے کا ادب سکھایا۔ رسول کے پکارنے کو اپنے درمیان اس طرح نہ ٹھہرالو جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو" اور رحمٰن ورحیم نے آپ کو اچھی صفات اور قابل تکریم خوبیوں سے نوازا۔" اور بیشک آپ خلق عظیم پر فائز ہیں" اور اللہ تعالٰے نے آپ کو پہرے داروں سے بے نیاز کر دیا" اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا" اور آپ پر قرآن پاک کو رحمت اور نرمی کے ساتھ اتارا" "اے چودھویں کے چاند (طٰہٰ) ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں"

درود وسلام ہو آپ پر اے خلق کے اور اللہ کی ساری مخلوقات کے سردار۔ اے اللہ کی اطاعت کی طرف ضمیر کی آواز۔ اے اللہ (کی رحمت) کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کی طرف دلوں کے راہنما۔

درود وسلام ہو آپ پر اے لیلۃ القدر، اے نورِ بدر، اے مطلع الفجر اے گلاب کی مہک، اے پھول کی خوشبو، آپ مسرت اور سہولت۔ فخر اور ذخیرہ۔ پاکدامنی اور پاکیزگی، فتح و نصرت۔ اور حمد وشکر ہیں۔ درود وسلام

Marfat.com

ہو آپ پر اسے وہ ذات کہ آپ جہانوں کی رحمت اور مسلمانوں کی عزت و امید ہیں
حضور! ہم ہی وہ آپ کے باوفا خدام ہیں۔ آپ کی جناب کا وسیلہ لینے والے
آپ کی امداد پر یقین رکھنے والے۔ آپ کی برکتوں سے بہرہ ور، آپ کی دہلیز
پر (دستہ بستہ) حاضر آپ کی قیمتی امداد اور عظیم شفاعت کے طالب، آپ
کی مدد کا ایک ذرّہ مجھے کافی ہوگا اور آپ کی ایک نگاہ کرم مجھے راضی کر دے
گی، تو آپ کو کسی سچے خادم نے نہیں پکارا مگر آپ نے اس کی آواز پر لبیک
فرمائی اور اللہ کی طرف کسی ایمان والے نے آپ سے مدد نہیں مانگی مگر
اس کی بدبختی دور ہو گئی۔ ہاں۔

دیکھنے والا آپ کو اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اس کی مشکل دور
ہو جاتی ہے اور جب تنگی شدید ہوتی ہے تو آپ کی روح مبارک آپ کے
نیازمندوں پر چمکتی ہے تو آپ رفیق اعلیٰ اور مقام ارفع میں تجلی و نور کی مشرق
اور روشنی اور ظہور میں بالکل واضح ہیں محبت والوں کو آپ کی خیرات پہنچ
رہی ہیں اور مخلصوں پر آپ کا احسان عام ہے تو آپ کی امت اپنی روح
کی بیداری اور خواب میں آپ کا مشاہدہ کر رہی ہے اور آپ سے وہ کچھ مانگتی
ہے جس سے اس کے حالات سدھر جائیں۔

تو آپ ان کی التجا کو ہر اس معاملہ میں قبول فرماتے ہیں جس میں اس
کی بہتری ہو۔ اے ہمارے ہادی و شفیع، میرے آقا، یا رسول اللہ، آپ کے
حق کی سچائی، آپ کے مقام قرب اور رخ انور کی چمک کی قسم۔ منکروں پر آپ
کا مشاہدہ حرام ہے اور وہمیوں کے لیے آپ کی ہمکلامی دور ہے اور شک والوں
پر آپ کے دربار تک رسائی بہت مشکل ہے۔ کیونکہ آپ کا مرتبہ وہم گمان اور
خیال سے پہچانا نہیں جا سکتا اور آپ کا مقام صرف باتوں اندازوں اور

Marfat.com

جگڑوں کے ساتھ معلوم نہیں کیا جا سکتا، تو کون ہے جس نے آپ پر درود پڑھا اور اس پر آپ کی روح کی جلوہ گری نہیں ہوئی؟ اور کون ہے جس نے آپ کی شفاعت مانگی اور اللہ کی مدد اس تک نہیں پہنچی؟ ہم آپ کی حفاظت میں ہیں یا رسول اللہ! ہم آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔ یا حبیب اللہ! ہم آپ کی پناہ میں ہیں یا نبی اللہ ہم آپ کے مرتبہ کے زیر سایہ ہیں یا صفی اللہ۔

ہم آپ کے حرم میں حاضر ہیں اے اللہ کی ساری خلق سے زیادہ عزت والے تو ہر شخص جانتا ہے کہ بے شک اللہ تعالےٰ ہی عطا فرمانے والا ہے اور یا رسول اللہ آپ عطا کا مصدر ہیں اور اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور آپ اس نور کا آئینہ ہیں۔ کیونکہ آپ نور مبین ہیں جس کی چمک نے سب جہانوں کو معمور فرما دیا۔ اور آپ اللہ کی کتاب اور انبیاء کا میثاق ہیں اور آپ ایمان والوں کے دلوں میں حق کی نظر کرم ہیں۔ کیسے نہ ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر محکم بیان لیئے قرآن پاک میں ہدایت اتاری" بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور کتاب مبین آئی" درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عالم غیب میں آپ کی چمک عالم شہادت میں آپ کے نشاں، عالم روح میں آپ کا راز، عالم افلاک میں آپ کے انوار اور عالم برزخ میں آپ کی برکتیں ہیں۔

درود بھیجے اللہ تعالےٰ آپ پر اور آپ کی نیکو کار متقی آل، آپ کے بہترین مقربین اصحاب اور آپ کی پاکیزہ ازواج امہات المومنین پر وہ درود جس کا نور اعلیٰ علیین تک بلند ہو اور جنت میں ہمیشہ رہنے والوں میں اس کی شان بلند ہو اور ہمیشہ ہمیشہ اس کا مقام ارفع و اعلیٰ رہے اور زمانوں تک اس کی فضیلت بڑھتی رہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے امام الہدی، اے سخاوت کے دریا۔ اے مخلوق کے مددگار۔

Marfat.com

اے (بارگاہ خداوندی میں) عاجزی اور بزرگی والے۔ اے قیامت کے دن ساری مخلوق کے آقا۔ اے وہ ذات کہ آپ کو اللہ تعالٰے نے آخرت میں سیادت کے سب سے بلند مرتبے اور سعادت کے عظیم درجات عطا فرمائے۔ اے وسیلۂ کبریٰ والے، اے عذاب وخطرات سے اپنی امت کو بچانے والے۔ اے حشر و سوال کے دن شفاعت عظمیٰ والے، اللہ اور اس کے ملائکہ کا آپ پر سلام ہو اور آپ کی طرف ہماری طرف سے سلام ہو اور ہم پر آپ کی طرف سے سلام ہو۔ بے شک وہ اللہ سے اور آپ کی طرف سے درود وسلام ہو آپ پر اے فتح مکہ اور رزق والے۔

ہم آپ کی بارگاہ میں قلب وروح کے ساتھ حاضر آئے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارا اس بات کا وسیلہ ہیں کہ ہمارا کمال ایمان اور نعمت اسلام پر خاتمہ ہو اور یہ کہ اللہ تعالٰے ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت میں جمع فرمائے اور ہمیں بیداری اور خواب میں آپ کی ذات شریفہ کی زیارت عطا فرمائیں اور ہمیں آپ کی جوار رحمت میں اچھا خاتمہ عطا فرمائے اے رسولوں کے امام۔

اہلِ بیت اور صالحین کا منظوم ذکرِ خیر

اے ہمارے رب تو لطیف ہے پس ہمارے لیے سختیوں اور مصیبتوں میں مددگار ہو اور جس شئے کے نزول کا تو نے فیصلہ فرمایا اس میں ہم پر نرمی فرمائے آقا ہم بندے ہیں اور تو رب ہے اور ہم تیری جناب کی طرف دشمن کے خوفناک مکر کو دور کرنے کے لیے وسیلہ پکڑنے والے ہیں حضرت محمدؐ، آپ کی دختر، ان کے زوج مکرم اور ان دونوں کے دونوں صاحبزادوں حسن وحسین کا جو کہ ہدایت کے پرچم ہیں اور اللہ تعالٰے کے انبیاء پھر اس کے رسولوں اور اسی طرح معززؑ

Marfat.com

ملائکہ کا جو کہ ہدایت والے ہیں اور حضرت زینب کا جو کہ اچھے اخلاق اور ہدایت کے اونچے مرتبوں تک پہنچے والے امام کی بیٹی ہیں۔ حضرت سکینہ کا جو کہ بلند مقامات والی ہیں پس وہ بڑے حوادث اوائل قیامت میں امداد کا خزانہ ہیں اور حضرت فاطمۃ الزہراء کے جگر گوشہ کا وہ فاطمۃ الزہرار کہ جس نے انہیں مقتدار بنایا مقصد اور عزت پائی۔

امام مرتضیٰ جو کہ دین حنیف کی مدد کے لیے کمر بستہ رہے دختر حضرت رقیہ کا اور ہمارے امام کا جو کہ اچھے روشن اعمال والے معرفتوں کا خزانہ حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سے اور ان کا وسیلہ جنہیں بزرگی میں سیادت کی فضیلت ہے جو کہ ہدایت یافتہ عبادت گذار مخلوق کی رہنما ہیں (یعنی امام زین العابدین) دونوں جہانوں میں عزت مآب خاتون یعنی حضرت نفیسہ کا جو کہ انعامات اور سخاوت والی ہیں اور حضرت جعفر کی دختر عائشہ کا جن کے ذریعے ہم دکھوں اور دشمنوں کے خاتمہ کی امید رکھتے ہیں اور اہل بدر بلکہ تمام صحابہ کرام کا وسیلہ اور ہمیشہ ہمیشہ ان کی پیروی کرنے والوں کا اور تبرے بندے حضرت نعمان پھر مالک کا قطب الوجود امام شافعی اور احمد کا اور اسی طرح نفیس عادات اور عطا والے۔

ارباب فضیلت کے نیر ابن سعد کا جن کی برکت ہم سے ہلاکتیں دور کی جاتی ہیں۔ حضرت سید احمد بدوی کا جو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دروازہ بر وت مکارم اور سخاوت کا دریا ہیں۔ رب اعلیٰ کے عابد اور مجاہد کا جو کہ مظلوم کا وسیلہ ہیں اور شاذلی کا اور حق کے پسندیدہ دسوقی کا، قادری اور احمد رفاعی کا اور ہمارے شیخ بیومی کا جو کہ اپنے زمانہ کے سردار ہیں اور علم میں لوگوں سے فائق اور منفرد ہیں۔

Marfat.com

ہمارے شیخ اور جائے پناہ قطب الزمان ابو جبل کا جن کا نام محمد ہے اور ان کے صاحبزادے ابراہیم کا جو کہ ان کے حال کے وارث ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالے نے طریقت کو زندہ فرمایا اور تائید فرمائی۔

اپنے زمانے کے قطب عبدالمقصود کا جو کہ احمد پاک صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر درود کے شیخ ہیں اور یکتا احمد بن ادریس کا جو کہ طٰہٰ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی محبّت میں انتہا کو پہنچے اور ہمارے امام ابراہیم بن رشید کا جو کہ بلند و بالا فیوض و برکات کا دریا ہیں اور ہمارے سورج اور امام مردوں کے مخبر کا جن کا نام محمّد ہے اور ہمارے شیخ اور مشہور پناہ گاہ حجاج کے محافظ کا، جن کا نام احمد ہے اور ہمارے شیخ و جائے پناہ بکری کا جو کہ ولایت کرامت اور ہدایت کے جامع ہیں اور ہماری پناہ گاہ حضرت لیتی کا وسیلہ جن کی عطا کا دریا اپنوں اور بیگانوں سب کے لیے عام ہے۔ قطب زمان، عرفان کی کان جو کہ حقائق کی اصل کا معائنہ کرتے تھے۔ ہدایت کا پرچم جیسے اپنی چمک دمک میں آفتاب، کتنے مدد کے طالبوں کو آپ نے پناہ اور مدد دی۔ اللہ تعالےٰ ان کی اور ان کی محبّت کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ہمیں نفع دے، تمام اولیاء صلحاء کی برکت سے ہماری مدد فرمائے۔ جن کے متعلق قرآن پاک نے مرشد کا لفظ ارشاد فرمایا۔

اے میرے اللہ اپنے فضل سے ہماری مصیبت دور فرما۔ اے میرے اللہ اپنی عفو سے ہماری کمزوری پر رحم فرما۔ الٰہی اپنی جود سے ہمارا رزق آسان فرما۔ الٰہی اپنے علم کے ساتھ ہمارا دل منوّر فرما، اپنی رحمت کے ساتھ ہماری جمعیّت کی مدد فرما۔ اے وہ بہترین ذات جس کے حضور مخلوق کے ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں اور قیامت تک مخلوق سے کئی گنا زیادہ ان پر اپنا ہمیشہ درود و سلام فرما۔ اور رسولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

Marfat.com

نعتیہ قصیدہ تمام مخلوق سے بہترین ذات کی تعریف میں :

محمدؐ عربیوں عجمیوں سے افضل ہیں۔ محمدؐ قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔ محمدؐ وسیع جامع سخاوت والے ہیں۔ محمدؐ احسان وکرم والے ہیں۔ محمدؐ اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں۔ محمدؐ سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں محمدؐ میثاق پر ثابت قدم اور اس کے محافظ ہیں۔ محمدؐ پاکیزہ اخلاق وعادات والے ہیں۔ محمدؐ جن کی طینت کو نور سے سیراب کیا گیا محمدؐ جو اوّل سے نور رہے ہیں۔ محمدؐ عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں محمدؐ انعام اور حکمتوں کی کان ہیں۔ محمدؐ مضر قبیلے میں سے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ محمدؐ اللہ کے تمام رسولوں سے بہتر ہیں۔

محمدؐ آپ کا دین برحق ہے جس پر ہم عمل کرتے ہیں۔ محمدؐ ڈنکے کی چوٹ سے حق کو پھیلانے والے ہیں۔ محمدؐ کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے محمدؐ کا شکر تمام امتوں پر فرض ہے۔ محمدؐ دنیا کی زینت اور تازگی ہیں۔ محمدؐ پردے اور تاریکیاں ہٹانے والے ہیں۔ محمدؐ سردار ہیں کہ ان کی تمام فضیلتیں پاکیزہ ہیں۔ محمدؐ کو رحمان نے نعمتوں کے ساتھ سنوارا۔ محمدؐ اللہ کے چنے ہوئے اور فضیلت دیے ہوئے ہیں محمدؐ تمام تہمتوں سے پاک ہیں۔ محمدؐ مہمان کے لیے تبسّم فرمانے والے۔ اس کی عزت افزائی فرمانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم محمدؐ کے پڑوسی کا حق ضائع نہیں کیا جاتا محمدؐ کے بھیجنے سے دنیا بابرکت ہو گئی۔

محمدؐ آیات اور حکمتیں لے کر تشریف لائے۔ لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمدؐ ہماری شفاعت فرمانے والے ہیں۔ محمدؐ کا نور ہمیں تاریکیوں سے ہدایت دینے والا ہے۔

Marfat.com

محمدؐ اللہ کے لیے قائم، ہمتوں والے ہیں محمدؐ تمام رسولوں کے خاتم ہیں۔
صلّی اللہ تعالےٰ علیہ والہٖ وصحابہ وبارکؐ وسلّم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

یٰسٓ ۔ حکمت والے قرآن کی قسم، بیشک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو، عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں۔ بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں۔

تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو تو نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو۔ بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستادے آئے جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے تو انہوں نے انہیں جھٹلایا۔

تو ہم نے تیسرے سے زور دیا۔ اب ان سب نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں، بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں

Marfat.com

منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی۔ انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس پر بدکتے ہو کہ تمہیں سمجھایا گیا۔ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا۔ بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو۔ ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ کیا اللہ کے سوا اور معبود ٹھہراؤں کہ اگر رحمان میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں۔ بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں،

بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو۔ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو۔ کہا کسی طرح میری قوم جانتی۔ جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا، وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی تو وہ بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے مذاق ہی کرتے ہیں۔

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا ہے اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں، اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق

Marfat.com

نہ مانیں گے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں
جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں
ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر دن کھینچتے ہیں جبھی وہ اندھیرے
میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے۔ زبردست
علم والے کا اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ ہو گیا جیسے
کھجور کی پرانی ڈال۔

سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے
اور ہر ایک، ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے
کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے
لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو
دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا اور نہ وہ بچائے جائیں۔ مگر ہماری طرف
کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے
ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس
امید پر کہ تم پر رحم ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب نشانیوں سے
کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان
سے فرمایا جائے اللہ کے دیے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر
مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا
تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو
راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ انہیں آ لے گی۔

جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ وصیت کر سکیں گے
اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے

Marfat.com

رب کی طرف دوڑتے چلیں گے۔ کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا۔ یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے، تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا۔ بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں ہیں۔ تختوں پر تکیہ لگائے۔

ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے۔ اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ پھٹ جاؤ اسے مجرمو! اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا۔ تو کیا تمہیں عقل نہ تھی۔

یہ ہے وہ جہنّم جس کا تم سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا، اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ آگے نہ بڑھ سکتے۔ نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔

Marfat.com

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے پیدا کئے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے، تم تو ان کی بات کا غم نہ کرو بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں۔

کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا۔ بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے۔ جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور ہر پیدائش کا علم ہے۔ جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ پیدا کی جبھی تم اسے سلگاتے ہو اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا؟ کیوں نہیں اور وہی ہے پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا۔ اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

تو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

دردوں کی کہانی

ان دردوں کا ایک واقعہ ہے خدا گواہ ہے کہ میرا اس راز کو کھولنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں کا ایک غیر معروف سپاہی بن جاؤں جو لاکھوں میں

Marfat.com

مشہور ہونے پر خدا کے حضور متعارف ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ اصل مقصد اللہ تعالےٰ اور اس کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلانا ہے اور اس کے نبی علیہ السّلام اور اس کے دوستوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ چاہیئے کہ ہم تاریخ کے گذشتہ نصف صدی کی طرف لوٹیں۔ کیونکہ زمانے کا پہیا تیز گردش سے نہیں رکتا اور جب وہ کسی توقف اور مہلت کے بغیر چلتا ہے تو لوگ بھی زمانے کی سواری میں اسی طرح چلتے ہیں تاکہ اس سفر سے زندگی کا سبق اور وجود کی حکمت حاصل کریں

تو کتنی جلدی سال گذر رہے ہیں اور دلوں کے صحیفے لپیٹ رہے ہیں اور اسی لیے تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مجبور ہوں کہ کچھ اختصار میں اچکتی ہوئی نظر ڈالوں اور میں زمانے کے ساتھ ۱۳۳۶ھ بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی سخت طوفان اور بارش والی ٹھنڈی اور اندھیری رات کی طرف لوٹتا ہوں جبکہ میں اسوقت پولیس میں سپاہی تھا۔ رات کے پہرے پر شام ۱۱ بجے سے صبح ۷ بجے تک میری ڈیوٹی تھی۔ جب رات گہرے اندھیروں میں عالم وجود کو لپیٹ لیتی تھی تو اسے سخت سردی بھی آ ڈھانپتی تھی اور میں آنے جانے میں رات کاٹتا۔ سیکنڈ، گھنٹوں میں اور منٹ سالوں میں گذرتے اور میں اس سخت طوفانی وقت میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اور میں نے اس گھڑی سے زندگی شروع کی، اور میں نے ماضی کے متعلق سوچا تو اسے چھوڑ دیا اور حال کے متعلق تدبر کی اور مستقبل سے میں خائف تھا اور میں نے اپنے آپ کو خوب مشقت میں ڈال کر سوچا کہ میں اس زندگی میں کیا کروں اور یہ مختصر سی عمر باوجود اس طویل رات کے گذاروں۔

تو مجھے دور گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے پکارا اے حیران انسان قرآن پاک کی طرف آ، تو میرے دل نے اس آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک جلوۂ نور محسوس کیا جو کہ میری اطراف قلب کو روشن کر رہا تھا اور

Marfat.com

اس وقت سے میں نے قرآن پاک کو اپنی تنہائی کا مونس اور وحشت کا ساتھی بنا
اور میں نے اللہ تعالےٰ اور قرآن پاک کی طرف راحت و اطمینان محسوس کیا۔ پھر
میں نے سورۃ سجدہ کو زبانی یاد کیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں نے یہ سورۃ کیسے یاد
کی اور نہ یہ کہ خاص اسے میں نے کیوں چنا اور ایک دفعہ میں اسے نمازمیں پڑھ
رہا تھا کہ مجھے فقہا میں سے ایک شخص نے سنا اور مجھے اس وقت تک کے
لیے پڑھنے سے روکا جب تک کہ میں کسی فقیہ کو سنا لوں اور اللہ تعالےٰ نے
مجھ پر آسانی فرمائی کہ میں نے بعض چھوٹی سورتیں ایک فقیہ سے یاد کرلیں اور
میں زبان۔ دل اور وجدانی کیفیت کے ساتھ پڑھتا تھا اور اس وقت میرے
دل میں حضور صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق پیدا ہوا
تو میں نے درود شریف کو وظیفہ بنا لیا اور میں نے گنتی کے ساتھ شروع کیا
اور اللہ تعالےٰ کی توفیق و کرم سے ایک ہزار مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو
میرا ورد تھا اور دن گذرتے گئے اور میرا کے عامل کی حیثیت سے
تبادلہ ہو گیا۔

اب میرے پاس کافی وسیع وقت تھا تو میرا ورد ایک ہزار سے بڑھ کر
۵ ہزار ہو گیا اور میں ہر پندراں دن میں دو دن آرام کرتا تو ان دو دنوں میں
۲۴ گھنٹوں کے دوران میرا ورد ۱۴ ہزار تک بڑھ گیا۔

اے پڑھنے والے مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ درود شریف کا وہ
صیغہ پوچھ رہے ہیں جس کے ساتھ میں اتنی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھ
لیتا تھا۔ تو آپ کو میرا جواب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا ورد یہ تھا

اللھم صلّ علی سیدنا محمد النبي الامي وعلی اٰله وصحبه وسلّم اور
صلّی اللہ علی محمد صلّی اللہ علیه وسلّم اور محمد صلّی اللہ علیه وسلّم

ورنہ اس مختصر وقت میں میں اتنی زیادہ تعداد میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور اسی دوران مجھ پر عجیب طرز اور الفاظ والے درود شریف غالب آتے اور میں انہیں اپنے دوستوں پر پیش کرتا تو وہ اس سے خوش ہوتے اور جمع کر لیتے اور زبانی یاد کر لیتے اور ان حالات کے پیش نظر میں اکثر خواب میں حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوتا یہاں تک کہ میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت سے بہرہ ور ہوتا اور میرے نزدیک ان میں سے بعض زیارتوں کو تکبر اور فخر کے لیے نہیں بلکہ نصیحت اور عبرت کے لیے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں۔ اور میری تصدیق کر اور مجھے تصدیق ہی کی امید ہے کہ میں وہی صورت بیان کر سکتا ہوں جو کہ میری روح کے خیال میں محفوظ اور میرے دل کے آئینہ میں منقش ہے اور مقام نبوی شریف علی صاحبہا الصلٰوت والتسلیمات کی مثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں سکتا۔

کیونکہ خود سیّد عالم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا

"جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے برحق مجھی کو دیکھا، کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا" تو یہ خواص اگر کسی چیز پر دلالت کرتی ہیں تو صرف اسی ایک امر پر اور وہ ہے حق کی جانب سیر اور طریق اطاعت اور اخلاق کی پاکیزگی اور استقامت، تو ان خوابوں میں سے ایک میں میں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کونسا ہے تو آپ نے فرمایا کہ افضل الاعمال یہ ہے کہ نماز کی اس کے وقت میں انتظار کرے اور ایک دوسری خواب میں مجھے حکم دیا گیا کہ میں نہ سوؤں مگر اللہ تعالےٰ کے ذکر پر اور کئی دفعہ میں بیمار ہوتا ہوں تو آپ تکلیف کی جگہ پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے ہیں تو اللہ تعالےٰ کے حکم سے فوراً شفا ہو جاتی ہے اور مجھ پر اللہ تعالےٰ کا یہ بھی فضل

Marfat.com

ہے کہ میں نے اچھے خاتمے کی نیت سے حضور صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے ساتھ سورۃ فاتحہ پڑھی اور ایسا بھی ہوا کہ زمانۂ طویل تک حضور صلّی اللہ علیہ والہٖ کی زیارت مجھ سے منقطع رہی تو اس کی وجہ سے بہت غمگین ہوا۔ پھر میں نے آپ کی زیارت کی۔ آپ فرما رہے ہیں تو کیسے غمگین ہے حالانکہ میں تیرے ساتھ ہوں میں تیرے پاس ہوں اور کئی مرتبہ ایسا فرمایا اور ایک دفعہ میں نے آپ سے عرض کی، کیا آپ میرے شفیع ہیں؟ فرمایا میں تیرا شفاعت کرنے والا اور ضامن ہوں اور ایک دفعہ میں نے آپ کو حضرات انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوات والتسلیمات کے درمیان دیکھا۔

چونکہ میں ان کے درمیان حضور صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کو پوری طرح پہچان نہ سکا تو میں نے ان سے عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں تو حضور صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا یوں کہہ کہ "میرے ضامن کہاں ہیں"؟ اور کئی دفعہ میں مشکلات اور تنگیوں میں گھر گیا تو آپ مجھے حوصلہ دلاتے اور صبر کرنے اور صبر کے ساتھ مصائب پر غالب آنے اور بے قرار اور بے چین نہ ہونے کی ہدایت فرماتے تھے اور ایک اور خواب میں میں نے آپ سے عرض کی کہ آپ ہمیشہ مجھ پر اپنی زیارت کا احسان فرماتے رہیں۔

تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنے اعمال کے اندازے کے مطابق دیکھے گا۔

اور ایک دفعہ میں نے آپ کو ایسی صورت میں دیکھا جو مجھ پر مشتبہ ہو گئی۔ تو میں نے وضاحت کے لیے عرض کی، کیا آپ رسول (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) نہیں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا تو خود عبد المقصود نہیں ہے، تو مجھے معلوم ہوا کہ اصل میں میں ہی بدلا ہوا ہوں۔ قصہ مختصر میں نے جب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف کا وسیلہ اللہ سبحانہٗ کی بارگاہ میں پیش کیا تو یقیناً امداد فوری

Marfat.com

مشکل کشائی۔ حاجت روائی اور توفیق کثیر نصیب ہوئی اور اللہ کا شکر اور اس کی نعمت کا بیان ہے کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے ایک رات اپنے حضور کھڑے ہونے کی عزت عطا فرمائی جس میں میں بہت مغموم و پریشان سویا۔ میں اس کے جلال میں غرق ہوگیا اور اس کے انوار و تجلیات میں محو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حق سبحانہٗ کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوں اور عرض کرتا ہوں اے میرے رب کیا تو مجھ پر راضی ہے؟

تو میں نے یہ عظیم قدسی کلمہ سنا "وہ میری دی ہوئی مصیبت پہ تیرا راضی ہونا یہ میری عین رضا ہے" اور کئی ایک ایسی ہی خواب میں زیارتیں ہوئیں کہ میں اس خطرے کی وجہ سے ان کے بیان سے قلم کو روکتا ہوں کہ کہیں ان کے نشر کرنے سے جو میرا مقصد ہے اس کے خلاف کوئی نتیجہ اخذ نہ کر لیا جائے اور وہ مقصد ہے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بیان کرنا" اپنے رب کی نعمت کو بیان کر" اور" تاکہ اے پڑھنے والے، تجھے محبت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف لے جاؤں جو کہ تجھے اللہ تعالےٰ کی محبت تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا" تم فرماؤ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو تمہیں اللہ محبوب بنالے گا"

اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ سن ۱۳۴۴ھ ۱۹۲۵ء آ گیا، جس میں مجھے ٹیلیفون مرکز کفر الدیات میں بطور عامل بدل دیا گیا اور ایک مدت کے بعد مجھے قلم المردر میں بدل دیا گیا پھر قلم المباحث میں اور یہ انقطاع کا وقت جاری رہا بدون اس کے کہ وہاں اطاعات میں کوئی روحانی ذوق ہو اور میں ایک وقت سے دوسرے وقت پر بدل کر درود شریف پڑھتا رہا اور زمانہ بغیر توقف اور مہلت چلتا ہے۔

Marfat.com

اور آپ سے ان کی طباعت کا اذن مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "انہیں چھاپ دے" یہ ہے درودوں کا واقعہ، اللہ تعالےٰ کی طرف سے الہام کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اجازت اور علوی فیض ہے، اس میں میری کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی ان حالات کا مقابلہ کر سکتا ہوں۔ ایک جلوہ ہے کہ عنایت خداوندی نے اس سے میرے دل کو روشن فرمایا تو یہ فیض میری زبان پر جاری ہو گیا اور میں نے پہلی مرتبہ کی طباعت میں ذکر کیا تھا کہ اس کی طباعت ایسی حالت میں ہوئی جس کا ذکر کرنا حکمت کے خلاف ہے اور اسے پہنچاننے کا تجھے شوق ہو گا۔

کیونکہ وہ نصیحت سے خالی نہیں جب کہ لوگوں کی دنیا میں اچھی مثالوں اور کار خیر میں اچھے نمونہ سے خالی نہیں اور گفتگو میں احتیاط کے ساتھ میں تیرے لیے ان بعض واقعات سے پردہ اٹھاتا ہوں جو اس کی طباعت کے معاملہ میں رونما ہوئی۔ اس کی طباعت کا اذن طلب کرنے والی خواب کے بعد ایک شخص آیا جو کہ اجنبی تھا میرے اور اس کے درمیان گفتگو کے بعد اس نے درودوں کی کتاب کی اشاعت کے کام کا اہتمام کیا اور میں نے کتنے حیلوں سے اس کے نام اور ذات کو معلوم کرنا چاہا لیکن اس نے انکار کیا اور کہا: "میں نہیں چاہتا کہ مجھے میرے رب کے سوا کوئی پہنچانے" اور شاید بعض لوگ خیال کریں کہ یہ گفتگو محض خیالی اور وہمی ہے لیکن مجھے حق کے لیے ہمیشہ حق کہنے کی عادت ہے۔

رہی دوسری مرتبہ کی طباعت، تو اس کی کہانی اور زیادہ عجیب و غریب ہے تو جب پہلی طباعت ختم ہو گئی تو مجھ سے کثرت سے مطالبہ کیا گیا اور لوگ اس بات کی تصدیق نہیں کرتے تھے کہ وہ ختم ہو چکی ہے اور میں اس کے دوبارہ چھاپنے کے متعلق حیران تھا کہ میرے پاس ایک اجنبی شخص آیا جو کہ پہلے کی بجائے کوئی

Marfat.com

اور تھا۔ ایک چادر اور طاقیہ (بغیر گریبان کے ایک لباس ہے) زیب تن کیے ہوئے تھا اور اسکی ذاتی حالت اس پر شفقت کی طالب تھی اور میرے اور اس کے درمیان بڑی نادر اور عظیم گفتگو کے بعد اس نے دوسری طباعت کے تمام اخراجات برداشت کیے اور پھر اس کی ذات اور نام کو معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری طباعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشمرلی نے رضائے خداوندی کے لیے برداشت کیے اور انہوں نے مجھے کئی مرتبہ ان کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا۔ اللہ تعالےٰ انہیں بہترین جزا دے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ رہی چوتھی طباعت تو اس کی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہ سید عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہیں اور اگر الحاج احمد الشمرلی اللہ تعالےٰ انہیں عزت عطا فرمائے اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کام کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے اور پانچویں طباعت اللہ تعالےٰ کے فیض اور اسکی توفیق اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی برکت سے بھی اور ہمیں اللہ تعالےٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ وہ اس کی طباعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہیئے کہ ہمیں کوئی دہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو۔

کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم پر درود شریف کی برکت سے ہے تو یہ آپ پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے پولیس اسیوط کا سپاہی ہونے کے باوجود اسے تحریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں اور کئی دفعہ اس کی طباعت کا تکرار کروں گا جبکہ میں ملازم اوّل ہوں اور حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے

Marfat.com

جماعت تلاوت القرآن الحکیم کی ۱۹۴۴ء میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی
فاتحہ، یٰس، الرحمٰن، الواقعہ، الملک، الجن، قٓ، السجدۃ، الدخان، لقمان
النور، یوسف، مریم، الکہف، النمل، یونس اور الاسراء کی تفسیر لکھنے
اور کتاب قطب الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی۔ حالانکہ میری مہارت اور علم
اس میں سے کسی چیز کا بھی اہل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم
درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک میں
تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم پہ درود
شریف پڑھنے کے جنہیں ذکر کرنے کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی
بھولا نہیں کہ میں نے اکابرین وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا
اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی فرمائے۔

جو کچھ زیادہ چاہے تو اسے کتاب "فی ملکوت اللہ اور مع اسماء اللہ" کی طرف
رجوع کرنا چاہیے اور میرے دوستوں میں سے ایک شخص نے اس مقدمہ کو
پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خوابیں ذکر کی ہیں یہ تو وہ اسرار کی باتیں
جن کا ذکر صحیح نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نور محمدی کی ذات کے حق
قسم کہ میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد
مسلمان کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی
محبت کی طرف دھکیلنا ہے۔

بیشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے
بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے
مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے ایمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین
روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی اسرار کی بیداری میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

Marfat.com

جو عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستی کے متعلق سوال کرتے ہیں، تو آپ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں ان کی دنیوی اور اخروی سعادت ہو تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا، تو میں نے اس سے کہا آپ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا، اس نے کہا اس گفتگو کو بصیرت و ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا۔

وہ آیا ہوا اور اس نے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث و تمحیص کے بعد میں نے اسے کہا کہ حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ضرور ہو گا اور جبکہ میرا دوست کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا میں نے اس سے کہا کہ ہمیں اعمال کی ضرورت ہے اقوال کی نہیں تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آ سکتی تو اس نے کہا کہ یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا ہمارے پاس حکمت، خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیوگان اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں تو میں نے کہا تیرے لیے قرآن پاک سے ورد مقرر کرتا ہوں اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہو سکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگرچہ آدھی روٹی ہو اور بات ختم ہو گئی، لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اسے کہا، معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ اچھ

Marfat.com

کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آگیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آگیا اس کا س
موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کر
آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد وہ ساتویں طباعت میں باقی بات پوری کرنے
لیے آئے اور لیجئے یہ ساتویں طباعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پور
کرنے کے لیے نہیں آیا۔

تعجب ہے کہ مدت لمبی ہو گئی اور غالب گمان یہ ہے کہ وہ ہرگز نہیں لوٹے
کس لیے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم
پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالٰے کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں
لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک کی بعض آیات
کی تلاوت کے لیے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے۔ بے شک خیر
ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے سخاوت
اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے۔ اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا
دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں۔

کیونکہ جب تک وہ ظن و تخمین میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا میرا
ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالٰے نے فرمایا " صلہ ان کے اعمال کا " نہ کہ ان کے فہم
اور گفتگو کا۔ بے شک اللہ تعالٰے کی بلوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں دی جاتیں
اور پوری خرابی ہے اسے جو غافلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے۔ بے شک میرا ساتھی
جاننے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار امانت والے بہتر لوگوں کے سوا
کسی کے لیے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالٰے نے ہم پر
آسان فرمایا۔ یہاں آٹھویں طباعت میں انشاء اللہ تعالٰے عظیم ملاقات کا
احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں طباعت ہے اور مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا

Marfat.com

مطالبہ کیا گیا۔ تو میں نے اپنے حافظے میں کسی ایسی چیز کو کریدا جسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت رہی ہے پھر مجھے اونگھ سی آگئی۔ میں نے ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے اس نے کہا میں تیری طبع سلیم ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا اس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہو اے وہ جو میں ہوں اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہو اے وہ ذات کہ تو وجود کے لیے ظاہر ہوا جب ظاہر ہوا مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا۔ اے پس پردہ چھپنے والی روح مجھے انس عطا کر، پھر میں خوب رویا اور رونے میں کتنی راحت اور فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹایا۔ پھر کہا تو کیوں روتا ہے، کیا تجھے ۶۹ برسوں کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی، اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر اور جو کچھ کھویا گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگ اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق مصروف نہ کر اور دنیوی مظاہر کا اہتمام نہ کر اور مسکرا تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روئے گا اور جب تو چاہے کہ اللہ کے ہاں اپنا مرتبہ پہنچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں کے نزدیک اپنا مقام پہنچانا چاہے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول مبارک برحق ہے کہ:

"لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے" اور میں نے اس سے حکمت اور فصل خطاب کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی ہم انہیں خیموں میں پردہ نشین رہنے دیتے

Marfat.com

پھر ۲۰ ، مرلز زمیں ہیں ۱۳۴۷ھ ۱۹۲۸ء (بلوکہ امین) میں منتقل کرد
اور دن کتنی تیزی اور سال کتنی سرعت سے گذرتے ہیں اور یہ درود شریف
میرے دل میں رچے ہوئے اور میرے ذہن میں نقش ہوئے ہیں۔ یہاں تک
کہ میں مطابق طنطا کی طرف ۱۳۴۸ھ بمطابق ۱۹۲۹ء میں منتقل ہوا تو میں کا
مدت تک چھوڑے رکھنے کے بعد پھر ان درودوں کی طرف لوٹنے کا جذبہ پا
ہوں۔ فلک اپنا دورہ کرتا رہا۔

پس میں ۱۳۴۹ھ بمطابق ۱۹۳۰ء میں جیزہ کے اس ادارہ میں منتقل ہو
جوکہ نوعمر مجرموں کے لیے اصلاحی اور تربیتی ادارہ ہے اور کچھ وقت کے بعد میں
بکھرے ہوئے اوراق سے درود شریف جمع کرنے لگا اور جو کچھ میرے حافظہ میں
موجود تھا۔ اور اس جمع کرنے کے دوران میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا
کہ آپ ایک کھلی جگہ میں لوگوں کو دائیں بائیں کچھ تقسیم فرما رہے ہیں اور میں آپ
کے دائیں جانب کھڑا تھا تو آپ نے میری طرف دیکھا کہ گویا جو کچھ میرے جی
میں تھا آپ نے اسے بھانپ لیا کہ میں دوسروں کی طرح چاہتا ہوں کہ مجھے
کچھ عطا ہو تو آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک ورقہ دے دیا جس میں سب کچھ
ہے۔ تو میں نے اس سے سمجھا کہ یہ ان درودوں کی طرف اشارہ ہے اور ۱۳۶۷ھ
بمطابق ۱۹۴۸ء میں میں نے آپ کو ایک طویل خواب میں دیکھا کہ اسی دوران
آپ مجھے فرما رہے کہ تو کیا چاہتا ہے، تو میں نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں
کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں تو آپ نے قبول فرمایا اور فرمایا کہ میں نے
انہیں دیکھ لیا۔

پھر میں ان کی موجودہ حالت پر انہیں لکھنے اور ترتیب دینے میں لگ

Marfat.com

ں۔ پس تو مجاہدہ کر مشاہدہ کرے گا۔ تو جو بیٹھو رہا دور ہو گیا۔ جز ین نیست بندہ
اپنے رب کو اسی وقت پہنچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ
ئے اور زندگی سیدیل گاڑی کے مشابہ ہے جس کے مختلف درجوں والے ڈبے
سوار ہوں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام تک پہنچ جاتے ہیں اور زندگی
اپنے اندر کی مشقتوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے تو اس میں سے
اپنے حصہ پر راضی ہو جا تجھ پر مصیبتیں اور خطرات آسان ہو جائیں گے اور
ان لوگوں پر کئی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضا و قدر کی حکمت میں ایمان
لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے
کہا۔ اے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ۔
پردے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محفوظ ہو گا اور پھر یہ کہتے ہوئے
آواز بلند کی۔ میرے قریب آ۔ اے میرے جسم اور میری زندگی کی صورت۔ میں
تجھے غیب بعید کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو
خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خوابوں کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت
بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہے اور شرع کی حدوں پر ٹھہر جانا، زیادہ بہتر اور
سلامتی والا ہے۔

تو اللہ کی عبادت کر خالص اسی کا ہو کر۔ خبردار اللہ ہی کے لیے خالص
بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس میں علم نہیں اور اس
علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں اور بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا
جب اللہ تعالےٰ کسی بندے کو پسند کرے اسے غفلت اور لمبی نیند سے
نجات دیتا ہے تو اے میرے جسم ہلکی نیند والا ہو جا۔ بے شک نگہبان فرشتے
تیرے اردگرد چیخ رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار رہی

Marfat.com

ہے کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور چمک اٹھی تو نماز
طرف آ، نماز کی طرف آ۔ یہاں مجھے جاگ آگئی تو اچانک موذن کہہ رہا تھا۔ فلا
کی طرف آؤ، حی علی الفلاح، فلاح کی طرف آؤ، حی علی الفلاح، نماز نیند
بہتر ہے، الصلوۃ خیر من النوم، نماز نیند سے بہتر ہے، الصلوۃ خیر من
النوم، اور باقی بات کو پورا کرنے کے لیے نویں طباعت میں ملاقات ہو گی۔
انشاء اللہ العزیز۔ اور اس کے بعد نویں طباعت کے مقدمہ کو جلدی پورا کرنے
کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ
کس گوشہ سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا
اور کچھ دیر ہی بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر
نہیں ہو رہا تھا۔ میں اس سے گھبرا گیا۔ کیونکہ وہ میری زندگی سے ایک صورت
ہے۔ وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار
دیکھا جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آرہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا
جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پر سکون آواز سنی
کہنے والے نے کہا کہ متحیر غمگین پر سلام ہو۔
جو کہ قرآن کریم کا خادم ہے کیا وجہ ہے میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں
مجھے صحیح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکلیف کی تخفیف ممکن ہو تو میں نے اپنی محبت کی
زبان سے اپنے دل سے کہا "کہ اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز
کر دیتا ہے" تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں کہ تو "فی ملکوت اللہ" اللہ تعالیٰ
کی بادشاہی میں انوار الحق کے ساتھ، انوار الیقین دیکھے۔ یہاں میں نے خیموں میں
بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پروانہ کی تو میں نے وہاں اہل علم
کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا۔ اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہو گا اور کہا گیا۔

Marfat.com

پاسپورٹ کہاں ہے ؟ میں نے کہا، اللہ تعالٰے اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم سے میری محبّت (ہی پاسپورٹ ہے) اور جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا کیا تو اسرار چھپائے گا، میں نے کہا ہاں اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے مجھے جاگ آگئی اور میرے دل میں انوار الحق کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے۔ عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب "انوار الحق" کی نویں مرتبہ طباعت کی جائے اور اس کے انوار چمک رہے ہیں۔

پس مجھے شرح صدر ہوئی اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر ہے کہ اللہ تعالٰی نے مجھے اس کتاب کو نکالنے کی توفیق دی جو کہ سالہا سال پردے میں رہی باوجودیکہ اس کی طباعت کا اذن نبی صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔ وہ یہ کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ" ہے اور اسی کے ساتھ انوار الحق، انوار الیقین کے ساتھ ملے۔ دونوں اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم پہ درود شریف پڑھنے کی طرف ہدایت دیتے ہیں اور یہ دسویں طباعت ہے اور میں قلم روکتا ہوں۔ مجھے خیالات ہی خیالات کھینچ رہے ہیں۔

معلوم نہیں کونسے لکھوں اور کونسے چھوڑوں۔ پھر میرا نفس سکون نہیں پاتا مگر اس صورت میں کہ میں اپنے پڑھنے والوں کو حی قیوم کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت کروں وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے جس نے اپنی حکمت و مراد کے مطابق اپنے بندوں کے افعال جاری فرمائے، تو اس نے جو چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا نہیں ہوا اور یہ کہ لوگ اپنی جانوں کو راحت دیں اور اسی کے حکم کو تسلیم کرکے اور افضل عبادات سے اللہ تعالٰے کی طرف متوجہ ہو کر اپنے دلوں کا علاج کریں اور یہ کہ لا الٰہ الا اللہ سے وابستگی حاصل کریں کیونکہ یہ اللہ

Marfat.com

بسحانہ" کے ہاں سب سے پر امید کلمہ ہے اور یہاں میرے ساتھی نے مجھے کہا تو کب تک لکھے گا ؟ کیا جو کچھ لکھ چکا وہ کافی نہیں ؟ میں نے کہا لکھوں گا اور لکھوں گا شاید جو بات مجھے اور پڑھنے والے کو نفع دے میں نے ابھی لکھی ہی نہیں، تو اللہ تعالیٰ کی برکت سے اور اس کے نام "علی قدیر" کے ساتھ میں انوار کی طبقہ عاشرہ یعنی دسویں طباعت کو دربار نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آپ کے دوستوں کی خدمت میں ہدیۃً پیش کرتا ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ آئندہ طباعت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی زیارت خیر کے ساتھ کروں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

پھر ہم نے اسے قاری عزیز گیارھویں طباعت موجودہ ظرفوں میں پیش کی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے صبر کی حد اور اس پر ہمارے ایمان کی وجہ سے فی الواقع ہمارا امتحان ہے اور ہمیں بات کو ان ظروف تک ملانے کی گنجائش نہیں لیکن ہم دلی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مانگتے ہوئے متوجہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس پردے کو اپنے مسلمان بندوں سے اٹھا دے، اور ہمارے دشمنوں، دین کے دشمنوں پر فتح ونصرت عطا فرمائے اور یہ کہ کافر غاصبوں سے ہماری سرزمین کو پاک فرمائے اور بارہویں طباعت پر ملاقات تک۔

پھر مجھ سے بارہویں طباعت کے خطبہ کا مطالبہ کیا گیا اور دو ہفتہ تک میں لکھنے کا ارادہ کرتا رہا لیکن لکھ نہ سکا اور میں نے آج کے آنے والے سے پوچھا کہ علم والی نصیحت کرے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ میں نے کہا یہ تو مشکل اور محال ہے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے۔

Marfat.com

میں نے کہا پھر کیا کریں، کہا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور بات
تے ہوئے کہا چاہیے کہ مقام کے مطابق بات کی جائے۔ کلام کو لمبا کرنے میں ہمتیں
جاتی ہیں اور بات جاری رکھتے ہوئے کہا جب تو واصل ہونے کا ارادہ کرتا ہے
میں تجھے خبر دینے والا ہوں کہ وہاں کیا ہے اور تیرے لیے بیان کرنے والا ہوں
یہ سفر کیسے ہوگا اور تجھے خبردار کی طرح کوئی خبر نہیں دے سکتا۔ تجھ پر کچھ نہیں
سوائے اس کے کہ تو نیت کو خالص کرنے اور جان کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم
درود شریف پڑھنا ہر بہتری کی کنجی، ہر روزی کا دروازہ، ہر خوفزدہ کے لیے
امن اور مغموم کے لیے راحت ہے اور آپ پر درود شریف پڑھنے سے بیداری
اور خواب میں آپ کی زیارت کی خوشخبری ثابت ہو جاتی ہے۔ پس درود شریف
کے چشمۂ جاری سے پانی پی اور سیرابی حاصل کر اور اس کی تلاوت میں غرق ہو جا
اور اس کے معنوں کو سمجھ اور اپنے دل کو محبت اور نور سے بھر لے، ہدایت و سعادت
حاصل کرے گا۔ اور تیرہویں طباعت ہمارے ان اوقات میں ظاہر ہوئی جن کے
پردے اٹھے نہیں اور بادل چھٹے نہیں۔

لیکن وہ وقفہ جس میں یہ طباعت ظاہر ہوئی ایک نئی عادت کے ساتھ ممتاز
ہے کہ نفس میں امید کو ابھارتا ہے اور امداد قریب کی بشارت دیتا ہے۔ پس
ایمانی دعوت عام طور پر بلند ہو گئی کہ اطراف عالم اس کا جواب دیتے ہیں۔
زبانیں اس کے ذکر میں مصروف ہیں اور وہ ایک علامت بن گئی جو کہ شعار علم
کی طرف بلند ہے اور ایک روحانی ہتھیار جو کہ جنگی ہتھیاروں سے آگے ہے۔ یہ
وہ ہے جو وقتی طور پر ہمارے دل میں ڈالا گیا اور کچھ کلام باقی ہے جو کہ آئندہ طباعت
میں ہو گی انشاء اللہ العزیز۔ اور چودھویں طباعت آتی ہے۔ پس مجھ سے منقطع گفتگو
کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا اور میں حاضر ہوں۔

Marfat.com

اے میرے سردار، پڑھنے والے میں تیری ملاقات کرتا ہوں گویا کہ ہم قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی روح پھونکی۔ پس ان کی بکھری قوتوں کو جمع فرمایا اور ان کی صف کو ایک کیا۔ ان کا نشانہ تیز کیا۔ پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کر دیں۔

اللہ کی عزّت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے۔ اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ ہو اور اس کی رعایت ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پر امید ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے، اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جب کہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد حرام کو پاک فرمایا اور بہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ و اعتماد کیے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر ل نہیں سکتا اور انہیں ہے امداد مگر اللہ تعالےٰ کی طرف سے۔

ہم اللہ سبحانہ و تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ نعمت کو پورا، امید کو اور جو کچھ کہ اپنے مومن بندوں کے ساتھ نصرت، کامیابی اور فتح قریب کا وعدہ فرمایا ہے سچا فرمائے اور اسلام کے پرچم کو بلند فرمائے اور سلام جہانوں میں بلند مرتبہ اور خوب متحرک ہے اور ہم اللہ تعالےٰ کے حکم سے پندرہویں طبعہ میں تجھ سے ملیں گے۔ اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیوں کو بخشدے اور ہمیں ثابت قدم فرما اور کافروں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما

Marfat.com

اس گفتگو کے بعد معلوم ہوا کہ لوگوں نے پندرہویں طبعۃ کی مسرت و شوق میں انتظار کی، اس امید پر کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا محب ان کی طرف لوٹے تاکہ انہیں قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے، مگر اللہ تعالےٰ نے اسے اپنی جوار رحمت میں پرہیزگاروں، نیکوکاروں کے ساتھ چن لیا تھا۔ جن کے متعلق اللہ سبحانہٗ وتعالےٰ نے فرمایا: "بے شک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہیں۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور یہ کتاب "انوارالحق" جو کہ ربانی مہک اور نبوی موتی ہے کی سولہویں طبعہ ہے اس کی شیخ کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور رسول اللہ کی محبت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالےٰ نے اسے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر دیا۔

البتہ شیخ (عبدالمقصود محمد سالم) دعوت الی اللہ اور محبتِ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم میں ایک حسین قائد تھے، انہوں نے ساری زندگی قرآن پاک کی مجالس، اللہ تعالےٰ کے ذکر، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کر دی یہاں تک کہ ۲۶ر شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ر اگست ۱۹۷۷ء جمعۃ المبارک کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے بعد ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت سنا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاعنا کی مسجد مبارک کے قریب امیر سیف الدین کے مزار کے پڑوس میں انوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کیے گئے اور اگر میں بھول جاؤں تو زندگی بھر یہ تو ہرگز نہیں بھولوں گا کہ میں نے ان کی زیرسایہ بیس سال گذارے ہیں۔ مجھے ان کے ہاتھوں خیر کثیر حاصل ہوئی اور مجھے ان کی

Marfat.com

دامادی کا شرف بھی حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے ا
آقا و مولا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت کی، آپ کی دائیں جانب
امام علی کرم اللہ وجہ الکریم کھڑے تھے تو میں نے آپ کی خدمت میں سلام عر
کیا اور میں نے آپ کے دست مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور عرض کی یا رسو
اللہ مجھے میرے چچا شیخ عبدالمقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا ہے تو آپ
تبسم فرمایا اور فرمایا: میں نے قبول کیا اور میں راضی ہوں اور اس خواب پر
۱۲ سال گذرنے کے بعد سیدی شیخ عبدالمقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے
بعد بار امانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ والہ
میں میں آپ کا خلیفہ ہوں۔ اور یہ دارالجماعت قرآن پاک کی تلاوت، اللہ تعالیٰ
کے ذکر اور حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود شریف سے معمور ہے اور مجھے آپ
نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت طباعت اور
اشاعت میں مصروف رہیں۔

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کے ساتھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف کی گئی، کتابوں کی اشاعت میں مصروف رہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب "راحۃ الارواح" ہے جو کہ نفسوں اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور ہر زخم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس کی طباعت کا وعدہ فرمایا تھا اور عنقریب انشاء اللہ تعالےٰ ظاہر ہو گی۔

یہ صورت حال ہے اور آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن، آپ کی مدد شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالےٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی بارگاہ کا قرب عطا

Marfat.com

فرماتی رہے۔ گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب انوار الحق پر رحم فرمائے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور سترھویں طبعۃ پر ملاقات کا وعدہ رہا انشاء اللہ العزیز۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

الخادم المخلص الامین۔

محمد محمود عبد الحلیم۔

نسب مبارک کے درود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اے میرے اللہ درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عبد اللہؓ تک عظیم آباؤ اجداد والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود وسلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ بن عبد اللہؓ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن حکیم بن مرۃ کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ، بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان پر (اے میرے اللہ درود وسلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج اور اولاد حضرت سیدنا قاسم، سیدنا عبد اللہ اور حضرت سیدنا ابراہیم پر)، اے میرے اللہ درود وسلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ معزز ماؤں والے ہیں۔ حضرت سیدۃ حوا ء سے لے کر سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرۃ بن حکیم تک۔ اے

Marfat.com

میرے اللہ درود وسلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ اور آپ کی آل اصحاب، ازواج اور اولاد سیّدنا قاسم، سیّدنا عبداللہ اور سیّدنا ابراہیم پر۔ اے میرے اللہ درود وسلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج اور صاحبزادیوں سیدۃ زینب، سیدۃ رقیہ سیدۂ ام کلثوم اور ہمارے مولیٰ امام حسن اور امام حسین اور سیدۃ زینب کی والدہ سیدۂ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر

اے میرے اللہ درود وسلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد اور آپ کے دونوں چچا سب لوگوں سے بہتر حضرت سیدنا حمزہ اور سیدنا عباس پر۔ آپ پر سلام ہو اے آل رسول اللہ اور اللہ تعالےٰ کی رحمت اور برکتیں۔ جزیں نیست کہ اللہ ارادہ فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر نجاست کو دور رکھے۔ اے اہل بیت اور تمہیں خوب خوب پاک فرمائے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور ہمارے آقا حضرت محمدؐ کی آل پر جیسا کہ تو نے سیّدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور آل سیّدنا محمد پر جیسا کہ تو نے جہانوں میں نازل فرمائی، سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

Marfat.com

التجاء ودعاء

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر یا سیدی یارسول اللہ یا نبی یا عبداللہ اور آپ کے لیے یہ شرف کافی ہے کہ آپ اللہ کے خاص بندے ہیں۔ درود وسلام ہو آپ پر اے دنیا کی پناہ اور دنیا والوں کی جائے پناہ اے امتہ کے حلقے اور اس کی امید کے مرکز۔ اے انسانیت کی رحمت اور اس کی تمناؤں کے کعبہ۔ درود وسلام ہو آپ پر اے نبی رؤف رحیم مہربان، اے وہ ذات کہ ہر مدد چاہنے والا پریشان اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہے اور یہ میں ہوں یا رسول اللہ مدد چاہنے والا پریشان آپ ہی امت کے مددگار ہیں۔

جب بلا نازل ہو اور سخت ذلت ہو۔ حوادث زمانہ اور شدید قحط سالی میں آپ ہی اس کا سہارا ہیں۔ سخت بے چینی اور ہر طرف سے کشائش کے دروازے بند ہو جانے پر آپ ہی اس کا آسرا ہیں (آپ میرا وسیلہ ہیں۔ میرے حیلے گھٹ گئے۔ میرے دستگیری فرمائیے یا نبی اللہ) تین مرتبہ پڑھے۔ یارسول اللہ ہر لمحہ ولحظہ آپ پر اللہ تعالےٰ کے درودوں، سلاموں، تحفوں اور برکتوں سے وہ نازل ہو کہ آپ کے رتبۂ عظمٰی کے مناسب اور آپ کے مقام کریم کے لائق ہو اور فضیلت وتکریم کے بلند درجات اور قرب وتعظیم کے انتہائی مراتب آپ کے لیے جمع کر دے اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد اور امت پر کامل درود اور کامل سلام ہو۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام خوبیاں اللہ تعالٰی کے لیے ہیں اور صلوٰۃ و سلام اللہ تعالٰی کے لیے ہمارے آقا حضرت محمدؐ خاتم النبیین پر اور آپ کی پاکیزہ آل اور دین کے حامی آپ کے صحابہ کرام پر اور احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پہ یوم جزا تک حمد و صلوٰۃ کے بعد معلوم ہو کہ یہ کتاب "انوار الحق" محبت بھرے دل سے علم فیض نبوی اور روح عاشق سے شعاع محمدی ہے جو کہ تمام اسلاف سے محبت کرنے والے دل پر جلوہ گر ہوئی حالانکہ وہ خود نوعمروں میں سے ہے اسلاف سے سبقت لے گیا۔ حالانکہ وہ ابھی تک اخلاف کی رکاب میں ہے یہ محمدی باغ ہے کہ عارفین کی کیاریوں میں اس کے پھول چمکنے کے بعد طالبوں کے لیے اس کا پھل تیار ہے۔

میں نے اپنے بھائی عارف باللہ عبدالمقصود محمدؐ کو صوفیوں کے اجتماعات میں سے ایک محفل میں دیکھا جبکہ اولیائے کرام کی روحیں ایک دوسرے سے مصروف گفتگو ہوتی ہیں۔ میں نے ایک عالی مرتبت روح کو دیکھا جو کہ دربار نبوت میں مستغرق ہے اور ان کی سب سے بڑی مصروفیت درود شریف کا ذکر تھا جس نے اس کے اور سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی گنتی شروع کی یہاں تک کہ ایک دن اور رات میں ۱۲ ہزار تک پہنچ گئے کہ اسی دوران ہم فضا میں پھیلی خوشبوؤں کی مہک سونگھتے ہیں اور برکتوں کے دریا میں تیرتے ہیں کہ اچانک اخی مکرم عبدالمقصود ہمارے سامنے وہ کچھ پیش کرتے ہیں جو کہ ان کے دل میں القا ہوا اور بذریعہ الہام وارد ہونے والے روشن درود شریف ہم پر پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بارگاہ نبوت کی طرف سے تر و تازہ الہام ہے، اور سخاوت و کرم کی موجوں کا صاف شفاف چشمہ ہے اور اسے محبت رکھنے والے شاید تو نے ان درودوں کو دیکھا ہوگا کہ یہ اسلوب میں وقت، عبادت میں لطافت اور معنوں میں دوری کو جامع ہیں جو کہ فی الواقع اللہ تعالےٰ کی آیات میں سے آیت ہے تو کتاب "انوار الحق" میں میرے بھائی کی بیان کی ہوئی مشکل آسان، عجیب و عظیم، دقیق و لطیف، بہترین و شیریں، قریب و بعید، جدید و قدیم، سلف کی طرز کے خلاف، سلف کی طرز کے مطابق، عارفوں کی عبادتوں اور کاتبوں کی طرز پر ہے۔

اسی لیے پڑھنے والا ان درودوں میں الہام کی مہک محسوس کرتا ہے جو کہ ہر زمانہ میں اولیاء اللہ کی کرامت رہی ہے، کیونکہ زمانہ نبوت گذرنے کی وجہ سے وحی ختم ہوگئی اور اولیاء اور عاملوں کا الہام باقی ہے اور میں اپنے بھائی کو اس عطیہ خداوندی اور درِ نبوی پر مبارک باد دیتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سے یہ امید کرتے ہوئے کہ اس سے ہر سیراب اور پیاسے کو بہرہ ور فرمائے اور ہر شام اور صبح کو آنے والا اس سے روحانی غذا حاصل کرے اور اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں امید بڑی قوی ہے اور اسے آسان فرما دینا اجازت کی علامت ہے۔ تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اظہار کے لیے اس کی طباعت کی اجازت ایک خواب میں عطا فرمائی، جو کہ دن کے اجالے کی طرح ان کے لیے خوشخبری تھی۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک دوسرے خواب میں یہ فرما کر برکت ڈال دی کہ "میں نے اس میں نظر کی ہے، تو یہ آپ کی طرف سے کتاب "انوار الحق" کے لیے تابندگی کا تاج ہے اور آپ کی طرف سے یہ اطلاع ہے کہ یہ انوار خداوندی کا نتیجہ اور اسرار خداوندی کا ثمرہ ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت سے کائنات کو معطر فرمائے اور زمانے اس کی خوشبوؤں سے مہک اٹھیں۔ بے شک میرا رب ندا کو سننے والا اور دعاء کو قبول فرمانے والا ہے۔

محمد محمد جابر

یکے از علمائے ازہر شریف

ہمارے دینی بھائی عارف ربانی صاحب برکت مجاہد نیکیوں توفیق یافتہ، سید عبد المقصود محمد سالم نے ہمیں اپنی انوار بھری بابرکت کتاب "انوار الحق فی الصلوۃ علی سید الخلق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نویں طبع (؟) بطور ہدیہ عطا فرمائی۔ مقدمہ اور قصہ الصلوات کے اضافہ کے ساتھ اور جو شخص بھی ہمارے اس زمانے میں دیار اسلام میں اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر حاضر ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہے۔ وہ "انوار الحق" کو جانتا ہے۔ یہ علوی نغمات ہیں جن کی وجہ سے مدد الہٰی نے سرایت فرمائی۔ یہاں تک کہ وہ ہمارے بھائی السید عبد المقصود کی قلم پر دعاء، نثار اور ملائکہ کی آوازوں میں بار بار تکرار سے پیدا ہونے والے نور دائمی کی شکل میں جاری ہو گئے۔ جنہیں انہوں نے مجمع الکمالات سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کیا کہ آسان، مشکل، مختصر اور بہت عظیم۔

جو کہ اہل اللہ کے غیر سے ممکن نہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ امام جزولی (صاحب دلائل الخیرات) کے مقام کا وارث ہونے کے بعد سید مذکور نے اس رسالہ میں فیض اعلیٰ اور غیب بالا کے مقام تک رسائی حاصل کی اس کے درودوں سے آیتیں اور اس کی آیتوں سے درود بنائے۔ پاکیزہ بابرکت

Marfat.com

قدسی عرشی معنوں کی شکل ہیں ان کی بارگاہ میں جو کہ زمین کے اوپر اور آسمانوں کے نیچے رہنے میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ ہم ان کی سیادت کے لیے توفیق و درستی کی سچی دعا کرتے ہیں اللہ تعالےٰ ان سے اسے قبول فرمائے اور انہیں اچھی جزا سے نوازے۔

محمد زکی ابراہیم

وصاحب مجلہ المسلم

صلوٰات مذکورہ میں بیان کی گئی نوازشات الٰہیہ و انعامات مصطفویہ کی طلب کے لیے بارگاہ رسالت کا سگ بے مایہ۔

افقر الخلق الی الحق

محمد محفوظ الحق غفرلہٗ

خطیب جامع مسجد غلہ منڈی بوریوالہ

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ بروز سعید "یوم الاثنین"

Marfat.com

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

أنوار الحق

في الصلاة على سيد الخلق سيدنا ومولانا

محمد صلى الله عليه وسلم

منحة ربانية ودرة نبوية

من نفحات العارف بالله تعالى الشيخ

عبد المقصود محمد سالم

مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

ناشر:

انجمن خدام احمد رضا

[illegible]

الطبعة السادسة عشر ١٣٩٩هـ ١٩٧٩م

مطابع شركة الشمرلي ت ٨٢٢٧٨٨ بالعباسية

Marfat.com

سيدي يا رسول الله

يا جوهر الكون ومرآة ظهوره، يا شمس الوجود
ومشكاة نوره، هذه الصلوات
من روحك الطاهر استلهمت معانيها
وإلى رحاب أعتابك العاطرة أهديها
قاصداً وجه الله، والسلام عليك أيها النبي ورحمة الله

الخادم المخلص الأمين، عبد المقصود محمد سالم

في غرة ربيع أول ١٣٦٨

Marfat.com

رجـــــاء

سيدى القارىء العزيز :

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته — وبعد — فإن من أعظم القربات ، وأفضل الطاعات ، الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فأرجوك ياصديقى فى محبة الله ورسوله . أن تستشعر حال تلاوتك معنى هــذه الصلوات ، كأنك تقرؤها فى حضرته صلى الله عليه وسلم وأن تصور فى ذهنك جمال هذه المعية ، وجلال هذه الروحيـــة ، وثق أن روحه حاضرة لديك ، وأنواره مشرقة عليك . وبطهارة السريرة ، ونــور البصيرة ، تحظى بمشاهدته ، وتنال شرف محادثته ، مع اعتقادك أنك تخاطبه دون حجاب . هناك يرفع النقاب ، وتسعد بالجواب ، وتسمع لذيذ الخطاب ، بلا شك ولا ارتياب ، وروض نفسك على إيجاد هذا الشعور فى قلبك ، لتحصل على إشراق فى نفسك ، وتراه إن لم يكن فى يقظة الأرواح والأجسام، ففى عالم الرؤية والمنام ، فقد جاء فى الحديث الشريف «إن لله ملائكة سياحين يبلغوننى عن أمتى السلام » . وكيف لا يكون ذلك وأنت تخاطبه عليه صلوات الله فى صلاتك مرات ومرات كل يوم بقولك « السلام عليك أيها النبى ورحمة الله وبركاته » ، فما ذلك إلا لأنك تخاطب روحاً واعيـــة حاضرة مدركة سامعة صلوات المصلين ، ومخاطبة الله تعالى لا تكون بالقيل والقال ، ولا بالفلسفة وكثرة الجدال ، بل بمداومة الطاعات والذكر والمراقبة والصدقات ، والسهر والدموع والأعمال الصالحات ، فإن سماء الله سلطمة الضياء ، يشع منها الأمل والرجاء .

وإذا عجزت عن إيجاد هذا الشعور ، وإدراك هذا النور ، فاغتســل من غبار الأوزار ، بماء الاستغفار ، ولا تحصل المشاهدة إلا بقدر المجاهدة، فاطرق الباب ، يرفع الحجاب ، وجاهد تشاهد العجب العجاب ، هــذا عطاء ربك ، فامنن أو أمسك بغير حساب .

عبد المقصود محمد سالم

مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

دار جماعة تلاوة القرآن الكريم

بالقـــاهرة

فى قسم الأمل ١٣٩٩ هـ (٢٩ يناير ١٩٧٩ م)

Marfat.com

(١) سُورَةُ الفَاتِحَة
مكية وآياتها سبع

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿١﴾

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢﴾ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٣﴾

مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾

صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ﴿٧﴾

نزلت بعد المدثر

Marfat.com

صلوات نور اليقين

بسم الله الرحمن الرحيم

إن الله وملائكته يصلون على النبى
يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد فتح شهود ظهور تكوين موجوداتك ، مجلى أسمائك ومظهر صفاتك ، الذى خلقته من نور ذاتك ، وخلقت من نوره جميع مخلوقاتك ،

على سيد المرسلين

Marfat.com

جَلَالِ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي كَوَّنْتَهُ بِجَمِيلِ إِبْدَاعِكَ

سِرِّ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي وَسِعَ صُورَةَ تَجَلِّيَاتِ

أَمْرِكَ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ، عَظَمَةِ لَوْحِكَ الْمَحْفُوظِ

الَّذِي أَوْدَعْتَهُ لَطَائِفَ تَقْدِيرَاتِكَ ، مِدَادِ قَلَمِكَ الْبَدِيعِ

الَّذِي أَثْبَتَّ بِهِ جَلِيلَ مَشِيئَاتِكَ ، صَفَاءِ الْوُجُودِ الْأَزْهَى

وَبَهَاءِ الْأُفُقِ الْأَعْلَى الَّذِي اسْتَنَارَتْ بِهِ خَاصَّتُكَ

مِنْ عِبَادِكَ ، مَاءِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ مِنْ

مُعْصِرَاتِ مَاءِ ثَجَّاجِ غُفْرَانِكَ ، دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظَّلِيلَةِ

الْوَارِفَةِ فِي رِيَاضِ كَرَمِكَ لِبُلُوغِ دَرَجَاتِ

إِحْسَانِكَ ، مِفْتَاحِ كَنْزِكَ الْمَكْنُونِ الْمَصُونِ الَّذِي

فَتَحْتَ بِهِ غَوَامِضَ غُيُوبِ أَسْرَارِكَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَظْهَرَ وَأَنْوَرَ وَأَشْرَقَ وَأَوْضَحَ وَأَمْكَنَ وَأَمْتَنَ نُقْطَةٍ بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ إِلَى عَالَمِ الشَّهَادَةِ لِتَكُونَ رَمْزًا لِلْعَارِفِينَ، وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تُنَاسِبُ قَدْرَهُ الْعَظِيمَ، وَتَلِيقُ بِمَقَامِهِ الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُولِي الشَّرَفِ وَالتَّكْرِيمِ، أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَتَمَّ التَّسْلِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءِ الْهَائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ الرَّحْمَنِ. وَمُضِيءِ الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ الْإِيمَانِ، وَشَافِي الصُّدُورِ بِأَسْرَارِ الْقُرْآنِ، مِنْحَةِ الْمَنَّانِ، وَمَبْعَثِ الرِّضْوَانِ، مَنْ خَصَّهُ اللهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ، وَجَعَلَ دِينَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

الْحَبِيبِ إِذَا عُدِمَ الْحَبِيبُ ، وَالطَّبِيبِ إِذَا عَزَّ الطَّبِيبُ
رَاحَةِ الْقُلُوبِ إِذَا اشْتَدَّتِ الْكُرُوبُ ، سِرِّ الدَّوَاءِ
وَأَصْلِ الشِّفَاءِ ، وَعِنَايَةِ السَّمَاءِ ، وَمَصْدَرِ الرَّجَاءِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَوْفِيَاءِ وَأَصْحَابِهِ الرُّحَمَاءِ
صَلَاةً مُحِيطَةً بِجَمِيعِ الْكَمَالَاتِ ، عَالِيَةً عَلَى
سَائِرِ الصَّلَوَاتِ ، تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُورِ النَّفْسِ
وَشَوَاغِلِ الْحِسِّ ، وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوبِ ، وَخَائِنَةِ
الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ، صَلَاةً تَغْفِرُ لَنَا بِهَا
جَمِيعَ الزَّلَّاتِ وَالْهَفَوَاتِ ، وَتَسْتُرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ
وَتَرْحَمُنَا بِهَا بَعْدَ الْمَمَاتِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا صَلَّى مِثْلَهَا مَوْجُودٌ مُنْذُ

Marfat.com

خَلَقْتَ الْأَكْوَانَ ، وَلَا يُصَلَّى بِأَفْضَلَ مِنْهَا مَخْلُوقٌ فِى سَائِرِ الْأَزْمَانِ ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ شُمُوسِ الْعِرْفَانِ صَلَاةَ الرَّحْمَةِ ، وَسَلَامَ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَذَّةِ بُكَاءِ الْخَاشِعِينَ ، وَهِمَّةِ نَشَاطِ الْعَابِدِينَ ، وَحُجَّةِ أَهْلِ الْيَقِينِ ، وَنُورِ بَصِيرَةِ الْوَاصِلِينَ ، رَائِدِ الْمُقَرَّبِينَ ، إِلَى حَضْرَةِ الشُّهُودِ وَالتَّمْكِينِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَصْلِ الْهُدَى وَالِاسْتِقَامَةِ ، وَمَصْدَرِ الْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ ، وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ ، الْمُنْفَرِدِ بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرُّوحِ الطَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ الْمُتَمَسِّكَةِ

Marfat.com

مِنْ نُورِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ . وَالنَّفْسِ الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ
السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ التَّقِيَّةِ الْمُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ
بِأَشْرَفِ النُّعُوتِ الْخُلُقِيَّةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اسْمِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِي يُسْتَجَابُ بِهِ
دُعَاءُ السَّائِلِينَ . وَبَيْتِ اللهِ الْمَعْمُورِ لِإِجَابَةِ
شَكْوَى الْمَظْلُومِينَ . وَسَقْفِ الرَّحَمُوتِ الْمَرْفُوعِ لِرَفْعِ
بَلْوَى الْمَكْرُوبِينَ ، وَبَحْرِ الْجَبَرُوتِ الْمَسْجُورِ لِرَدْعِ الطُّغَاةِ
الظَّالِمِينَ ، سَبِيلِ اللهِ الْجَلِيِّ الْقَوِيمِ ، وَصِرَاطِ اللهِ
السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ . هَادِي عِبَادِكَ إِلَى الطَّرِيقِ رَشَادِكَ
وَرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ لِجَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ ، وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ
لِأَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ، صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ

Marfat.com

الرَّفِيعَةِ الْعَالِيَةِ ، وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيفَةِ السَّامِيَةِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَيْضِ أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ فِى
قُلُوبِ الذَّاكِرِينَ ، وَمَنْهَلِ الْإِفَاضَةِ الْعَذْبِ
لِأَرْوَاحِ الرُّكَّعِ السُّجَّدِ الطَّاهِرِينَ ، وَمَوْرِدِ الْعِنَايَةِ
الزَّاخِرِ لِقُلُوبِ السَّائِحِينَ الْخَاشِعِينَ ، وَحَلَاوَةِ
الْإِيمَانِ فِى أَفْئِدَةِ الْمُتَبَتِّلِينَ الْقَائِمِينَ . اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى بِسَاطِعِ بُرْهَانِهِ أَنَارَ
الْقُلُوبَ الْقَاسِيَةَ الْجَامِدَةَ . حَتّٰى صَارَتْ فِى نُورِ الْيَقَظَةِ
ذَاكِرَةً عَابِدَةً ، شَاكِرَةً حَامِدَةً . قَانِعَةً زَاهِدَةً .
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِكَ السَّارِى فِى
فَلَكِ الْهُدٰى ، وَبَدْرِكَ السَّاطِعِ فِى فَجْرِ الرِّضَا ،

Marfat.com

وَإِشْرَاقِكَ التَّامِّ فِي صُبْحِ الْقَبُولِ ، وَظُهُورِكَ الظَّاهِرِ ، وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ ، وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِي وَقْتِ غُرُوبِ مَنَارَاتِ الْعُقُولِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللهِ الْمُشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ النَّيِّرَةِ ، وَقُطْبِ فَلَكِ دَائِرَةِ الْوُجُودِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ ، وَمِشْكَاةِ الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ ، رَحْمَةِ الدُّنْيَا وَسَعَادَةِ الْآخِرَةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ اللهِ فِي سَمَائِهِ ، وَهِدَايَةِ اللهِ فِي أَرْضِهِ ، وَخَلِيفَةِ اللهِ فِي خَلْقِهِ ، وَرِعَايَةِ اللهِ فِي مُلْكِهِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءِ الْعُقُولِ وَمِشْكَاةِ الْأَفْكَارِ وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ وَنُورِ الْأَبْصَارِ ، عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ

Marfat.com

خِيرَةِ الْأَخْيَارِ، فَخْرِ الْأَسْرَارِ، مِحْرَابِ الْأَبْرَارِ، قِبْلَةِ
الْأَنْظَارِ، حَظِيرَةِ الْأَنْوَارِ، طَاعَةِ اللَّهِ، رِعَايَةِ اللَّهِ،
هِدَايَةِ اللَّهِ، يُسْرِ اللَّهِ. اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُوَصِّلُنِي إِلَيْهِ، وَتَجْمَعُنِي عَلَيْهِ، وَتُقَرِّبُنِي
لِحَضْرَتِهِ، وَتُمَتِّعُنِي بِرُؤْيَتِهِ، فَأُشَاهِدُهُ عِيَانًا، وَأَرَاهُ
يَقَظَةً وَمَنَامًا، وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِي عَلَى عَيْنِ ذَاتِهِ
وَأَحْظَى بِعَطْفِهِ، وَأَفُوزُ بِمُنَاجَاتِهِ، وَاهْدِنِي بِنُورِكَ
نُورِ الْيَقِينِ، وَأَيِّدْنِي بِرُوحٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ

Marfat.com

(٢) صلوٰت الرحمات المتواليات

بسم الله الرحمٰن الرحيم

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد النور الساطع في سماء الجلال ، والغيث الهامع من كوثر صفاء الجمال ، شمس الرحمة الطالعة على كل الامم ، غيث سحاب النجاة من سالف القدم ، من الفيوضات الالهية ، ومورد الكمالات الرحمانية. اللّٰهم صل على

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ عَطَائِكَ الْوَافِي ، وَمَنْهَلِ إِحْسَانِكَ الصَّافِي . سَاقِي الْقُلُوبِ مِنْ غَيْثِ جُودِكَ ، وَمُحْيِي النُّفُوسِ بِنُورِ شُهُودِكَ ، فَتَرَعْرَعَتْ بَعْدَ أَنْ كَانَتْ جَامِدَةً قَاسِيَةً ، وَلَانَتْ بِجَنَائِعِ رَحَمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَالِكِ أَزِمَّةِ قُلُوبِ الْمُحِبِّينَ وَجَاذِبِ أَعِنَّةِ أَرْوَاحِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَمَدَدِ الْعَارِفِينَ فِي سَاحَةِ الْإِحْسَانِ وَرَوْضَةِ التَّمْكِينِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَةِ السَّائِلِينَ ، وَأُنْسِ الْعَاكِفِينَ وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِينَ ، وَفَخْرِ الزَّاهِدِينَ ، وَغَوْثِ الْمَكْرُوبِينَ ، وَأَمَانِ الْخَائِفِينَ ، وَصَفَاءِ الْمُوَحِّدِينَ وَمِصْبَاحِ الْمُفَكِّرِينَ ، وَهِدَايَةِ السَّائِلِينَ

Marfat.com

وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى لِلْعَالَمِينَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ حِمَى الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ . الصَّادِقِ الصَّدُوقِ
الْأَمِينِ ، الشَّاكِرِ الشَّكُورِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّينَ
الْمُدَّثِّرِ الْمُزَّمِّلِ طٰهٰ يٰسٓ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُقَوِّي بِهَا رُوحِي فِي مَحَبَّتِهِ ، وَتُطْلِقُ
بِهَا لِسَانِي فَيَلْهَجُ بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهِ . اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي
بِرِضَاهُ إِذَا مَرِضْتُ ، وَاسْقِنِي بِذِكْرَاهُ إِذَا ظَمِئْتُ
وَأَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِي بِهِ إِذَا حُجِبْتُ ، وَصِلْ
رُوحِي بِحَضْرَتِهِ ، وَهَذِّبْ نَفْسِي بِشَرِيعَتِهِ ، وَأَشْرِقْ
عَلَى قَلْبِي أَنْوَارَ مَحَبَّتِهِ ، وَأَسْعِدْنِي بِلِقَائِهِ وَارْزُقْنِي
بِرُؤْيَتِهِ ، وَأَقِلْنِي بِهِ يَا مَوْلَايَ إِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ ، وَاهْدِنِي

Marfat.com

بِهَدْيِهِ حَتَّى أَحْيَا مِنَ الْعَدَمِ . اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ
التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، وَأَكْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ
الزَّاكِيَاتِ الزَّاهِيَاتِ ، وَأَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ
الْعَاطِرَاتِ الْعَابِقَاتِ ، وَأَشْرَفَ رَحَمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ
السَّاطِعَاتِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي
أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفَهَا وَأَكْثَرَهَا وَأَكْبَرَهَا
وَأَتَمَّهَا وَأَعَمَّهَا ، وَأَهْنَأَهَا وَأَضْوَأَهَا ، وَأَجْمَعَهَا
وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا ، وَبَارِكْ عَلَى حَضْرَتِهِ أَوْفَرَ
الْبَرَكَاتِ وَأَسْعَدَهَا وَأَدْوَمَهَا وَأَعْظَمَهَا ، وَأَسْمَاهَا
وَأَزْهَاهَا وَأَحْلَاهَا ، وَأَبْهَاهَا وَأَوْفَاهَا وَأَزْكَاهَا
وَأَصْفَاهَا وَأَرْقَاهَا وَأَبْقَاهَا ، صَلَاةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً

Marfat.com

طَاهِرَةً طَاهِرَةً ، بَاهِرَةً عَامِرَةً ، عَالِيَةً نَامِيَةً
بَاهِيَةً سَامِيَةً ، شَافِعَةً شَارِحَةً ، رَابِحَةً نَافِحَةً
صَافِيَةً نَاجِحَةً ، فَائِقَةً نَقِيَّةً ، سَنِيَّةً عَلِيَّةً
رَائِعَةً زَكِيَّةً ، مَشْمُولَةً بِرُوحِ الْحُبِّ الْكَامِلِ
وَالْإِخْلَاصِ الشَّامِلِ ، وَالرِّضَا الْأَتَمِّ ، وَالْقَبُولِ
الْأَعَمِّ ، وَالثَّوَابِ الْعَمِيمِ ، وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخِيرَةِ
الْمُرْسَلِينَ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا جِبْرَائِيلَ الرُّوحِ الطَّاهِرِ
الْأَمِينِ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الَّذِى جَعَلْتَهُ
عَلَى الْأَمْطَارِ وَالرِّيَاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلِينَ
وَعَلَى سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْخِ فِي الصُّورِ

Marfat.com

يَوْمَ الدِّينِ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ الَّذِي أَعَنْتَهُ
بِقُوَّتِكَ عَلَى قَبْضِ أَرْوَاحِ جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ ، وَعَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّينَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْأَطْهَارِ
الْكَرُوبِيِّينَ ، وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمُكْرَمِينَ ، وَعَلَى
الْحَفَظَةِ الطَّاهِرِينَ ، وَعَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ
وَعَلَى مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ ، وَمَالِكٍ وَرِضْوَانَ الْأَمِينِ
وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ أَجْمَعِينَ ، فِي أَقْطَارِ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ . اللّٰهُمَّ أَوْصِلْ لِحَضَرَتِهِمْ
مِنِّي ، وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي مِنْ وَافِرِ مَزِيدِ صِلَاتِ إِكْرَامِكَ
وَمِنْ بَدِيعِ تَفْرِيدِ جَمِيلِ إِنْعَامِكَ ، وَمِنْ عَظِيمِ

Marfat.com

كَثِيرِ جَلِيلِ إِمْدَادِ فُيُوضَاتِكَ ، وَمِنْ أَعَالِي مَنَازِلِ مَعَارِجِ أَنْوَارِ سُبُحَاتِكَ ، وَمِنْ سَلْسَبِيلِ رَحِيقِ مَخْتُومِ تَسْنِيمِ هِبَاتِكَ ، وَمِنْ أَسْمَى صَلَوَاتِكَ وَأَجَلِّ تَسْلِيمَاتِكَ ، وَمِنْ أَوْفَى رَحَمَاتِكَ ، وَأَنْمَى بَرَكَاتِكَ ، وَمِنْ أَعْلَى نَعْمَائِكَ ، وَمِنْ أَسْنَى آلَائِكَ وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَائِكَ وَخَيْرَاتِ عَطَائِكَ ، مَا يَكُونُ لَهُمْ نَعِيمًا بَاقِيًا بِرِضَائِكَ ، وَأَمْنًا دَائِمًا بِبَقَائِكَ ، يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الْأَنْبِيَاءِ ، وَقُدْوَةِ الْأَصْفِيَاءِ ، وَنِبْرَاسِ الْأَوْلِيَاءِ ، وَدَلِيلِ السُّعَدَاءِ وَنَعِيمِ الْأَوْفِيَاءِ ، وَحَبِيبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَاءِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ مَجْدِكَ الْمُنِيرِ الْأَبْهٰى ، وَنُورِ قَمَرِ عِزِّكَ السَّاطِعِ الْأَزْهٰى ، وَضِيَاءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِى الْأَجْلٰى ، وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيعِ الْأَعْلٰى ، الَّذِى أَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فِى النَّبِيِّينَ ، وَأَظْهَرْتَ مَجْدَهُ فِى الْمُرْسَلِينَ ، وَقَرَنْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ عَلٰى سَاقِ عَرْشِكَ فِى أَعْلٰى عِلِّيِّينَ ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ ، وَكَرَّمْتَهُ فِى الْآخِرِينَ ، وَشَرَّفْتَ بِهِ سُكَّانَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّاعَاتِ وَالْأَيَّامِ وَعَدَدَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ ، وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتٍ ، وَحَرَكَاتٍ وَسَكَنَاتٍ ، وَلَمَحَاتٍ وَلَحَظَاتٍ

Marfat.com

وإشاراتٍ وخطراتٍ ، وأنفاسٍ ونسماتٍ ، وما في
السماءِ من عوالمَ مختلفاتٍ ، ونجومٍ ثابتاتٍ ، وكواكبَ
سياراتٍ ، وسُحُبٍ مُمطراتٍ ، وما بين السماءِ والأرضِ
من رياحٍ ذارياتٍ وأنوارٍ ساطعاتٍ ، وذراتٍ متناثراتٍ
وأرواحٍ في أنوارك سابحاتٍ ، وما في الأرضِ من أنواعِ
المخلوقاتِ ، من إنسٍ وجنٍ وحيوانٍ ، وغيرِ ذلك مما لا
يحصيه البيانُ ، وعددَ ما فيها من معادنَ
ظاهراتٍ وخافياتٍ ، وما عليها من جبالٍ شامخاتٍ
ومحيطاتٍ شاسعاتٍ ، وأنهارٍ جارياتٍ ، وحدائقَ
يانعاتٍ ، ونخيلٍ باسقاتٍ ، وحبٍ ونباتٍ
وزهورٍ عاطراتٍ ، وسنابلَ نامياتٍ ، وطيورٍ

Marfat.com

صَافَّاتٍ ، وَبَلَابِلَ مُغَرِّدَاتٍ عَلَى ٱلْأَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ
وَأَفْوَاهٍ بِتَسْبِيحِكَ مُتَلَذِّذَاتٍ ، وَجَوَارِحَ فِي طَاعَتِكَ
هَائِمَاتٍ ، وَنُفُوسٍ بِالصِّدْقِ لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ ، وَأَجْوَافٍ
فِي نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ ، وَجِبَاهٍ فِي لَيْلِكَ سَاجِدَاتٍ ،
وَأَعْيُنٍ إِلَى جَمَالِ وَجْهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ ، وَقُلُوبٍ لِذَاتِكَ
عَاشِقَاتٍ ، وَدُمُوعٍ مِنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ ، وَأَفْئِدَةٍ
بِالْأَنِينِ لَكَ خَاشِعَاتٍ ، وَأَكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ
وَأَلْسِنَةٍ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَاتٍ ، وَدَعَوَاتٍ إِلَى
مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ ، وَعِبَادٍ لَكَ مُتَضَرِّعِينَ فِي
مِحْرَابِ ٱلْعُبُودِيَّةِ عَاكِفِينَ ، وَمَلَائِكَةٍ تُهَلِّلُ
بِذِكْرِكَ ، وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ ، وَعَدَدَ مَا نَعْلَمُ

Marfat.com

وَوَرَاءَ مَا نَفْهَمُ فِي جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ ، الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ

عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ ، وَشَرَّفْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

فَأَسْعَدْتَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ ، وَأَرْسَلْتَهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِنْ

حَيْثُ قَوْلُكَ الْمُبِينُ ، وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ، صَلَاةً

تُزِيلُ بِهَا الْهَمَّ وَالْخَوْفَ وَالْأَوْهَامَ ، وَتَشْفِينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

الْأَمْرَاضِ وَالْآلَامِ وَالْأَسْقَامِ ، وَاحْرُسْنَا فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ ، وَاغْفِرْ

لَنَا الذُّنُوبَ وَالْآثَامَ ، وَاحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ

وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الَّذِي مَنِ اسْتَتَرَ بِهِ لَا يُضَامُ ، سُبْحَانَكَ

يَا وَاهِبَ النُّورِ وَالْإِنْعَامِ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

Marfat.com

(٣) صَلَوَاتُ الْأَنْوَارِ الْمُتَلَأْلِئَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِشْكَاةِ الْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ ، وَنُوْرِ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَةِ الْمِثَالِيَّةِ ، وَمَعْنَى الْحُسْنِ الْكَامِلِ لِلْمَعَانِي الْفُرْقَانِيَّةِ ، وَمَادَّةِ الْإِمْدَادَاتِ السُّبْحَانِيَّةِ وَرَمْزِ الْأَسْرَارِ الْمُعَبَّرِ عَنْهَا فِي الْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ بِشَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ

Marfat.com

قبس الأنوار، ومهبط الأسرار، اللهم صل على سيدنا
محمد جنة مأوى المؤمنين، وسدرة منتهى الصديقين
الذي أسرى به ليلا من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصى،
وعرج به إلى السموات العلى، إلى الرفرف الأسمى، ففاق
النبيين بالأفق الأعلى، إذ دنا فتدلى، وحاز غاية
سبق المرسلين فكان قاب قوسين أو أدنى،
اللهم صل على سيدنا محمد الذي أكرمه الكريم بما أراه
من آياته الكبرى، ما زاغ البصر وما طغى،
وأوحى إليه الرحيم من أسراره العظمى، ما كذب
الفؤاد ما رأى، الذي أعطاه مولانا العظيم منتهى
الخير والتكريم، في الدنيا والأخرى، وحباه بالتوقير

Marfat.com

وَالتَّعْظِيمِ، بِقَوْلِهِ « وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى » ،
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يَرْتَاحُ لَهَا الْجَنَانُ، وَيَطْمَئِنُّ
بِهَا الْقَلْبُ وَيَزْدَادُ الْإِيمَانُ ، صَلَاةً تَقُودُنَا لِامْتِثَالِ أَمْرِكَ
وَتُرْشِدُنَا لِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ . وَتُلْهِمُنَا تَسْبِيحَكَ وَذِكْرَكَ ،
وَتَمْنَحُنَا رِضَاكَ وَعَفْوَكَ ، صَلَاةً نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ ، وَنُدْرِكُ
مِنْ أَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهُدَاكَ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تُغْرِقُنَا فِي بِحَارِ إِنْعَامِكَ . وَتَحْمِلُنَا إِلَى حَظِيرَةِ
إِكْرَامِكَ ، وَتُدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيسِ رِضْوَانِكَ ،
وَتُعْطِينَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ
عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فِي نَعِيمِ جَنَّاتِكَ ، وَتُمَتِّعُنَا بِالنَّظَرِ إِلَى
وَجْهِكَ الْكَرِيمِ ، فِي رِحَابِ إِحْسَانِكَ وَسَاحَةِ

Marfat.com

رِضْوَانِكَ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَمَاحَةِ وُجُوهِ الْخَاشِعِينَ ، وَرَجَاحَةِ عُقُولِ السَّالِكِينَ ، وَطَهَارَةِ نُفُوسِ الْعَابِدِينَ ، وَقُوتِ زَادِ الصَّائِمِينَ ، كَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالنُّورِ الْفُرْقَانِي لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ مِنَ الْكَائِنَاتِ ، وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ فِي الْأَزَلِيَّاتِ ، وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّاتِ وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ ، صَلَاةً عَالِيَةً فِي الصَّلَوَاتِ ، نَامِيَةً فِي الْبَرَكَاتِ ، دَائِمَةً بِسَرْمَدِيَّتِكَ ، أَبَدِيَّةً بِدَيْمُومِيَّتِكَ ، بَاقِيَةً بِأَزَلِيَّتِكَ

Marfat.com

عَظِيمَةٌ بِعَظَمَتِكَ ، مَشْمُولَةٌ بِعِنَايَتِكَ ، مَكْفُولَةٌ بِرِعَايَتِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ
مُبْدَعَاتِكَ ، وَمَظْهَرِكَ التَّامِّ فِي جَمَالِ صِفَاتِكَ ، وَخَشْيَةِ
قُلُوبِ الْهَائِمِينَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ ، وَعِبْرَةِ الْمُتَفَكِّرِينَ فِي
بَدِيعِ مَصْنُوعَاتِكَ ، سَاقِي أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَاءِ حَيَاةِ
فُيُوضَاتِكَ ، وَدَلِيلِ عِبَادِكَ إِلَى سَبِيلِ رَشَادِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّغْرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ
وَالطَّرْفِ الْوَسِيمِ الْكَحِيلِ ، وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ ، وَالنُّورِ الْجَلِيِّ ،
وَالْمَقَامِ السَّنِيِّ ، وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ ، آيَةِ كُلِّ رَسُولٍ
وَنَبِيٍّ ، وَسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَتَقِيٍّ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالسَّخَاءِ ، وَالشَّجَاعَةِ

Marfat.com

وَالنَّجدَةِ وَالوَفَاءِ ، صِرَاطِكَ المُستَقِيمِ ، وَسَبِيلِكَ القَومِ
المُنزَلِ عَلَيهِ قَولُكَ الكَرِيمُ ، لَقَد جَاءَكُم رَسُولٌ
مِن أَنفُسِكُم عَزِيزٌ عَلَيهِ مَا عَنِتُّم حَرِيصٌ عَلَيكُم
بِالمُؤمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ . اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمسِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ ، وَمِصبَاحِ الحَقَائِقِ
القُدسِيَّةِ ، وَمِفتَاحِ الغُيُوبِ الرَّحمَانِيَّةِ ، وَيَنبُوعِ الفُيُوضَاتِ
الإِحسَانِيَّةِ ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ أَثِيرِ
الأَروَاحِ ، وَنُورِ بَشَائِرِ الصَّبَاحِ ، وَفَتحِ تَقدِيرِ الفَتَّاحِ
وَسِيمَا الحَيَاءِ فِي وُجُوهِ أَهلِ الصَّلَاحِ ، اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعطِهِ مِنَ الفَضلِ أَعلَاهُ ، وَمِنَ العِزِّ
أَوفَاهُ ، وَمِنَ الجَاهِ أَزكَاهُ ، وَمِنَ القُربِ وَالوَسِيلَةِ مَا

Marfat.com

يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَأَكْرِمْ لَدَيْكَ
مَثْوَاهُ ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةِ الْعُظْمَىٰ
لِإِجَابَةِ الشَّكْوَىٰ ، وَالسَّبَبِ الْأَقْوَىٰ لِرَفْعِ الْبَلْوَىٰ ،
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ أَحَبَّهُ اللهُ
فِي الْكَائِنَاتِ ، فَاتِحَةِ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ ، وَالسَّبَبِ
فِي نَيْلِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ ، اللّٰهُمَّ ارْفَعْ ذِكْرَهُ
وَأَظْهِرْ قَدْرَهُ ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ ، وَأَعْلِ مَقَامَهُ ، وَأَدِمْ
كَرَامَتَهُ ، وَعَمِّمْ شَفَاعَتَهُ ، وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ
وَالْفَضِيلَةَ ، وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ ، وَامْنَحْهُ
اللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ ، وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ ، وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ
وَالْعِزَّ الْمَمْدُودَ ، وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ ، وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ

Marfat.com

وَأَظِلَّنَا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ ، وَامْنَحْنَا بِهِ رِضْوَانَكَ الْمُقِيمَ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرُّوحِ الطَّاهِرِ الرَّفِيعِ ، وَالْمَلَاذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيعِ ، الَّذِي عَلَا مَقَامُهُ عَلَى كُلِّ مَقَامٍ كَرِيمٍ ، وَسَمَا قَدْرُهُ فَوْقَ كُلِّ قَدْرٍ عَظِيمٍ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ التَّجَلِّيَاتِ لِلْوَاصِلِينَ ، وَقِبْلَةِ الرَّحَمَاتِ لِلْحَائِرِينَ ، وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِينَ ، وَمِنْبَرِ الْإِرْشَادِ لِلْمُعْتَبِرِينَ ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا الْقُلُوبَ ، وَتَغْفِرُ بِهَا الذُّنُوبَ ، وَتَدْفَعُ بِهَا الْخُطُوبَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرُوبَ ، وَتَمْنَحُنَا نِعْمَةَ الشُّهُودِ ، فِي دَارِكَ دَارِ الْخُلُودِ ، يَا ذَا الْكَرَمِ وَالْجُودِ .

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ أَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِي حَضْرَةِ بَقَائِكَ ،
وَسَلِّمْ أَجْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ فِي مَقَامِ إِحْسَانِكَ ، وَبَارِكْ
أَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ عَلَى الْمُتَحَقِّقِ فِي قَدَاسَةِ إِنْعَامِكَ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرْآنِ الْهُدَى الْمُرَتَّلِ فِي مِحْرَابِ إِكْرَامِكَ
وَفُرْقَانِ التُّقَى الْمُجَلِّي فِي نُفُوسِ أَوْلِيَائِكَ ، وَمَعْنَى
الصُّحُفِ الْمُكَرَّمَةِ فِي حَيَاةِ أَصْفِيَائِكَ ، وَسِرِّ الْكُتُبِ
الْقَيِّمَةِ فِي صَحَائِفِ أَتْقِيَائِكَ ، وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ
السَّامِي فَرْعُهَا فِي سَمَائِكَ ، وَالْبَحْرِ الْمُحِيطِ الزَّاخِرِ
الْمُتَلَاطِمِ بِأَمْوَاجِ جُودِكَ وَعَطَائِكَ ، وَالْمَوْرِدِ الْعَذْبِ
الْوَافِرِ لِلْمُتَزَاحِمِ بِأَنْوَاعِ بِرِّكَ وَسَخَائِكَ ، صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ السَّمٰوَاتِ وَمَا فِيهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللّٰهِ

Marfat.com

وَتَزِنُ الْأَرَضِينَ وَمَا تَحْوِيهَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللّٰهِ ، صَلَاةً
نَدْخُلُ بِهَا حِصْنَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَنُشَاهِدُ بِهَا وَجْهَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ ، وَتُلْهِمُنَا بِهَا التَّوْفِيقَ إِلَى طَاعَةِ اللّٰهِ ،
وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ ، وَالتَّفْوِيضَ لِأَمْرِ اللّٰهِ ،
وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللّٰهِ ، وَالتَّسْلِيمَ لِحُكْمِ اللّٰهِ ، وَنُدْرِكُ بِهَا
مَعْنَى فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ، وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ
ذُخْرًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَنِعْمَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً ، وَارْزُقْنَا
شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ زُلْفَى
وَحُسْنَ مَآبٍ ، وَاغْفِرْ خَطِيئَتَنَا يَوْمَ الدِّينِ ، وَاحْشُرْنَا
مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ، وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

Marfat.com

(٤) صَلَوَاتُ
اَلنُّوْرُ الْأَوَّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَنَدِنَا ، وَغَوْثِنَا ، وَمَلَاذِنَا ، وَرَجَائِنَا وَطَبِيْبِنَا ، وَدَوَائِنَا ، وَشِفَائِنَا ، وَنُوْرِ أَبْصَارِنَا وَحَيَاةِ أَرْوَاحِنَا ، وَسِرَاجِ عُقُوْلِنَا ، وَأَنِيْسِنَا فِيْ نَشْرِنَا ، وَضَمِيْنِنَا فِيْ حَشْرِنَا ، وَشَفِيْعِنَا عِنْدَ رَبِّنَا ، اَلْحَبِيْبِ الطَّائِعِ ، وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ

Marfat.com

وَالنُّورِ السَّاطِعِ ، الْمُجِيبِ الْمُنِيبِ الشَّافِعِ ، الشَّهِيدِ الشَّاهِدِ
الْقَائِدِ الرَّائِدِ ، الدَّلِيلِ الشُّجَاعِ الْمُجَاهِدِ ، الْوَرِعِ الشَّاكِرِ
الْحَامِدِ ، الذَّاكِرِ الزَّاهِدِ الْعَابِدِ ، الْمُهَلِّلِ الْمُسَبِّحِ السَّاجِدِ
الْبَدْرِ الْمُنِيرِ الْكَامِلِ ، الْعَدْلِ الْعَمِيمِ الشَّامِلِ
الصَّفْوَةِ الصَّفِيِّ ، الصِّرَاطِ السَّوِيِّ ، الْوَافِي الْوَفِيِّ
النُّورِ الْجَلِيِّ ، الْجَمَالِ الْبَهِيِّ ، الْمُتَوَاضِعِ الْعَلِيِّ ، النَّبِيِّ
الْمَعْصُومِ ، الْعَلَمِ الْمَعْلُومِ ، الْمُبَلِّغِ الْمَأْمُونِ ، إِنْسَانِ
الْعُيُونِ ، الضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ ، الصَّفَاءِ الْحَيَاءِ
الْهَنَاءِ ، صَاحِبِ اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ ، وَالْقَلْبِ
الْخَاشِعِ الذَّاكِرِ ، وَالْفِكْرِ الْمُنِيرِ الثَّاقِبِ ، وَالرَّأْيِ
الْكَبِيرِ الصَّائِبِ ، السَّعْدِ الْمَسْعُودِ السَّعِيدِ

Marfat.com

اَلْحَمْدِ اَلْمَحْمُودِ اَلْحَمِيدِ، كَلِمَةِ الصِّدْقِ السَّنِيِّ الرَّضِيِّ
الشَّهِيدِ، اَلْوَفِيِّ السَّخِيِّ الرَّشِيدِ، مِنَّةِ الْحَقِّ أَشْرَفِ
الثَّقَلَيْنِ، صَفْوَةِ الْخَلْقِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ
اَلطُّهْرِ الْعَفَافِ، اَلْعَدْلِ الْإِنْصَافِ، اَلشَّاكِرِ الشَّكُورِ،
اَلنَّاصِرِ الْمَنْصُورِ، نَبِيِّ الصِّدْقِ، رَسُولِ الْحَقِّ، ظَاهِرِ
الْبُرْهَانِ، شَمْسِ الْهُدٰى، غَوْثِ الْوَرٰى، عَيْنِ الْبَيَانِ
طٰهٰ يٰسٓ، أَبِي الْقَاسِمِ الْأَمِينِ، كَرِيمِ الذَّاتِ
الرَّحِيمِ، حَسَنِ الصِّفَاتِ الْحَلِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَهْبِطِ الرَّحَمَاتِ وَأَصْلِهَا، وَمَصْدَرِ
الْخَيْرَاتِ وَفَيْضِهَا، وَسِرَاجِ الْعُقُولِ وَنُورِهَا
وَمِصْبَاحِ الْأَفْكَارِ وَضِيَائِهَا، وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ

Marfat.com

وَهَنائِهَا ، وَرَاحَةِ الْقُلُوبِ وَصَفَائِهَا ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ بِرَأْفَتِكَ ، الرَّحِيمِ بِرَحْمَتِكَ
الْعَزِيزِ بِعِزَّتِكَ ، الْعَظِيمِ بِعَظَمَتِكَ ، الْقَوِيِّ بِقُدْرَتِكَ
الْكَبِيرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ نِعْمَتِكَ ، الرَّفِيعِ الْجَنَابِ بِوِدَادِ مَحَبَّتِكَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّوْضِ النَّاضِرِ الْجَمِيلِ ،
وَالْكَوْثَرِ الْعَذْبِ السَّلْسَبِيلِ ، وَالظِّلِّ الْوَارِفِ
الظَّلِيلِ ، أَصْلِ الْإِيمَانِ ، وَبَهْجَةِ الْأَكْوَانِ ، صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ ، وَعَلَى آلِهِ أَهْلِ
الْإِحْسَانِ ، وَأَصْحَابِهِ مَعْدِنِ الْعِرْفَانِ ، وَأَزْوَاجِهِ
أَهْلِ الْعَطْفِ وَالْحَنَانِ ، صَلَاةً تَمْلَأُ أَشِعَّةُ شَمْسِهَا
جَمِيعَ الْكَائِنَاتِ ، وَتُعَطِّرُ بِطِيبِ أَرِيجِهَا سَائِرَ

Marfat.com

الْمَوْجُودَاتِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَوَّلِ
فِي غَيْبِ الْمَوْجُودَاتِ ، وَالْعَقْلِ الْمُطْلَقِ الظَّاهِرِ فِي
جَمِيعِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ، وَالضَّمِيرِ الْحَيِّ الْوَاعِي
الْمُهَيَّأِ لِتَلَقِّي الْفُيُوضَاتِ ، وَبِدَايَةِ النَّشْأَةِ الْأَزَلِيَّةِ
الْمَنْطَوِيَةِ فِي سَائِرِ الْمُبْدَعَاتِ ، وَالْجَمَالِ الْمُطْلَقِ الَّذِي
تَشِفُّ مِنْ مِرْآةِ رَوْعَتِهِ حَقَائِقُ التَّجَلِّيَاتِ ، فَكَانَ
ابْتِدَاءَ الْأُصُولِ ، وَنِهَايَةَ الْفُرُوعِ ، وَمَقْصُودَ الْحَضْرَةِ
مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسِيلَةِ
آدَمَ إِلَى رَبِّهِ ، وَنَجَاةِ يُونُسَ مِنْ كَرْبِهِ ، وَعِصْمَةِ
نُوحٍ مِنَ الطُّوفَانِ ، وَدَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَٰنِ ،
وَفَصَاحَةِ هَارُونَ وَآيَةِ مُوسَى وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ

Marfat.com

وَمُعْجِزَةِ عِيسَى وَجَمَالِ يُوسُفَ وَمُلْكِ سُلَيْمَانَ ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَغْمَةِ الْمُحِبِّينَ النَّاطِقَةِ ، وَرَغْبَةِ
الزَّاهِدِينَ الصَّادِقَةِ ، عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَّاضِ لِلْقُلُوبِ
الْوَامِقَةِ ، الْمُرْسِلِ بِنَسَمَاتِ الرَّحَمَاتِ لِلْأَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ
صَلَاةً تَهْتَدِي بِهَا حَوَاسِّي بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ
الْبَاهِرَةِ ، وَتَطْمَئِنُّ بِهَا جَوَارِحِي بِنُجُومِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ
الزَّاهِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةِ الْحَائِرِينَ
وَنَجْدَةِ الْمَلْهُوفِينَ ، وَأَمَانِ الْخَائِفِينَ ، وَعِصْمَةِ
الْمُعْتَصِمِينَ ، وَكِفَايَةِ الطَّالِبِينَ ، وَالرَّحْمَةِ
الْمُهْدَاةِ لِلْعَالَمِينَ ، وَلِبَاسِ التَّقْوَى لِلْمُتَّقِينَ ، وَصَفَاءِ
الْوِدَادِ لِلْمُؤْمِنِينَ ، وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِينَ

Marfat.com

حِصْنِ ٱللهِ ٱلْقَوِيِّ ٱلْمَتِينِ ، وَعَيْنِ رِعَايَةِ ٱلْأَصْفِيَـاءِ
ٱلْمُقَرَّبِينَ ، وَخِيَرَةِ ٱللهِ مِنَ ٱلْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ، ٱللَّهُـمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ ٱلسَّاجِدِينَ ، وَأَكْمَلِ
ٱلْعَابِدِينَ ، وَإِمَامِ ٱلشَّاكِرِينَ ، وَسَيِّدِ ٱلْحَامِدِينَ
وَأَجْمَلِ ٱلْمُتَوَاضِعِينَ ، وَأَعَزِّ خَلْقِ ٱللهِ أَجْمَعِينَ ، ٱللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ٱلسِّرِّ ٱلْمُقَدَّسِ ٱلْمَصُونِ ، ٱلْعَارِفِ
بِسِرِّ كِتَابِ ٱللهِ ٱلْمَكْنُونِ ، ٱلَّذِي لَا يَمَسُّهُ
إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ، ٱلْعَالِمِ بِمَعَانِي ٱلْحُرُوفِ ٱلْقُرْآنِيَّةِ ،
وَٱلْعَارِفِ بِأَسْرَارِ ٱلْآيَاتِ ٱلْفُرْقَانِيَّةِ ، كَافِ كِفَايَتِنَا
هَاءِ هِدَايَتِنَا ، يَاءِ يُسْرِنَا ، عَيْنِ عِزِّنَا ، صَادِ
صِرَاطِنَا ، حَاءِ ٱلْحَقِّ ، وَمِيمِ ٱلْمُلْكِ ، وَعَيْنِ ٱلْعِزِّ

Marfat.com

وَسِينِ السِّرِ ، وَقَافِ الْقَهْرِ ، الَّذِي اخْتَصَّهُ اللهُ بِقَوْلِهِ
﴿ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴾ . اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمِّنَا حَوَّاءَ ، وَسَيِّدِنَا
نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ . وَالْيَسَعَ وَإِسْمَاعِيلَ ، وَإِسْحٰقَ
وَيَعْقُوبَ ، وَيُونُسَ وَأَيُّوبَ ، وَسُلَيْمَانَ وَدَاوُدَ ،
وَإِدْرِيسَ وَهُودٍ ، وَصَالِحٍ وَلُوطٍ ، وَشُعَيْبٍ وَذِي
الْكِفْلِ وَإِلْيَاسَ ، وَيُوسُفَ وَهَارُونَ ، وَزَكَرِيَّا
وَيَحْيَى ، وَمُوسَى وَعِيسَى ، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ
وَالْمُرْسَلِينَ صَلَاةً تَصِلُ إِلَيْهِمْ أَيْنَمَا كَانُوا وَكَانَتْ
أَجْدَاثُهُمْ ، وَأَيْنَمَا حَلُّوا وَحَلَّتْ أَرْوَاحُهُمْ ، صَلَاةً
مُرَوَّحَةً بِرَوْحِ رَيْحَانِ إِحْسَانِ فَضْلِكَ ، دَائِمَةً بِدَيْمُومِيَّةِ

Marfat.com

جُودِكَ وَلُطْفِكَ ، لَا تَحْصُرُهَا فِي الْأَعْدَادِ ، وَلَا يُحِيطُ بِكُنْهِهَا
فَرْدٌ مِنَ الْأَفْرَادِ ، تَفُوقُ الْأَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا ، وَالْأَشْيَاءَ وَمَا بَعْدَهَا
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَتَنَسَّمُ مِنْ طِيبِ أَرِيجِ نَسِيمِ
رِيَاضِهَا الرَّوْحَ وَالرَّيْحَانَ ، وَتُشِعُّ عَلٰى أَرْوَاحِنَا مِنْ صَفَاءِ وَفَاءِ
وِدَادِهَا نُورَ الْعِرْفَانِ ، وَتَنْسَابُ عَلٰى هَيَاكِلِنَا مِنْ سَحَائِبِ
فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةَ الْإِيمَانِ ، وَتُضْفِيهَا عَلٰى قُلُوبِنَا مِنْ خَصَائِصِ
نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْأَبْدَانِ ، وَتُطَهِّرُ بِهَا نُفُوسَنَا
مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ ، صَلَاةً لَا يَخْلُو مِنْهَا زَمَانٌ وَلَا مَكَانٌ
مُتَوَّجَةً بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَالْإِحْسَانِ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ
اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

Marfat.com

(٥) صلوات

الكواكب النيرات

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد الموصوف بخير النعوت والأسماء ، وصل على مولانا محمد درة تاج الحياء وجوهرة الشريعة الغراء وصل على مولانا محمد بحر العلم الزاخر بينابيع الحكمة والذكاء ، وصل على مولانا محمد ما سطعت شمس السماء في سائر الأرجاء ، وصل على مولانا محمد ما

Marfat.com

سَبحتِ الأرواحُ في ميادينِ الصفاءِ ، وصلِّ على مولانا
محمدٍ عددَ قطراتِ الأمطارِ وذراتِ الهواءِ وصلِّ على مولانا
محمدٍ واكفنا شرَّ المعصيةِ والرياءِ ، وصلِّ على مولانا
محمدٍ وعلى آلهِ وأصحابهِ وأزواجهِ عددَ تنفسِ الأرواحِ وتسبيحِ
ملائكةِ السماءِ ، وعددَ حركاتِ الكواكبِ في فسيحِ الفضاءِ ،
وصلِّ على مولانا محمدٍ شمسِ اللهِ وضحاها ، وصلِّ على مولانا
محمدٍ قمرِ السماءِ إذا تلاها ، وصلِّ على مولانا محمدٍ نورِ النهارِ
إذا جلاها ، وصلِّ على مولانا محمدٍ صلاةً ما أزكاها وأحلاها
وصلِّ على مولانا محمدٍ صلاةً عاليةً في ضياءِ سناها ، وصلِّ
على مولانا محمدٍ صلاةً كاملةً لا يُدركُ عُلاها ، وصلِّ على
مولانا محمدٍ وعلى آلهِ وأصحابهِ وأزواجهِ صلاةً مستمرةً لا منتهى لمداها

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا ظَهَرَتْ مَعَانِي الْقُرْآنِ بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاسْقِنَا مِنْ كَوْثَرِ حُبِّهِ عَذْبَ الشَّرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ قُلُوبَنَا مِنَ الشَّكِّ وَالْإِرْتِيَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ الرِّحَابِ عَظِيمِ الْجَنَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلْجَئِنَا الْأَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصَى وَالثَّرَى وَالرَّمْلِ وَذَرَّاتِ التُّرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَدَى الدُّهُورِ وَالْعُصُورِ وَالْأَحْقَابِ ، وَارْفَعْ عَنْ قُلُوبِنَا الظُّلْمَةَ وَالْحِجَابَ .

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَمَدَّتْ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ الْجَمِيلِ جَمِيعُ الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى

Marfat.com

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّجَايَا الْكَامِلَاتِ وَالْخِلَالِ
الْفَاضِلَاتِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ التَّقْوَىٰ
الظَّلِيلَةِ فِي رِيَاضِ الطَّاعَاتِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
بَهْجَةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُودَاتِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الْمُحَيَّا لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ بِأَكْمَلِ التَّحِيَّاتِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ ، وَصَلِّ
عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ فَلَكِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ، وَصَلِّ
عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً تَزِنُ
الْأَرْضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ ، وَتَعُمُّ بَرَكَاتُهَا جَمِيعَ الْمَخْلُوقَاتِ
وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
الْخَاتِمِ الْوَارِثِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِينَ

Marfat.com

مِنَ الْهُمُومِ وَالْكَوَارِثِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رَوْضَةِ الْأُنْسِ الْعَلِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍ وَبَاحِثٍ ،
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتَ نَبَاتٌ وَ حَرَثَ حَارِثٌ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي الْأَخْلَاقِ
الْكَرِيمَةِ الدَّوَامِثِ ، مَا أَشْرَقَ نُورُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوبِ خَيْرَ بَاعِثٍ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى
لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّةِ الْحَقِّ الظَّاهِرَةِ
فِي جَمِيعِ الْفِجَاجِ . وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحِيطِ الْعَظَمَةِ
الْمُتَلَاطِمِ بِالْأَمْوَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
لَنَا بَرَكَتَهُ مُخَلِّصًا مِنَ الْهَمِّ عَظِيمَ الِانْفِرَاجِ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْآلِ وَالْأَصْحَابِ وَالْأَزْوَاجِ .

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْجَبِينِ
الْوَضَّاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمُلْكِ لِعَوَالِمِ الْأَسْرَارِ
وَالْأَرْوَاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الرَّشَادِ وَنُورِ الصَّبَاحِ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ بَصَائِرِ الْوَاصِلِينَ إِلَى حَضْرَةِ
الْكَرِيمِ الْفَتَّاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ السَّمَاحِ
وَيَاقُوتَةِ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَرْعُهُ لِجَمِيعِ الشَّرَائِعِ نَاسِخٌ ،
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى
لِأَهْلِ الْبَرَازِخِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَدَمِ
الرَّاسِخِ وَالْعِزِّ الْكَبِيرِ الشَّامِخِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ ذِي الْمَجْدِ الْأَثِيلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِيعِ الْبَاذِخِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ الْأَبْعَادِ
وَالْأَمْيَالِ وَالْفَرَاسِخِ ، وَعَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ .
وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رُوحِ الْقَلْبِ وَشِفَاءِ الصَّدْرِ وَعَيْنِ
الْفُؤَادِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
وَأَفْصَحِ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْآيَةِ
الْكُبْرَىٰ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَىٰ لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنَ الْعِبَادِ ،
وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي بِاللَّهِ إِلَى اللَّهِ غَايَةِ الْقَصْدِ
وَالْمُرَادِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ التَّقْوَىٰ
بِخَيْرِ زَادٍ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ ، صَلَاةً لَيْسَ

Marfat.com

لَهَا زَوَالٌ وَلَا نَفَادٌ ، دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالتَّنَادِ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْحِصْنِ الْحَصِينِ لِمَنْ الْتَجَا وَاسْتَعَاذَ ،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِعْمَ الْغَوْثُ وَنِعْمَ الْغَيْثُ وَنِعْمَ الْمَعَاذُ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْحَبِيبِ السَّنَدِ الْمُجِيبِ الْمَلْجَإِ

الْمَلَاذِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

وَاحْفَظْنَا بِبَرَكَتِهِمْ مِنْ كُلِّ فَظٍّ وَشَاذٍّ .

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالْوَقَارِ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تُحِيطُ بِعَظَمَتِهَا الْأَفْكَارُ ،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّيَاضِ وَنَوْعِ الْأَزْهَارِ ، وَصَلِّ

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَفِيفِ الْأَشْجَارِ وَخَرِيرِ مَاءِ الْبِحَارِ ، وَصَلِّ

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا غَرَّدَتِ الْأَطْيَارُ وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ الْأَسْحَارِ

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ السَّادَةِ الْأَخْيَارِ
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الصِّدْقِ وَرَسُوْلِ الْحَقِّ وَالْإِنْجَازِ ، وَصَلِّ
عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ طَائِفٌ بِمَكَّةَ وَزَارَ مُؤْمِنٌ أَرْضَ الْحِجَازِ
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ نَبِيٍّ مُخْتَارٍ وَرَسُوْلٍ مُمْتَازٍ ، وَصَلِّ
عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ صَلَاةً نَنَالُ بِهَا النَّجَاةَ وَالْمَفَازَ
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ النَّبِيِّيْنَ أَشْرَفِ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرِ النَّاسِ ،
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ
وَالْأَنْفَاسِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَصْلِ الْخَيْرِ وَالْفَضْلِ
وَالْعَدْلِ وَالْإِينَاسِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا شَرَّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقُوَّةِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْبَأْسِ

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ

مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ، الْمَحْفُوْظِيْنَ مِنَ الْمَعَاصِيْ وَالْأَدْنَاسِ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْأَخْلَاقِ طَيِّبِ الْمَعَاشِ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ خَائِنٍ وَّغَاشٍ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُبَرَّإِ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنِّقَاشِ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا مِنْ مَتَاعٍ وَّرِيَاشٍ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآنِسْنَا بِهٖ مِنَ الْبُعْدِ وَالْإِيْحَاشِ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِّ الْبَاشِّ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَائِمٍ وَّقَاعِدٍ وَّمَاشٍ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِيْنَ

تَجَافَتْ جُنُوْبُهُمْ لِلّٰهِ عَنِ الْمَضَاجِعِ وَالْفِرَاشِ

Marfat.com

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد زمردة الأزل، وياقوتة الأبد، جمع الجمع في مقام الفرق، مظهر الحق ومعدن الصدق. اللّٰهم صل بجميع الصلوات، وسلم بكافة التسليمات، وبارك بأنواع البركات على سيد أهل الأرض والسماء، سيدنا ومولانا محمد عالي القدر فخر الأنبياء، صلاة تشفيني بها من أمراضي وأسقامي، وتحفظني بها من خلفي وأمامي، وتغفر لي بها ذنوبي وآثامي، وتصرف بها عني همومي وأحزاني، وأراه في يقظتي ومنامي، وتسعدني بها في حياتي، وتكرمني بها بعد وفاتي، صلاة نفرج بها عنا ما نحن فيه من أمور ديننا ودنيانا وآخرتنا، وعلى آله وصحبه وسلم. اللّٰهم يا قدوس يا سلام بلغ عنا سيدنا ومولانا محمدا منا السلام، السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته، الصلاة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله، صلى الله عليك في جميع العوالم كلها، صلاة دائمة من الأزل إلى الأبد، مستمرة لا ترد ولا تعد ولا تحد، صلاة تردد ها ملائكة السموات العلية، وتجاوب بها الأرواح في عوالمها البرزخية، وعلى آل بيتك وأصحابك وأزواجك وذريتك وأمتك، وعلينا معهم يا رب العالمين.

Marfat.com

(٦) صَلَوَاتُ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الْمُتَوَّجِ بِتَاجِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْلَاصِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ مُهَذِّبِ الْبَشَرِ بِالْحُدُوْدِ وَالْقِصَاصِ ، وَصَلِّ
عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيْعِ لِلْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحْمَةِ لِكُلِّ
عَاصٍ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْاِخْتِصَاصِ ،

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ابْتِسَامِ الزَّهْرِ فِي الرِّيَاضِ ، وَصَ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْفَيَّاضِ ، وَصَلِّ عَلَى
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُجَاهِدِ لِأَهْلِ الْكُفْرِ وَالْإِعْرَاضِ ، وَصَلِّ عَلَى
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْبِشْرِ الدَّائِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً لَا حَصْرَ لَهَا وَلَا انْقِضَاضَ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ بِمَوْلَاهُ بِأَوْثَقِ رِبَاطٍ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَفَدَةِ وَالْأَسْبَاطِ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلنَّاسِ بِلَا تَفْرِيطٍ وَلَا إِفْرَاطٍ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجِدِّ فِي طَاعَتِكَ وَالْاجْتِهَادِ
وَالنَّشَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ الْعَالِي كُلَّ
الْاغْتِبَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ إِلَى سَوَاءِ

Marfat.com

الصِّرَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
الْمَحْفُوظِينَ بِبَرَكَتِهِ مِنَ الْأَخْطَاءِ وَالْأَغْلَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ صَامِتٍ وَلَافِظٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَلْبِ
الْوَاعِي وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ أُوتِيَ الْحِكَمَ
وَالْمَوَاعِظَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي
الْبَصَائِرِ الْمُنِيرَةِ وَالْقُلُوبِ الْيَوَاقِظِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْوَجْهِ الْمُنِيرِ وَالْجَمَالِ الرَّائِعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُطِيعِ لِرَبِّهِ
الْمُنِيبِ الْخَاشِعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الطَّائِعِ وَالرَّسُولِ
الشَّافِعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَيْثِ الْهَامِعِ وَالنُّورِ اللَّامِعِ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُتَبَتِّلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ الرَّاكِعِ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُجَّةِ الدَّامِغَةِ وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ كَانَتْ
جُنُوبُهُمْ فِي طَاعَةِ اللهِ تَتَجَافٰى عَنِ الْمَضَاجِعِ ، وَصَلِّ عَلٰى
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْبَغْتَ عَلَيْهِ نِعَمَكَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ
كُلَّ الْإِسْبَاغِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَلَّغَ عَنِ اللهِ
أَجْمَعَ وَأَشْمَلَ وَأَكْمَلَ بَلَاغٍ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيْفِ
اللهِ الْمَسْلُولِ عَلٰى كُلِّ طَاغٍ وَبَاغٍ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي مَلَأْتَ صَدْرَهُ بِالْحِكْمَةِ وَأَفْرَغْتَهَا فِيهِ كُلَّ الْإِفْرَاغِ ، وَصَلِّ
عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبَرَّإِ مِنَ الدَّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَرَاغِ
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَاسْقِنَا مِنْ
حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا بِأَطْيَبِ الْمَسَاغِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي جَاءَ بِالنُّورِ وَالْهُدٰى وَالْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ ، وَصَلِّ

Marfat.com

عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللّٰهُ بِهِ الْقُلُوبَ وَطَهَّرَهَا مِنَ
الْخِلَافِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَصَمَهُ اللّٰهُ وَنَجَّاهُ مِمَّا
يُخَافُ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ وَالتَّفْرِيطِ
وَالْإِسْرَافِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
أَصْحَابِ الشَّمَائِلِ الطَّيِّبَةِ وَالْخِصَالِ الظِّرَافِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَامِي السَّجَايَا السَّامِيَةِ عَظِيمِ الْأَخْلَاقِ ، وَصَلِّ
عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِعِ الْإِلٰهِيَّةِ عَلَى الْإِطْلَاقِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِجَ بِهِ حَتَّىٰ اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ ، وَصَلِّ
عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةِ اللّٰهِ الْكُبْرَىٰ فِي جَمِيعِ الْآفَاقِ ، وَصَلِّ
عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْمُحَافِظِينَ عَلَى الْعَهْدِ
وَالْمِيثَاقِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ

Marfat.com

الْأَفْلَاكِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَخْصُوْصِ بِرِعَايَتِكَ

وَعِنَايَتِكَ وَهُدَاكَ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُتَفَانِي فِيكَ عَمَّنْ

سِوَاكَ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَدَمَتْهُ الْأَفْلَاكُ

وَحَرَسَتْهُ الْأَمْلَاكُ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِي شَرَابِ مَحَبَّتِكَ

وَرَحِيقِ مُحَيَّاكَ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْعَدْتَهُ بِرِضَاكَ

وَحَصَّنْتَهُ بِحِمَاكَ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْأَيَادِي الْكَرِيْمَةِ عَلَى الْوَرٰى وَبِحَرَمِنَا كَ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْقَةِ الْوُجُوْدِ بَاهِي الْجَمَالِ ، وَصَلِّ عَلٰى

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْآفَاتِ وَالْأَهْوَالِ ، وَصَلِّ

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَالِصِ الْأَمِيْنِ تَاجِ الشَّرَفِ وَالْكَمَالِ ،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الظِّلِّ الظَّلِيْلِ الْوَارِفِ يَوْمَ الْحَشْرِ

Marfat.com

وَالسُّؤَالِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ ،
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْوَاتِ وَالْأَرْزَاقِ وَالْآجَالِ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ تَحَلَّوْا بِأَعْظَمِ
الْفَضَائِلِ وَأَكْمَلِ الْخِصَالِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَاذِ
الْأَنَامِ حِصْنِ الْإِسْلَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ
الشُّجَاعِ الْهُمَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبِيرِ الزَّهْرِ فِي الْأَكْمَامِ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بَدْرِ هِدَايَةِ
الْأَنَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ الْإِحْسَانِ وَالْإِكْرَامِ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَرِنَا ذَاتَهُ الشَّرِيفَةَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ ، وَصَلِّ عَلَى
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْهَائِمِينَ اللهِ فِي أَشَدِّ الْهُيَامِ

Marfat.com

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَّامِ الْعَادِلِيْنَ الْاٰمِرِ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَابِطِ الْجَاشِ ثَابِتِ الْجَنَانِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ كُلِّ ضَالٍّ وَحَيْرَانَ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

تَمْنَحُنَا بِهَا قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْاَبْدَانِ ، وَنُوْرًا فِي

الْبَصَرِ وَرِقَّةً فِي الْوُجْدَانِ ، وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً تَكْتَحِلُ بِهِ

الْعَيْنَانِ ، وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً فِي اللِّسَانِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاِيْمَانِ وَفَيْضِ الْاِحْسَانِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الَّذِيْ هَدَى اللّٰهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ اِنْسٍ وَجَانٍّ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً مَدَى الدُّهُوْرِ وَالْعُصُوْرِ

وَالْاَزْمَانِ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ حَارَتْ عُقُوْلُ الْوَرٰى فِيْ

فَهْمِ مَعْنَاهُ ، وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِيْمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْنَا
بِهٖ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَمَتِّعْنَا بِمَرْآهُ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ
وَبَلِّغْهُ جَمِيْعَ مَا يُحِبُّهٗ وَيَرْضَاهُ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ
السَّامِيَةَ وَبَلِّغْهُ مُبْتَغَاهُ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ
وَالْوَسِيْلَةَ وَاَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً نَقْرُبُ بِهَا عَيْنَاهُ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوْفِ
الرَّحِيْمِ ذِي الشَّفَقَةِ وَالْحُنُوِّ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَلِيِّ
صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُوِّ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ صَاحِبِ
الْقُرْبِ وَالدُّنُوِّ ، وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ اَهْلِ الضَّلَالِ وَالْعُتُوِّ
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَرْفَعِ الْحَائِزِ لِكُلِّ رِفْعَةٍ وَعُلُوٍّ
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الَّذِيْنَ بِهِمْ نَنَالُ كُلَّ

Marfat.com

مَرْغُوبٍ وَمَرْجُوٍّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْأَمِينِ
الصَّادِقِ الْوَفِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ
إِمَامِ كُلِّ رَسُولٍ وَنَبِيٍّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ
لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَارْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدَيَّ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَانْشُرْ وِقَايَتَكَ
عَلَيَّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَصِلَةِ كُلِّ عَارِفٍ وَوَلِيٍّ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْإِيمَانِ الْقَوِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ ظَاهِرٍ أَوْ خَفِيٍّ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَثَبِّتْنَا عَلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ السَّوِيِّ ، وَصَلِّ
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّورِ الْبَهِيِّ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْهَدِ الْجَمَالِ فِي صُورَةِ كُلِّ مَشْهُودٍ، وَعَيْنِ الْوِصَالِ الدَّالِّ عَلَى الْحَقِّ الْمَعْبُودِ، وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لَمْعَةِ التَّدَلِّي، وَسِرِّ التَّجَلِّي، إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ، وَمِصْبَاحِ الْيَقِينِ، وَعَلٰى آلِهِ الطَّيِّبِينَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكْرَمِينَ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي لِأَنْوَارِكَ، الْجَامِعِ لِأَسْرَارِكَ، الدَّالِّ عَلَيْكَ، الْمُوصِلِ إِلَيْكَ، صَلَاةً يَنْفَرِجُ بِهَا كُلُّ ضِيقٍ وَتَعْسِيرٍ، وَنَنَالُ بِهَا كُلَّ خَيْرٍ وَتَيْسِيرٍ، وَتَشْفِينَا مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْأَسْقَامِ، وَتُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَاوِفِ وَالْأَوْهَامِ، وَتَحْفَظُنَا فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ، وَتُنْجِينَا مِنْ نَوَائِبِ الدَّهْرِ وَمَتَاعِبِ الْأَيَّامِ، وَعَلٰى آلِهِ هُدَاةِ الْإِسْلَامِ، وَأَصْحَابِهِ السَّادَةِ الْأَعْلَامِ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ وَاجْمَعْنَا عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِي أَعْلَى مَقَامٍ، وَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا فِي جِوَارِهِ حُسْنَ الْخِتَامِ

Marfat.com

(٧) صلوات
مناجاة الحضرة المحمدية

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوات الزاهرات ، والتسليمات العاطرات والتحيات الكاملات ، والبركات المتواليات عليك يا سيدي يا رسول الله ، يا خاتم الأنبياء يا قدوة الأصفياء ، يا سيد الأتقياء ، يا أكرم أهل الأرض والسماء ، الصلاة والسلام عليك يا نور الحق الذي برز من عالم الخفاء إلى

Marfat.com

عَالَمِ الظُّهُورِ وَالِارْتِقَاءِ ، فَكَانَ آدَمُ قَبَسًا مِنْ هٰذَا الضِّيَاءِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَاءَ كُلِّ شَيْءٍ وَحَقِيقَتَهُ الْمَعْنَوِيَّةَ
يَا نَاسُوتَ الْحَيَاةِ السَّارِيَةِ فِي تِلْكَ الرَّقَائِقِ اللَّاهُوتِيَّةِ
يَا يَنْبُوعَ الْفَيْضِ الْوَاصِلِ لِلْمَدَارِكِ الْإِنْسَانِيَّةِ ، يَا شَرَابَ
الشَّوْقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوِجْدَانِيَّةِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ
اللّٰهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ نُورًا فِي الْعَالَمِينَ ، وَالْآخِرُ ظُهُورًا فِي الْمُرْسَلِينَ
وَالظَّاهِرُ شُهُودًا فِي النَّبِيِّينَ ، وَالسَّابِقُ بِالشَّرِيعَةِ وَالدِّينِ
وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيقَةِ وَالْيَقِينِ ، وَالْحَافِظُ عُهُودَ الْمَوَاثِيقِ الرِّسَالَةِ
وَالتَّبْيِينِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِشْكَاةَ مِصْبَاحِ
أَنْوَارِ التَّوْحِيدِ ، يَا هَالَةَ الْإِبْدَاعِ وَالتَّفْرِيدِ ، يَا كَامِلَ
عَوَارِفِ التَّحْمِيدِ وَالتَّمْجِيدِ ، يَا ذِكْرَ نَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ لِمَنْ أَلْقَى السَّمْعَ

Marfat.com

وَهُوَ شَهِيدٌ ، اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا كَوْثَرَ الْبَرَكَاتِ ، يَا غَيْثَ الْخَيْرَاتِ ، يَا مَطْلَعَ التَّجَلِّيَاتِ ، يَا مَشْرِقَ السَّعَادَاتِ ، اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْأَنْوَارِ السَّاطِعَةِ ، وَالْإِشْرَاقَاتِ اللَّامِعَةِ ، وَالْفُيُوضَاتِ الْهَامِعَةِ ، وَالْحَسَنَاتِ الْجَامِعَةِ ، اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِك سَمَتْ تُقَى الْأَرْوَاحُ إِلَى الْمَعَانِي الْعِرْفَانِيَّةِ ، وَتَحَقَّقَتْ بِوُجُودِ شُهُودِ سُعُودِكَ الْمَلَائِكَةُ النُّورَانِيَّةُ ، وَاسْتَنَارَتْ بِنُورِ نَيِّرَاتِ شَمْسِ بَهَائِكَ الْأَفْلَاكُ الْعُلْوِيَّةُ ، وَاسْتَمَدَّ مِنْ مَدَدِ فُيُوضَاتِكَ جَمِيعُ الْمَخْلُوقَاتِ الْكَوْنِيَّةِ ، اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ الْأَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ ، يَا سَمَاحَةَ الْإِينَاسِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ ، يَا رَحِيقَ الْهَنَاءِ لِارْتِوَاءِ النُّفُوسِ الْبَشَرِيَّةِ ، يَا ذَوْقَ

Marfat.com

الْأَحَاسِيسِ وَمَظْهَرِهَا فِي أَسْمَى مَعَانِيهَا الرُّوحِيَّةِ ، يَا مِثَالَ
الْمَحَبَّةِ الَّتِي اتَّسَمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَامِلَةِ ، اَلصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَسِيمَ الْحَيَاةِ يَا شَمْسَ الْأَكْوَانِ ، يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ
فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ ، يَا سَمَاءَ الْغُيُوبِ يَا يَقَظَةَ الْوِجْدَانِ ،
يَا طَهَارَةَ الْقُلُوبِ يَا جَزَاءَ الْإِحْسَانِ ، يَا عَقْلَ الْكَوْنِ يَا ضَمِيرَ
الزَّمَانِ ، يَا رِقَّةَ الشُّعُورِ يَا وَحْيَ الْبَيَانِ ، يَا حَاسَّةَ الْخَيْرِ
يَا فَهْمَ الْقُرْآنِ ، يَا جَنَّةَ الرُّوحِ يَا خُضْرَ الرِّضْوَانِ
اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوِدَادِ ، يَا ظِلَالَ
الرَّحْمَةِ يَا رَفِيعَ الْعِمَادِ ، يَا نُورَ الْحِكْمَةِ يَا سِرَاجَ الرَّشَادِ ، يَا أَسَاسَ
الْعَدْلِ يَا رَحْمَةَ الْعِبَادِ ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَنْ لَا تُدْرِكُ الْعُقُولُ عَظَمَتَكَ إِحَاطَةً وَتَقْدِيرًا ، يَا مَنْ

Marfat.com

مَلَأْتَ فَضَاءَ الْوُجُودِ إِشْرَاقًا وَتَنْوِيرًا ، يَا قَطْرَ النَّدَى عَلَى شَجَرَةِ الْحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَ اللّٰهُ بِهَا الْعِبَادَ تَطْهِيرًا ، يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ، وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَرْزَخَ الْأَزَلِيَّاتِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْمَخْلُوقَاتِ ، يَا حِصْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الشَّدَائِدِ وَالْأَزَمَاتِ ، يَا عَظَمَةَ الْأَسْرَارِ السَّارِيَةِ فِي قَوَابِلِ الْكَمَالَاتِ اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ وَإِكْرَامَهُ ، يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ وَإِحْسَانَهُ ، يَا هِدَايَةَ اللّٰهِ وَإِنْعَامَهُ ، يَا نَفْحَةَ اللّٰهِ وَإِلْهَامَهُ يَا مَبْدَأَ الْخَيْرِ وَنِظَامَهُ ، يَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَهُ ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلشَّمْسِ بَهَاءٌ وَنُورٌ ، وَلِلْكَوَاكِبِ رَوْعَةٌ وَظُهُورٌ ، وَلِلْحَيَاةِ بَهْجَةٌ وَسُرُورٌ ، وَلِلْمَاءِ رِيٌّ

Marfat.com

وَطَهُورٌ ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شُعَاعَ نُورِ الْيَقِيْنِ
يَا عَيْنَ بَصَائِرِ الْعَارِفِيْنَ ، يَا طَهَارَةَ سَرَائِرِ الْمُوَحِّدِيْنَ ، يَا تَبْصِرَةَ
الْمُسْتَبْصِرِيْنَ ، يَا فَرْحَةَ الْمَكْرُوْبِيْنَ ، يَا سَلْوَةَ الْمَحْزُوْنِيْنَ
اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الشُّهُوْدِ ، يَا سَعْدَ السُّعُوْدِ ، يَا
آيَةَ الدَّهْرِ ، يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُوْدِ ، يَا عَبَاقَةَ الزَّهْرِ ، يَا بَسْمَةَ
الْوُجُوْدِ ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ
يَا شِفَاءَ الْأَجْسَامِ ، يَا حَيَاةَ النُّفُوْسِ يَا دَوَاءَ الْأَسْقَامِ
يَا مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّكَ الْحَصٰى وَالطَّعَامُ ، وَنَطَقَ لَكَ
الطِّفْلُ قَبْلَ الْفِطَامِ ، وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْكَبُوْتُ وَبَاضَ الْحَمَامُ
يَا مَنْ رَوَيْتَ بِقَدَحِ اللَّبَنِ الْكَثِيْرَ مِنَ الْأَنَامِ ، يَا مَنِ انْشَقَّ لَكَ
الْقَمَرُ وَظَلَّلَكَ الْغَمَامُ ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

Marfat.com

يَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ الْأَشْجَارُ، وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَحْجَارُ،
وَحَنَّ لَكَ الْجِذْعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ، يَا مَنِ اهْتَزَّتْ مِنْ جَلَالِ
نُبُوَّتِكَ شَوَامِخُ الشُّمِّ مِنَ الْجِبَالِ، وَنَبَعَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِكَ الْمَاءُ
الزُّلَالُ، وَشَكَا لَكَ الْبَعِيرُ وَكَلَّمَتْكَ الظَّبْيَةُ بِأَفْصَحِ مَقَالٍ
يَا مَنْ أَثَّرَتْ قَدَمُكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ، يَا صَاحِبَ
التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ يَا نَبِيَّ الْخَيْرِ يَا مَصْدَرَ الْأَفْضَالِ،
يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ فِي عَالَمِ الْيَقَظَةِ لَا فِي عَالَمِ الْمِثَالِ
وَشَاهَدْتَ مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَيَالِ، وَكَمْ
تَحَمَّلْتَ الْأَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ الْقِتَالِ، وَضَرَبْتَ
لِلنَّاسِ الْأُسْوَةَ الْحَسَنَةَ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ، وَهٰذَا
تَخْصِيصٌ مِنَ اللّٰهِ لَكَ فِيهِ تَكْرِيمٌ وَإِجْلَالٌ، وَلَا اسْتِحَالَةَ

Marfat.com

فِي ذَلِكَ فَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ

فَمُعْجِزَاتُكَ يَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ ، وَآيَاتُكَ وَاضِحَةُ الْبَيَانِ

وَشَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ عَلَىٰ مَرِّ الزَّمَانِ . لِأَنَّكَ دَلِيلُ الْحَقِّ

الْمُشَاهَدُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَنَ اللّٰهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ ، مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ

أَطَاعَ اللّٰهَ . وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ عَيْنَ مُبَايَعَتِهِ . إِنَّ الَّذِينَ

يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ . وَأَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِي كِتَابِهِ

الْمَكْنُونِ . لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ . وَأَرْسَلَكَ

لِلنَّاسِ جَمِيعًا . يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ

جَمِيعًا ، وَلَا يُعَذِّبُ قَوْمًا أَنْتَ فِيهِمْ . وَمَا كَانَ اللّٰهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ . وَجَعَلَكَ عَلَىٰ كُلِّ الْأُمَمِ شَهِيدًا

Marfat.com

. فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ
شَهِيدًا . وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ أَدَبَ الْحَدِيثِ مَعَكَ . لَا تَجْعَلُوا
دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا . وَشَرَّفَكَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ
وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ . وَأَغْنَاكَ اللهُ عَنِ الْحُرَّاسِ
. وَاللهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ . وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ رَحْمَةً
وَرِفْقًا . طٰهٰ . مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ .
اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقَ اللهُ
يَا نِدَاءَ الضَّمِيرِ نَحْوَ طَاعَةِ اللهِ ، يَا دَلِيلَ الْقُلُوبِ إِلَىٰ
حُسْنِ الظَّنِّ بِاللهِ . اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا لَيْلَةَ
الْقَدْرِ ، يَا نُورَ الْبَدْرِ ، يَا مَطْلَعَ الْفَجْرِ ، يَا أَرِيجَ الْوَرْدِ ، يَا عِطْرَ

Marfat.com

الزَّهِيِ ، أَنتَ السُّرُورُ وَالْيُسْرُ ، وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ ، وَالْعَفَافُ
وَالطُّهْرُ ، وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ ، وَالْحَمْدُ وَالشُّكْرُ ، الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلْعَالَمِينَ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ ، وَلِلْمُسْلِمِينَ
عِزٌّ وَرَجَاءٌ ، هَا نَحْنُ أُولَاءِ خُدَّامُكَ الْأَوْفِيَاءُ ، الْمُتَوَسِّلُونَ
بِجَنَابِكَ ، الْمُوقِنُونَ بِإِمْدَادِكَ ، الْمُتَحَقِّقُونَ مِنْ بَرَكَاتِكَ
الْوَاقِفُونَ عَلَى أَعْتَابِكَ ، طَالِبِينَ كَرِيمَ رِعَايَتِكَ ، وَعَظِيمَ
شَفَاعَتِكَ ، ذَرَّةٌ مِنْ مَدَدِكَ تَكْفِينِي ، وَنَظْرَةٌ مِنْ
كَرَمِكَ تُرْضِينِي ، فَمَا نَادَاكَ صَادِقٌ إِلَّا لَبَّيْتَ النِّدَاءَ ، وَمَا
اسْتَغَاثَ بِكَ مُؤْمِنٌ إِلَى اللهِ إِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَاءُ . نَعَمْ ، يَرَاكَ
الْبَصِيرُ بِعَيْنِ قَلْبِهِ وَيَأْتِيهِ الْفَرَجُ ، وَتُشْرِقُ رُوحُكَ الشَّرِيفَةُ
لِأَحْبَابِكَ عِنْدَمَا يَشْتَدُّ الْحَرَجُ ، فَأَنْتَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

Marfat.com

وَلِلْمَقَامِ الْاَسْمٰى ، مَشْرِقُ التَّجَلِّى وَالنُّوْرِ ، بَاهِرُ الْوَضَاءَةِ

وَالظُّهُوْرِ ، يَفِيْضُ خَيْرُكَ عَلَى الْمُحِبِّيْنَ ، وَيَعُمُّ بِرُّكَ عَلَى

الْمُخْلِصِيْنَ ، فَتُشَاهِدُكَ اُمَّتُكَ فِىْ يَقْظَةٍ رُوْحِهَا وَمَنَامِهَا

وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَأْنِهَا ، فَتُجِيْبُهَا اِلٰى مَا فِيْهِ خَيْرُهَا

يَا مَنْ اَنْتَ هَادِيْنَا وَشَفِيْعُنَا ، سَيِّدِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ،

وَحَقِّ حَقِّكَ وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَاِشْرَاقِ وَجْهِكَ ، حَرَامٌ عَلَى

الْمُنْكِرِيْنَ مُشَاهَدَتُكَ ، وَبَعِيْدٌ عَلَى الْوَاهِمِيْنَ مُخَاطَبَتُكَ

وَهَيْهَاتَ لِلْمُتَشَكِّكِيْنَ الْوُصُوْلُ اِلٰى مَقَامِ حَضْرَتِكَ

لِاَنَّ قَدْرَكَ لَا يُعْرَفُ بِالْوَهْمِ وَالظَّنِّ وَالْخَيَالِ ، وَمَقَامُكَ لَا

يُدْرَكُ بِالْكَلَامِ وَالتَّخْمِيْنِ وَالْجِدَالِ ، فَمَنْ ذَا الَّذِىْ

صَلّٰى عَلَيْكَ وَلَمْ تُشْرِقْ رُوْحُكَ عَلَيْهِ ، وَمَنْ ذَا الَّذِى اسْتَشْفَعَ

Marfat.com

بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللّٰهِ إِلَيْهِ، نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ،
نَحْنُ فِي رِحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ، نَحْنُ فِي كَنَفِكَ
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، نَحْنُ فِي جَاهِكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ، نَحْنُ فِي
حَرَمِكَ يَا أَعَزَّ خَلْقِ اللّٰهِ، فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْمُعْطِي وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَصْدَرُ الْعَطَاءِ، وَاللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ مِرْآةُ هٰذَا الضِّيَاءِ، لِأَنَّكَ النُّورُ الْمُبِينُ
الَّذِي مَلَأَ إِشْرَاقُهُ الْعَالَمِينَ، وَأَنْتَ كِتَابُ اللّٰهِ وَمِيثَاقُ
النَّبِيِّينَ، وَأَنْتَ نَظَرُ الْحَقِّ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ، كَيْفَ
لَا وَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ فِي مُحْكَمِ التَّبْيِينِ: قَدْ جَاءَكُمْ
مِنَ اللّٰهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ. الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ إِشْرَاقُكَ،

Marfat.com

وَفِي عَالَمِ الشَّهَادَةِ آثَارُكَ ، وَفِي عَالَمِ الرُّوحِ أَسْرَارُكَ ، وَفِي عَالَمِ الْأَفْلَاكِ أَنْوَارُكَ ، وَفِي عَالَمِ الْبَرْزَخِ بَرَكَاتُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِكَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ ، وَأَصْحَابِكَ الْأَخْيَارِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَأَزْوَاجِكَ الْأَطْهَارِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَاةً يَسْطَعُ نُورُهَا فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ ، وَيَعْلُو شَأْنُهَا فِي الْخَالِدِينَ ، وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا أَبَدَ الْآبِدِينَ ، وَيَسْمُو فَضْلُهَا دَهْرَ الدَّاهِرِينَ ، اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَىٰ يَا بَحْرَ النَّدَىٰ ، يَا غَوْثَ الْوَرَىٰ ، يَا صَاحِبَ الضَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ ، يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَا مَنْ أَعْطَاكَ اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ أَسْمَىٰ مَرَاتِبِ السِّيَادَةِ ، وَأَعْظَمَ دَرَجَاتِ السَّعَادَةِ ، يَا صَاحِبَ الْوَسِيلَةِ الْكُبْرَىٰ يَا مُنْقِذَ أُمَّتِكَ

Marfat.com

مِنَ الْعَذَابِ وَالْأَهْوَالِ ، يَاصَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى
يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ ، سَلَامُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ عَلَيْكَ
وَسَلَامٌ مِنَّا إِلَيْكَ ، وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنْكَ ، إِنَّهُ مِنَ
اللّٰهِ وَإِلَيْكَ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْفَتْحِ
وَالْفُتُوحِ ، جِئْنَا إِلَيْكَ بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ ، أَنْتَ وَسِيلَتُنَا
إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَخْتِمَ لَنَا بِكَمَالِ الْإِيمَانِ
وَنِعْمَةِ الْإِسْلَامِ ، وَأَنْ يَجْمَعَنَا بِكَ فِي أَعْلٰى مَقَامٍ
وَيُرِيَنَا ذَاتَكَ الشَّرِيفَةَ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ ، وَأَنْ يَرْزُقَنَا فِي
جِوَارِكَ يَا إِمَامَ الْمُرْسَلِينَ حُسْنَ الْخِتَامِ ؟

سطره المذنب عبد الفتاح بن محمد بن عبد الفتاح
في شهر جمادي الاولى سنه ١٣٦٨ هـ

Marfat.com

منظومة آل البيت والصالحين

يا ربنا أنت اللطيف فكن لنا — عونا معينا في الشدائد ال...
والطف بنا فيما قضيت نزوله — نحن العبيد وأنت رب ...
متوسلين إلى جنابك سيدي — في دفع ما نخشاه من كيد ال...
بمحمد وببنته وببعلها — بابنيهما الحسنين أعلام الهدى
وبأنبياء الله ثم برسله — وكذا الملائكة الكرام أولي الهدى
وبزينب بنت الإمام المرتضى — درج المكارم والهدى مفني العدا
بسكينة ذات المقامات العلى — فهي الذخيرة في الخطوب وفي غد
وببضعة الزهراء فاطمة التي — من أمها نال المنى والسؤدد
برقية بنت الإمام المرتضى — من قام للدين الحنيف مؤيدا
بإمامنا حسن الفعال الأنور — كهف المعارف من سلالة أحمد
وبمن له في المجد فضل سيادة — زين العباد الأنام أولي الهدى
بكريمة الدارين فهي نفيسة — ذات الفضائل والمواهب والندى
وببنت جعفر وهي عائشة التي — نرجو بها كشف الكروب كذا الع...
وبأهل بدر بالصحابة كلهم — بالتابعين لهم دواما سرمدا
وبعبدك النعمان ثم بمالك — بالشافعي قطب الوجود وأحمد
وكذا ابن سعد ذو المكارم والعطا — ليث الأفاضل من به نكفى الردى
بالسيد البدوي باب المصطفى — بحر الفتوة والمكارم والندى
وبعابد المتعال ثم مجاهد — فهما الوسيلة للملثم أحمد
بالشاذلي وبالدسوقي المرتضى — بالقادري وبالرفاعي أحمد

Marfat.com

شيخنا البيومي سيد عصره … فاق الرجال بعلمه وتفردا
بأبي خليل شيخنا وملاذنا … قطب الزمان هو المسمى محمدا
بالنجل إبراهيم وارث حاله … أحيا به الله الطريق وأيدا
بعابد المقصود قطب زمانه … شيخ الصلاة على المطهر أحمدا
بأحمد بن آدريس الفرد الذي … في حب طه المصطفى بلغ المدى
بإبراهيم بن الرشيد إمامنا … بحر الفيوضات السمي الأمجدا
الدندراوي شمسنا وإمامنا … فخر الرجال هو المسمى محمدا
وبشيخنا وملاذنا العريان من … خفر الحجيج هو المسمى أحمدا
وبشيخنا وملاذنا البكري من … حاز الولاية والكرامة والهدى
ملاذنا الليثي، بحر عطائه … عم البرية للأحبة والعدا
قطب الزمان ومعدن العرفان من … قد كان يشهد للحقائق محتدا
علم الهدى كالشمس في إشراقها … كم ذا أجار المستغيث وأيدا
الله ينفعنا بهم وبحبهم … دنيا وأخرى لايزال مؤيدا
الأوليا بالصالحين بجمعهم … من جاءنا القرآن عنهم مرشدا
فرج بفضلك يا إلهي كربنا … ارحم بعفوك يا إلهي ضعفنا
يسر بجودك يا إلهي رزقنا … نور بعلمك يا إلهي قلبنا
أيد بروحك يا إلهي جمعنا … ياخير من مد الأنام له يدا
أدم صلاتك والسلام عليهم … أضعاف مخلوق إلى يوم الندا

وسلام على المرسلين
والحمد لله رب العالمين

Marfat.com

القصيدة المحمدية

في مدح خير البرية

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوفِ جَامِعُهُ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسْلِ اللهِ قَاطِبَةً
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الأَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ المِيثَاقِ حَافِظُهُ
مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

مُحَمَّدٌ رُوِيَتْ بِالنُّورِ طِينَتُهُ
مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا مِنَ الْقِدَمِ

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الإِنْعَامِ وَالْحِكَمِ

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ مِنْ مُضَرٍ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسْلِ اللهِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

مُحَمَّدٌ دِينُهُ حَقٌّ نَدِينُ بِهِ
مُحَمَّدٌ مُجْمَلًا حَقًا عَلَى عَلَمِ

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رَوحٌ لِأَنْفُسِنَا
مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرْضٌ عَلَى الْأُمَمِ

مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا
مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَّاتِ وَالظُّلَمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُهُ
مُحَمَّدٌ صَاغَهُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ البَارِي وَخِيرَتُهُ
مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ مِنْ سَائِرِ التُّهَمِ

مُحَمَّدٌ بَاسِمٌ لِلضَّيْفِ مُكْرِمُهُ
مُحَمَّدٌ جَارُهُ وَاللهِ لَمْ يُضَمِ

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْيَا بِبِعْثَتِهِ
مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالآيَاتِ وَالْحِكَمِ

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
مُحَمَّدٌ نُورُهُ الْهَادِي مِنَ الظُّلَمِ

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰهِ ذُو هِمَمٍ
مُحَمَّدٌ خَاتَمٌ لِلرُسْلِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

(٣٦) سُورَةُ يسٓ مَكِّيَّةٌ
الآية ٤٥ فمدنية
وَآيَاتُهَا ٨٣ نَزَلَتْ بَعْدَ الْجِنِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يسٓ ۝١ وَالْقُرْءَانِ الْحَكِيمِ ۝٢ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٣ عَلَىٰ صِرَٰطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۝٤ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝٥ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمْ
فَهُمْ غَٰفِلُونَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰٓ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٧
إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَٰقِهِمْ أَغْلَٰلًا فَهِىَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝٨
وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ۝١٠ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝١١ إِنَّا نَحْنُ نُحْىِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا۟
وَءَاثَٰرَهُمْ وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ فِىٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُم
مَّثَلًا أَصْحَٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝١٣ إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا۟ إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۝١٤
قَالُوا۟ مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَىْءٍ إِنْ أَنتُمْ

Marfat.com

إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم
بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ
يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ
﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ
آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ
﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ
ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي
مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ
وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ
إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ
الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

وجعلنا

Marfat.com

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنٰبٍ وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ
لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي
خَلَقَ الْأَزْوٰجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ
تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِنْ نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلٰى حِينٍ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ
مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ
يَشَاءُ اللّٰهُ أَطْعَمَهٗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

Marfat.com

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ
يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ
﴿٥١﴾ قَالُوا۟ يَٰوَيْلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ ٱلرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ
ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَٱلْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْجَنَّةِ ٱلْيَوْمَ فِى شُغُلٍ فَٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ
وَأَزْوَٰجُهُمْ فِى ظِلَٰلٍ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَٰكِهَةٌ
وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَٱمْتَٰزُوا۟
ٱلْيَوْمَ أَيُّهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ * أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا۟
ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ
مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا۟ تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾
هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ ٱلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ أَعْيُنِهِمْ
فَٱسْتَبَقُوا۟ ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَٰهُمْ عَلَىٰ

مكانتهم

Marfat.com

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِي الْخَلْقِ ۚ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ
إِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾
وَلَهُمْ فِيهَا مَنٰفِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ
دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسٰنُ أَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ
مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظٰمَ وَهِيَ رَمِيمٌ
﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ
الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ
الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

Marfat.com

(قصة الصلوات)

لهذه الصلوات قصة يشهد الله انى ما كنت اريد الإفضاء بها ، فليس احب إلى نفسى من ان اكون جنديا مجهولا من جنود الله الذين يؤثرون ان يعرفهم الله على ان يعرفهم الناس ، فإن الهدف إنما هو الدعوة إلى الله وكتابه ، والالتفاف حول نبيه واحبابه . ولنرجع مع التاريخ إلى نصف قرن مضى تقريبا .

إذ ان مجلة الزمان لا تكف عن الدوران السريع ، وهى إذ تسير بلا توقف ولا إمهال يسير الناس فى ركب الزمان ، ليستخلصوا من هذا المسير عبرة الحياة وحكمة الوجود — فما اسرع ما تمر الاعوام ، وتنطوى صحائف الايام ، ومن ثم ترانى مضطرا لأن اسجل لمحة خاطفة فى شىء من الإيجاز ، وارجع مع الزمن إلى ليلة عاصفة ممطرة شديدة البرد حالكة الظلام ، من ليالى شتاء عام ١٣٣٧ هـ ١٩١٨ م ، عندما كنت جنديا ببوليس اسيوط اقوم بداورية ليلية ، من الساعة الحادية عشرة مساء ، إلى الساعة السابعة صباحا ، حيث كان الليل يلف الكون فى ظلام حالك ، يغشاه برد قارس ، وانا اقطع الليل جيئة وذهابا ، تمر اللحظات ، وكأنها ساعات ، وتسير الدقائق وكأنها سنوات ، وفى هذا الوقت العاصف تيقظت من حلم الحياة ، وبدات حياتى من تلك الساعة ، وفكرت فى الماضى فتركته ، وفى الحاضر فقدرته ، وفى المستقبل فرهبته ، واجهدت نفسى فى التفكير ، ماذا اصنع فى هذه الحياة ! وكيف اقضى هذا العمر القصير ، مع هذا الليل الطويل ؟ فنادانى صوت روحانى من وراء افق الغيب البعيد العميق : ايها الإنسان الحيران .. هيا إلى القرآن ، فاستجابت نفسى لهذا النداء ، واحسست بقبس من النور يضىء جوانب نفسى ، ومن هذا الوقت اتخذت القرآن انيس وحدتى ، وجليس وحشتى ، وشعرت بالراحة والاطمئنان ، إلى جانب الله والقرآن ، فحفظت سورة السجدة عن ظهر قلب ، ولا ادرى كيف حفظتها ، ولا لماذا بالذات اخترتها ؟ وفى مرة كنت اقرؤها فى الصلاة فسمعنى احد الفقهاء ، فنهانى عن قراءة القرآن ، حتى اتعلمه على فقيه — وقد يسر الله لى ان حفظت بعض قصار السور على احد الفقهاء . وكنت اقرا باللسان والقلب والوجدان ، وفى هذا الوقت تعلق قلبى بالصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فاتخذتها لى وردا ، وبدات اعدها عدا ، وكان وردى بتوفيق الله وحسن اختياره الفا فى الصباح ومثلها فى المساء . ودارت الأيام دورتها ، ونقلت عاملا لتليفون المديرية ، واتسع الوقت امامى ، فزاد وردى من الف إلى خمسة آلاف ، وكنت استريح يومين كل

Marfat.com

خمسة عشر يوما ، فزاد وردى فى هذين اليومين إلى اربعة عشر الفا فى اليوم والليلة ، وكانى بك ايها القارىء تسالنى عن الصيغة التى كنت اقطع بها هذا العدد الهائل الكبير — فاجابتى لك ان معظمها كانت (اللهم صل على سيدنا محمد النبى الامى وعلى آله وصحبه وسلم) و (صلى الله على محمد صلى الله عليه وسلم) و (محمد صلى الله عليه وسلم) وإلا ما قطعت هذا العدد الكبير ، فى ذلك الوقت القصير ، وكانت تساورنى اثناء ذلك صلوات عجيبة فى اسلوبها ! غريبة فى الفاظهـا ، وكنت اعرضهـا على اصدقائى فكانوا يعجبون بها ويقدرونها ، ويحفظونها عن ظهر قلب .

وبحكم هذه الاحوال كنت ارى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المنام كثيرا ، حتى اننى كنت اراه فى الليلة الواحدة اكثر من مرة — ولا بأس عندى فى ان احدثك عن بعضها للعظة والاعتبار ، لا للزهو والافتخار ، وصدقنى — ولا إخالك إلا مصدقى — إنه ليس فى طاقتى أن اتصورها إلا بقدر ما وعيته فى خيال روحى وما انطبع فى مـرآة قلبى — ولا يجادل مجـادل فى عجز الشيطان عن الوصول إلى تمثيل هذا المقام النبوى الشريف — فقد قـال صلى الله عليه وسلم (من رآنى فى المنام فقد رآنى حقاً ، فإن الشيطان لا يتمثل بى) ، وإن دلت هذه المنامات على شىء فإنها لا تخرج عن امر واحد، هو السير فى جانب الحق وطريق الطاعة وطهارة الأخلاق والاستقامة — ففى إحدى هذه المنامات سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن افضل الاعمال فقال : (افضل الاعمال ان تنتظر الصلاة فى وقتها) . وفى رؤيا اخرى امرت الا انام إلا على ذكر الله تعالى — وكثيراً ما أكون مريضا فيضع يده الشريفة على موضع الالم فيكون الشفاء العاجل — بإذن الله تعالى — ومن فضل الله على انى قرأت الفاتحة معه صلى الله عليه وسلم بنية حسن الخـــاتمة .

وقد حدث أن فترت عنى رؤيتـه صلى الله عليه وسلم زمناً طويـلا ، فحزنت لذلك كثيراً ، ثم رايته عليه الصلاة والسلام — وهو يقول لى : كيف تحزن وانا معك ؟ ها انذا معك .. وكرر ذلك مرات ، وفى مرة سألته : انت شفيعى ؟ قال : انا شفيعك وضمينك — ومرة اخرى رايته صلى الله عليه وسلم بين الانبياء عليهم الصلاة والسلام فسألتهم ولم اميزه من بينهم: اين شفيعى فيكم ؟ فقال صلى الله عليه وسلم قل : اين ضمينى ؟ وكم وقعت فى ورطة وشدة فكان عليه الصلاة والسلام يشجعنى ويرشدنى إلى الصبر والمصابرة ، وعدم القلق والاضطراب . وسألته مرة فى رؤيا اخرى ان يمن على برؤيته دواماً ، فقال صلى الله عليه وسلم : ترانى على قدر اعمالك.. ورايته صلى الله عليه وسلم بصورة اشكلت على فقلت مستوضحا : لست

Marfat.com

ت الرسول : فقال : بل لست انت عبد المقصود . فعرفت انى انا المقصر حقاً .

وإجمال القول : انى لم اتوسل مرة من المرات إلى الله بالصلاة عليه إلا كان النصر الأكيد والفرج القريب وقضاء الحاجات . والتوفيق الكثير فى جميع الحالات . ومن الشكر لله والتحدث بنعمته ، ان اكرمنى رب العزة سبحانه وتعالى فى ليلة نمت فيها مكروباً مهموماً بموقف غرقت فى جلاله ، وسبحت فى انواره ، ورايت فى منامى انى اناجيه سبحانه واقول : يارب هل انت راض عنى ؟ فسمعت هذه الكلمة العلوية القدسية : (رضاك عن بلائى هو عين رضائى) . وكم من رؤى (منامية) اخرى امسك القلم عن ذكرها ، مخافة تأويلها على غير ماقصدت من نشرها ، وهو التحدث بنعمة الله (واما بنعمة ربك فحدث) ولادفع بك ايها القارئ إلى محبة رسول الله صلى الله عليه وسلم التى توصلك إلى محبة الله عز شانه قال تعالى : (قل إن كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله) . . وهكذا استمر الحال على ذلك حتى جاء عام ١٣٤٤ هـ ١٩٢٥ م حيث نقلت عاملا لتليفون مركز كفر الزيات ، وبعد مدة نقلت إلى قلم المرور . ثم إلى قلم المباحث — وقد مرت هذه الفترة دون ان يكون هناك نشاط فى الطاعات ، وكنت اتذكر الصلوات من وقت لآخر ، والزمان يسير بلا توقف ولا إمهال ، ثم نقلت إلى مركز زفتى سنة ١٣٤٧ هـ ١٩٢٨ م (بلوك امين) للمركز . وما اسرع مرور الأيام وانقضاء الأعوام ، وهذه الصلوات ماثلة فى قلبى ، عالقة فى ذهنى ، حتى نقلت إلى مطافئ طنطا عام ١٣٤٨ هـ ١٩٢٩ م — فاذا بى اعود إلى قراءة الصلوات من جديد بعد تركها ذلك الأمد الطويل .

ودار الفلك دورته فنقلت فى عام ١٣٤٩ هـ — ١٩٣٠ م إلى إصلاحية الجيزة . وبعد فترة من الزمن بدات اجمع من الصلوات ما كان فى اوراق مبعثرة ، وما كان عالقاً بالذاكرة . وبينما كنت اجمعها رايته صلى الله عليه وسلم فى مكان فسيح يمنح ويعطى الناس ذات اليمين وذات الشمال ، وانا واقف عن يمينه ، فنظر إلى وكأنه صلى الله عليه وسلم ادرك ما بنفسى . . انى اريد عطاء كما يعطى غيرى . فقال لى قد اعطيتك ورقة فيها كل شئ ، ففهمت من ذلك انها إشارة إلى هذه الصلوات . وفى عام ١٣٦٧ هـ — ١٩٤٨ م رايته صلى الله عليه وسلم فى رؤيا اخرى طويلة قال لى اثناءها ماذا تريد ؟ فقلت ان تنظر إلى هذه الصلوات فأجاب بالقبول . وقال : (قد نظرت إليها) ، ثم شرعت فى نسخها وترتيبها على الحالة التى هى عليها الآن . وبعد بضعة شهور رايته صلى الله عليه وسلم فى رؤيا اخرى ، وقد طلبت الإذن بطبعها . فقال عليه صلوات الله : (اطبعها) .

Marfat.com

هذه قصة الصلوات : إلهام من الله ، وإذن من نبيه الكريم وفيض علوى لا فضل لى فيه ، ولا قبل لى به ، وقبس أضاءت العناية به قلبى ، ففاض على لسانى ، وقد ذكرت فى الطبعة الأولى أن طبعها كان بحالة ليس من الحكمة ذكرها . وقد يشوقك أن تعرفها ، لأنها لا تخلو من العظة كما لا تخلو من النماذج الخيرة فى دنيا الناس ، والقدوة الحسنة فى فعل الخير ، ومع احتياط فى القول ، اكشف لك الستار عن بعض ما حدث فى شأن طبعها ، فبعد رؤيا طلب الإذن بطبعها ، حضر شخص مجهول ، وبعد حديث بينى وبينه قام بعمل (اكلشيهات) الصلوات ، وكم حاولت معرفة اسمه وشخصه فأبى ، وقال (لا اريد أن يعرفنى غير ربى) ، وقد يظن بعض الناس أن هذا الكلام خيال وأوهام ، ولكنى ما تعودت إلا ذكر الحق للحق . أمـا الطبعة الثانية فقصتها أعجب وأغرب ، فبعد أن نفدت الطبعة الأولى ، طلبت منى كثيراً ، وما كان الناس يصدقون أنها نفدت ، وبينما أنا حائر فى أمر إعادة طبعها ، دخل على رجل مجهول ، غير الشخص الأول ، وكان يرتدى جلباباً وطاقية وحالته الشخصية تستدعى الشفقة عليه ، وبعـد محاورة طريفة بينى وبينه قام بتكاليف الطبعة الثانية ، ولم أستطع معرفة شخصه ولا اسمه أيضاً .

وأما الطبعة الثالثة فقد قام الحاج أحمد حسين الشمرلى بطبعها ابتغاء وجه الله ، وكم نهانى عن ذكر اسمه أو الإشارة إليه . جزاه الله خيراً ، وأعظم له أجراً .

أما الطبعة الرابعة فلا داعى للإشارة إلى ذكر طبعها ، فقد كان الورق والطباعة بحالة لا يصح تقديمها هدية إلى مقام رسول الله صلى الله عليه وسلم ، ولولا أن الحاج أحمد الشمرلى ــ أعزه الله ــ تدارك أمرها وقام بعمل غلاف بالألوان لها ، ما قمنا بنشرها ، ولا سمحنا بتوزيعها .

والطبعة الخامسة كان طبعها من فيض الله وتوفيقه ، وبركة رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وأملنا موصول بالله تعـالى ، أن يتـوالى طبعها ونشرها دائماً أبداً بإذن الله تعالى .

وينبغى ألا تأخذنا الدهشة والغرابة ، فكل ذلك ببركة الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم ــ فمن بركة الصلاة عليه أنى كتبتها وأنا عسكرى ببوليس أسيوط ، وطبعتها وأنا صول ، وكم أعيد طبعها وأنا ملازم أول ، ومن بركة الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم ، أن وفقنى الله تعالى إلى تأسيس جماعة تلاوة القرآن الكريم عام ١٩٤٤م وسجلت برقم ٢١ بتاريخ ١٩٤٥/١١/٢٠ ، وإلى تفسير سور : الفاتحة ، ويس ، والرحمن

Marfat.com

والواقعة وتبارك الملك ، والجن ، و «ق» ، والسجدة ، والدخان ، ولقمان، والفتح ، والنور ، ويوسف ، ومريم ، والكهف ، والنمل ، ويونس ، والإسراء ، ورسالة الأرواح ، وكتاب قطف الأزهار ، مع ان ثقافتى لاتؤهلنى مطلقاً لشىء من هذا — بل كان ذلك ببركة الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم — وكل هذه المطبوعات توزع فى جميع الأقطار الإسلامية . هذا بعض ما سمح الحال بذكره ، من فضائل الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم — ولا انسى ان اذكر هنا انى سلكت طريق القوم ، على كبار رجال اهل العصر ، رضى الله عنهم وارضاهم . ومن اراد المزيد فليرجع إلى كتاب « فى ملكوت الله مع اسماء الله » .

ولقد قرا احد اصحابى هذه المقدمة فقال لى فى اذنى : إن ما ذكرته من هذه المنامات يعد من الأسرار التى لا يصح ذكرها ، فقلت له فى اذنه : وحق ذات النور المحمدى إن ما ذكرته ليس من الاسرار ، إذ قلت لك : إن قصدى دفع المسلم إلى طاعة ربه ، ومحبة نبيه ! فإنى اعلم انه لا يكمل إيمان المرء حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه ، فقد يوجد بين الناس رجال صفت سموات قلوبهم ، واشرقت ارض نفوسهم فيرون فى يقظة ارواحهم نبيهم يقظة لا مناما ، ويسالونه عما يصلح من احوالهم ، فيجيبهم إلى ما فيه إسعادهم فى دنياهم وآخرتهم ، فصمت صاحبى وطلب المزيد ! فقلت له : كيف تامرنى بكتم الأسرار وتطلب منى المزيد ؟ — فألح فى الطلب ، فقلت له : هذا الكلام لا يدركه إلا اهل البصائر والاذواق ، اهل الانوار والاسرار .

هنا تركت صاحبى إلى موعد الطبعة السادسة — وقد حضر وطلب وصل ما انقطع من الكلام ، وبعد محاورة قلت له : إن الحقائق مهما طال إخفاؤها فلا بد يوماً من ظهورها ، ولما كان صاحبى من هواة الكلام ، قلت له : إننا فى حاجة إلى اعمال لا إلى اقوال — فقال : زدنى معرفة ، قلت : المعرفة لا تاتينا إلا من طريق القرآن — فقال : ليس هذا كفاية . قلت : الحكمة تاتينا من الصمت والسهر والصيام والبر والإحسان إلى الفقراء والارامل والأيتام ، ومرة اخرى أوصيك بالعمل وترك فضول الكلام فقال : زدنى ، فقلت : اتخذ لك ورداً من القرآن ، وما تيسر من الصلاة على رسول الله — صلوات الله عليه،وقبل كل ذلك عليك بالصدقة على المساكين ولو بنصف رغيف ، وقد انتهى الحديث ، ولكن صاحبى — كعادته — يحب المعرفة ويطلب المزيد ، فقلت له : ليس كل ما يعرف يقال ، ولا كل ما يقال جاء اوانه ، ولا كل ما جاء اوانه ، حضر اهله . وطلبت منه تلاوة

Marfat.com

القرآن ، وأن يتصدق ولو بنصف رغيف ، وبعدئذ يعود لإتمام الحديث في الطبعة السابعة .

وها هي ذي الطبعة السابعة . . وصاحبي لم يحضر لإتمام باقي الحديث، فواعجبا ! ! لقد طال عليه الأمد ، وأكبر الظن أنه لن يجيء — لماذا يهرب ؟ أبسبب نصف رغيف من العيش يتصدق به على مسكين أو يتيم ، ليكتب عند الله في ديوان المتصدقين ؟ أو بسبب تكليفي له تلاوة بعض آي الذكر الحكيم ! ليكتب في ديوان الذاكرين ؟

إن الصدقة مطية تحمل الزاد إلى الآخرة ، والله كريم يحب الجود ومكارم الأخلاق .

وهكذا يحرم النظر في كتبنا على من لم يكن ذوقه مثل ذوقنا ، فإنه لا حصه له في اليقين ، مادام باقياً على الظن والتخمين . وهل نسي صاحبي أن الله يقول : « جزاء بما كانوا يعملون » لا بما كانوا يفهمون أو يتكلمون ؛ إن ملكوت الله لا يعطى للنائمين ، والويل كل الويل لمن يصاحب الغافلين . . فقد ذهب صاحبي مع الذاهبين ، ومن هنا لا تباح الأسرار ، إلا للأمناء الأخيار .

وإلى هنا تم ما يسر الله أن نكتبه ، حتى يمن علينا بكريم اللقاء في الطبعة الثامنة إن شاء الله تعالى .

وهاهي ذي الطبعة الثامنة ، وقد طلب مني وصل ما انقطع من الكلام ، وبحثت في ذاكرتي عن شيء أكتبه ، فلم أجد ما أكتب ، واستعصى القلم ، مع أنه عودني الطاعة على الدوام .

ثم أخذتني سنة من النوم ، فرأيت طيفاً مقبلا ، فقلت : من أنت ؟ . . فقال : أنا طبعك السليم . . ولما لم أفهم قال : أنا روحك التي بين جنبيك — قلت : سلام الله عليك ، يا من هو أنا . . وأنا هو . . سلام عليك يامن ظهرت للوجود حين ظهرت ، علمني ما لم أعلم ، وبصرني ما لم أبصر . . آنسني أيها الروح المستتر وراء الحجاب . . ثم أجهشت بالبكاء — وكم في البكاء من راحة واسترواح — فرد على السلام ، ثم قال : لماذا تبكي ، أو لم يكفك ما بكيته خلال خمس وستين من الأعوام ؟ . . عليك بطهارة القلب ، وصفاء النفس ، ولا تذهب بخيالك وراء ما قد فات ، ولا تشغل بالك بما هو آت ، ولا تهتم بمظاهر الدنيا ، وابتسم تبتسم معك الحياة ، وإن شئت البكاء ، فلن يبكي معك أحد سواك ، وإذا أردت أن تعرف منزلتك

Marfat.com

عند الله فانظر كيف منزلة الله عندك ، وإذا أردت أن تعرف مكانتك عند الناس ، فانظر كم من الناس لغير علة يلقاك ، وصدق قول رسول الله صلى الله عليه وسلم :

(الناس كإبل مائة لا تكاد تجد فيها راحلة) .

وطلبت منه الحكمة وفصل الخطاب ، فقال : لا نرفع الآن عنها اللثام ، وسنتركها مقصورة فى الخيام ، فجاهد .. تشاهد ، فمن تقاعد .. تباعد . إنما يعرف العبد ربه إذا لم يجد فى قلبه مكاناً لغيره ، والحياة أشبه بقطار كثير العربات ، مختلف الدرجات وأخيراً .. يصل الجميع إلى نهاية المرحلة. وتنقضى الحياة وما فيها من المتاعب والأسفار ، فارض بنصيبك منها .. تهن عليك المصاعب والأخطار ، فكم هانت الخطوب على من آمن بحكمه الأقدار . وطلبت منه المزيد ، فاستطرد يقول :

ياطالب الأسرار إقرأ القرآن ، فى تدبر وإمعان ، ترفع الأستار ، وتحظ بالأنوار ، ثم ارتفع صوته قائلا : ادن منى .. ياجسدى .. وصورة حياتى ، إنى أخاطبك من آفاق الغيب البعيد ـــ أخاطب منك العقل ـــ واعلم أن المشاهدات المنامية والحكم الإلهية ، لا تكون إلا بقدر الطاقة البشرية .. والوقوف عند حدود الشرع أولى وأسلم ، فاعبد الله مخلصاً له الدين ، ألا لله الدين الخالص ، واعلم أنه لا خير فى عبادة لا علم فيها .. ولا خير فى علم لا فهم فيه .

واستطرد يقول :

وإذا أحب الله عبداً أنقذه من الغفلة وطول النوم ، فكن ياجسدى خفيف النوم .. إن الحفظة من حولك يصيحون ، وكل الأكوان تتحرك وتصيح قائلة :

لقد دنا الصباح ، وأشرق الفجر بنوره ولاح ، فهيا إلى الصلاة ، هيا إلى الصلاة .

وهنا استيقظت فإذا بالمؤذن يقول :

(حى على الفلاح .. حى على الفلاح .. الصلاة خير من النوم .. الصلاة خير من النوم ..) .

وإلى اللقاء فى الطبعة التاسعة لإتمام باقى الحديث ، إن شاء الله .

* * *

Marfat.com

انوار الحق ... وانوار اليقين

وبعد فقد طلب مني إتمام مقدمة الطبعة التاسعة على عجل ، ويعلم الله انى لا ادرى ماذا اكتب؟ولا من اى زاوية ابتدىء . ! وعلى غير عادتى، سبحت فى نوم عميق وما لبثت ان رايت شبحا مقبلا ، ولا يكاد يبين — اى يظهر — ففزعت منه ، لأنه صورة من حياتى .. هنالك شعرت بهـزة روحية علوية ، ورايت روضا فاح طيبه من أرج الرضوان ، ونظرت نوراً ساطعا اضاءت له الظلمات ، وسمعت صوتاً رزينا هاتفا يقول : سلام على الحائر الحزين ، خادم القرآن الكريم . مالى اراك فى هموم وكدر ؟ اخبرنى حقيقة الخبر ، لعل فى الإمكان تخفيف الضرر .. فقلت بلسـان حبى عن قلبى : « علمه بحالى يغنى من سؤالى » . فقال لى : الا يرضيك أن ترى « فى ملكوت الله » مع « انوار الحق » .. انوار اليقين ؟ .

وهنا طرت بجناح همتى إلى طلب الحكمة المقصورة فى الخيام ، فوجدت هناك زحاما .. ما بعده زحام ، من طـلاب الاسرار ، وقيل : اين جواز المرور ؟ فقلت : حبى لله وللرسول .. ولمـا طال الحوار ، قيل لى : هل تكتم الأسرار ؟ قلت : نعم . ولمـا اراد الكلام استيقظت على غير إرادتى، وقد امتزجت فى قلبى انوار الحق بانوار اليقين .. وتشاء العناية الربانية أن يعاد طبع كتاب « انوار الحق » للمرة التاسعة ، وقد سطعت اضواؤه، فانشرح صدرى ، وتهيأت لروحى طاقة ليس لى بها عهد من قبل ، كان من اثرها ان وفقنى الله تعالى إلى إخراج كتاب ظل محجوباً عن الظهور اعواما طويلة ، مع سبق الإذن النبوى بطبعــه . ذلك هو كتـاب : « فى ملكوت الله مع اسماء الله » وبذلك اقترنت انوار الحق بانوار اليقين ، وكلاهما يهدى إلى ذكر الله ، والصلاة على رسول الله صـلى الله عليه وسلم .

وهذه هى الطبعة العاشرة وانا امسك القلم فتجاذبنى افكار وافكار لا ادرى ايها اكتب وايها اترك ؟ ، ثم لا تهدأ نفسى إلا بان انصح قرائى بالتوجه إلى الحى القيوم الذى له ملك السموات والارض والذى اجرى افعال عباده ، على مقتضى حكمته ومراده ، فما شاء كان ومالم يشأ لم يكن،

Marfat.com

وان يروحوا عن انفسهم ، ويداووا قلوبهم بالتسليم له وحده والتوجه إليه سبحانه وتعالى بأفضل العبادات وان يستمسكوا بلا إله إلا الله ، فإنها أرجى الكلمات عند الله .

وهنا قال لى صاحبى :

إلى متى تكتب ؟ الا يكفى ماكتبت ؟ قلت : سأكتب وسأكتب فلعل الكلمة التى تنفعنى وتنفع القارىء لم اكتبها بعد .

فعلى بركة الله وباسمه العلى القدير اهدى إلى المقام النبوى الكريم وإلى احبائه الطبعة العاشرة من الانوار ، راجياً ان القاهم على خير فى الطبعة القادمة بإذن الله .

والسلام عليكم ورحمة الله ..

* * *

ثم قدمنا لك ايها القارىء العزيز الطبعة الحادية عشرة فى الظروف الحاضرة التى هى فى الواقع امتحان لنا من الله تعالى على مدى صبرنا وإيماننا به . ولم يسعنا مواصلة الحديث ، لتلك الظروف ، ولكن توجهنا إلى الله تعالى بقلوبنا سائلين الله ان يرفع هذه الغمة عن عباده المسلمين ، وان ينصرنا على اعدائنا أعداء الدين ، وان يطهر ارضنا من الكفرة المغتصبين .. وإلى اللقاء فى الطبعة الثانية عشرة .

* * *

ثم طلب منى كلمة الطبعة الثانية عشرة وقد حاولت الكتابة مدة اسبوعين ولم استطع ، وقد سالت (وارد اليوم) ان ينصحنا بنصيحة مشمولة بالعلم . فقال : اتقوا الله حق تقاته . فقلت هذا صعب مستحيل . قال : اتقوا الله ما استطعتم . قلت : ثم ماذا ؟ قال : اتقوا الله ويعلمكم الله ، واستطرد قائلا : يجب ان يكون المقال على حسب المقام ، فمن التطويل فى الكلام كلت الهمم . وواصل الحديث قائلا : إذا اردت الوصول فها انا مخبرك بما هنالك ومبين لك كيف المسير ، ولا ينبئك مثل خبير ، ما عليك إلا ان تخلص النية فقط ، واعلم أن الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم مفتاح كل خير . وباب كل رزق ، وامان كل خائف ، وراحة كل مهموم ، وبالصلاة ... حقق بشرى رؤيته فى يقظة الروح ، ورقدة المنام ، فاشرب وارتو

من معين الصلوات واستغرق فى تلاوتها . وافهم معانيها ، واملأ قلبك بالحب والنور ، ترشد وتسعد .

* * *

وظهرت الطبعة الثالثة عشرة فى ظروفنا التى لم تتبدد غيومها ولم تنقشع سحبها . ولكن الفترة التى ظهرت هذه الطبعة خلالها امتازت بطابع جديد كان يبعث فى النفس الأمل ، ويبشر بالنصر القريب ، فقد ارتفعت دعوة الإيمان مجلجلة تتجاوب بها الآفاق ، وتهتف بها الألسنة ، وصارت شعاراً يرتفع إلى جانب شعار العلم ، وسلاحاً روحياً يتصدر أسلحة المعركة . هذا ما ألهمنا به (خاطر الوقت) وللكلام بقية فى الطبعة القادمة إن شاء الله تعالى .

* * *

وتجىء الطبعة الرابعة عشرة فقد طلب منى وصل ما انقطع من الحديث وها أنذا — سيدى القارىء — ألتقى بك : وكأننا مع القدر على موعد ، وقد استجاب الله من فضله الدعاء ، وحقق الرجاء ، ونفخ فى المسلمين والعرب من روحه ، فجمع شملهم ، ووحد صفهم ، وحدد هدفهم ، فاستيقظوا من غفوتهم ، ونهضوا من كبوتهم ، واقتحموا الأخطار ، لتطهير البلاد ، معتصمين بعزة الله ، تظلهم عنايته ، وتكلؤهم رعايته ، وقلوبهم تخفق بالآمال ، أن يحقق الله لهم النصر ، ويعزهم إعزاز أهل بدر ، ويطهر بهم المسجد الأقصى ، كما طهر بأسلافهم المسجد الحرام فى فتح مكة . وما حصل ذلك النصر إلا بفضل الإيمان بالله والرجوع إليه ، والتوكل عليه، والثقة به ، فإن ما عند الله — لا ينال إلا بطاعة الله وما النصر إلا من عند الله .

نسأله سبحانه وتعالى أن يتم النعمة ، ويحقق الرجاء ، وما وعد به عباده المؤمنين ، من النصر والفوز والفتح القريب ، وأن يرفع راية الإسلام والسلام عالية خفاقة فى العالمين — وبإذن الله نلتقى بك فى الطبعة الخامسة عشرة .

ربنا اغفر لنا ذنوبنا وإسرافنا فى أمرنا وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين .

* * *

Marfat.com

وبعد .. فلقد انتظر الناس الطبعة الخامسة عشرة فى لهفة وشوق راجين أن يعود إليهم حبيب رسول الله ، ليحدثهم عن خواطره ورؤاه ، إلا أن الله كان قد اختاره إلى جواره مع المتقين الأبرار ، الذين قال عنهم سبحانه وتعالى «إن المتقين فى جنات ونهر فى مقعد صدق عند مليك مقتدر» .

* * *

وهذه هى الطبعة السادسة عشرة من كتاب « أنوار الحق » النفحة الربانية والدرة النبوية ، لشيخ أحب الله فاجتباه ، وهام برسول الله فاهداه إياه ....

ولقد كان رحمه الله قدوة حسنة فى الدعوة إلى الله ومحبة رسول الله ، أمضى حياته فى مجالس القرآن الكريم ، وذكر الله ، والصلاة على رسوله صلى الله عليه وسلم ، ورعاية الأيتام والفقراء ، إلى أن انتقل إلى جوار مولاه فى ليلة الجمعة ٢٦ من شعبان سنة١٣٩٧هـ الموافق ١١ من أغسطس سنة ١٩٧٧ م ، وذلك بعد أن رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتضنه ويقبله ، ويبشره بقرب اللقاء . وقد دفن بضريحه العامر بالأنوار بجوار مدفن الأمير سيف الدين قريبا من مسجد سيدنا الإمام الشافعى رضى الله تعالى عنه وأرضاه .

ولئن نسيت فلن أنسى ما حييت أننى قد عشت فى كنفه عشرين عاما نالنى على يديه الخير الكثير وكان لى شرف مصاهرته ، وتحدثا بنعمة الله عز وجل فلقد رأيت سيدنا ومولانا رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يقف عن يمينه سيدنا الإمام على كرم الله وجهه فسلمت عليه ووضعت يدى فى يده الشريفة وقلت له ياسيدى يارسول الله لقد عيننى عمى الشيخ عبد المقصود خادما لك ، فابتسم صلى الله عليه وسلم وقال (وأنا قبلت ورضيت) .

وبعد مرور إثنى عشر عاما على هذه الرؤيا كلفنى سيدى الشيخ عبد المقصود أن أحمل الأمانة من بعده ، وأن أكون خليفته فى الدعوة إلى الله ومحبة رسول الله ، وأن تظل دار الجماعة عامرة بتلاوة القرآن الكريم وذكر الله ، والصلاة على رسوله صلى الله عليه وسلم ..

ولقد أوصانى رحمه الله بأن نستمر فى طبع تفسير سور القرآن الكريم،

Marfat.com

وتوزيعها بالمجان ، مساهمة فى نشر كلام الله وتوضيح معانيه ، وكذلك طبع باقى مؤلفاته ، ومن بينها كتابه الاخير « راحة الارواح » هادى النفوس والارواح ، وشافى القلوب من كل جراح ، والذى كان قد جمع مادته ، ووعد الناس بطبعه وسيظهر قريباً إن شاء الله .

هذا ... ومازال فيض انواره متدفقا ، ومدده متصلا ، وروحه مشرقة علينا ، تهدينا إلى الله ، وتقربنا إلى رسول الله .

ختاماً نسأل الله تعالى ان يرحم مولانا صاحب انوار الحق ، وان يرفع درجته فى أعلى عليين مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين .

وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين .

وإلى اللقاء فى الطبعة السابعة عشرة إن شاء الله ، والسلام عليكم ورحمة الله .

الخادم المخلص الامين

محمد محمود عبد العليم

Marfat.com

صلوات النسب الشريف

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد عظيم الآباء من سيدنا آدم إلى سيدنا عبد الله . اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد بن عبد الله . بن عبد المطلب . بن هاشم . بن عبد مناف . بن قصي ابن حكيم . بن مرة . بن كعب . بن لؤي . بن غالب . بن فهر . ابن مالك . بن النضر . بن كنانة . بن خزيمة . بن مدركة . بن الياس . ابن مضر . بن نزار . بن معد . بن عدنان . اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد كريم الأمهات . من سيدتنا السيدة حواء . إلى سيدتنا السيدة آمنة بنت وهب . بن عبد مناف . بن زهرة . ابن حكيم . اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه وأولاده : سيدنا القاسم . وسيدنا عبد الله . وسيدنا ابراهيم . اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه وبناته : سيدتنا السيدة زينب . وسيدتنا السيدة رقية . وسيدتنا السيدة أم كلثوم . وسيدتنا السيدة فاطمة الزهراء أم مولانا الإمام الحسن ومولانا الإمام الحسين وسيدتنا السيدة زينب . اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد . وعلى آله وأصحابه وأزواجه وذريته وعلى عميه خير الناس : سيدنا حمزة وسيدنا العباس . السلام عليكم آل رسول الله ورحمة الله تعالى وبركاته . إنما يريد الله ليذهب

Marfat.com

عَنكُمُ الرِّجسَ أَهلَ البَيتِ وَيُطَهِّرَكُم تَطهِيرًا . اللهم صَلِّ على سيدنا محمد وعلى آلِ سيدنا محمد ، كما صليت على سيدنا إبراهيم وعلى آلِ سيدنا إبراهيم ، وبارك على سيدنا محمد وعلى آلِ سيدنا محمد ، كما باركت على سيدنا إبراهيم وعلى آلِ سيدنا إبراهيم في العالمين . إنك حميد مجيد .

مُنَاجَاةٌ وَدُعَاء

الصلاةُ والسلامُ عليكَ يا سيدي يا رسولَ الله . يا نبيَّ الله . يا عبدَ الله - وكفاكَ شرفًا أن تكونَ عبدًا لله . الصلاةُ والسلامُ عليكَ يا أمانَ الدنيا وملاذَ أهلها . يا حصنَ الأمةِ ومعقدَ رجائها . يا رحمةَ الإنسانيةِ وكعبةَ آمالها . الصلاةُ والسلامُ عليك أيها النبيُّ الرءوفُ الرحيمُ العطوف . يا من يتوسلُ بك إلى اللهِ تعالى كلُّ مستغيثٍ وملهوف - وها أنذا . يا رسولَ الله . مستغيثٌ وملهوف . أنتَ لها إذا نزلَ البلاءُ واشتدَّ العناء ، أنتَ لها عند الملماتِ واشتدادِ الأزمات ، أنتَ لها عند احتدامِ الكرباتِ وانسدادِ أبوابِ الفرجِ من كلِّ الجهات . (أنتَ وسيلتي قلَّتْ حيلتي ، أدركني يا نبيَّ الله . ثلاثًا) . عليكَ يا سيدي يا رسولَ الله من صلواتِ اللهِ وتسليماته ، وتحياته وبركاته . في كلِّ لحظة . ما يناسبُ قدرَكَ العظيم ، ويليقُ بمقامكَ الكريم ، ويجمعُ لكَ أعلى درجاتِ الفضلِ والتكريم ، وأقصى غاياتِ القربِ والتعظيم ، وعلى آلكَ وأصحابكَ وأزواجكَ وذريتكَ وأمتكَ . أكملَ الصلاةِ وأتمَّ التسليم .

جماعة تلاوة القرآن الكريم - تليفون ٩٠٦٤٤١

رمضان سنة ١٣٨٨

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿ قبس نبوى كريم ﴾

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله سيدنا محمد خاتم النبيين وآله الطاهرين ، وصحابته حماة الدين وتابعيهم بإحسان إلى يوم الدين .

وبعد فهذا كتاب « انوار الحق » قبس نبوى ، من فؤاد وامق ، وشعاع محمدي من روح عاشق ، اشرق على قلب محب ساير الاقدمين ، وهوفى المحدثين ، وسابق السلف وهو بعد فى ركاب الخلف — روض محمدى ، اينع ثمره للطالبين ، بعد ان زهت ازهاره فى رياض العارفين ، ولقد عرفت اخى العارف بالله « عبد المقصود محمد » — فى مجمع من مجامع الصوفية ، حين تتجاوب ارواح المحبين — رايت روحاً عاليـــة مشـــغوفة بالحضرة النبوية ، وكان حديث الصلوات شغله الشاغل ، الذى ربط بينه وبين سيد الاولين والآخرين ، ولقد ظل يعد الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم حتي بلغ فى يوم وليلة اربعة عشر الفاً من الصلوات ، وبينما نحن نستنشق عبير النفحات ، ونسبح فى بحر البركات ، إذا باخى عبد المقصود يعرض علينا ما القى فى روعه من نفثات ، ويقرأ علينا ما اتحفه به وارد الإلهام من باهر الصلوات — اشهد انه إلهام غض من احضان النبوة ، ونبع صاف من اصداف الفتوة ، ولعلك رايت — ايها المحب — فى الصلوات انها قد جمعت بين الدقة فى الاسلوب ، والرقة فى العبارة ، والبعد فى المعانى مما يعد فى الواقع آية الآيات ، فغناء اخى فى « انوار الحق » : صعب وسهل ، بديع ورفيع ، دقيق ورقيق ، جزل وحلو ، قريب وبعيد ، حديث وقديم ، وعلى غير اسلوب السلف ، وباسلوب السلف ، وبعبارات العارفين ، وباساليب الكاتبين — لهذا يستشف القارىء فى هذه الصلوات روح الإلهام ، الذى كان كرامة للاولياء فى كل عصر ، لان الوحى انقضى بانقضاء عصر النبوة ، وبقى الإلهام للاولياء والعاملين .

وإنى لاهنىء اخى بهذه المنحة الإلهية ، والدرة النبوية ، راجياً من الله ان يروى بها كل ريان وصاد ، ويتغذى من وردها كل رائح وغاد ، والامل

Marfat.com

فى الله كبير ، وعلامة الإذن التيسير ، فقد اذن صلى الله عليه وسلم بطبعها للإظهار ، فى رؤيا كانت له بشارة كفلق النهار ، فقد باركها صلى الله عليه وسلم فى رؤيا اخرى بقوله صلوات الله وسلامه عليه : (لقد نظرت لها) فكان ذلك منه صلى الله عليه وسلم تتويجاً لانوار الحق فى الازدهار ، وإيذاناً منه بانها حفيدة انوار ، ووليدة اسرار ، عطر الله بتلاوتها الاكوان ، ونفح بطيب شذاها الازمان ، إن ربى سميع النداء ، مجيب الدعاء . .

محمود محمد جابر
من علماء الأزهر الشريف
ومفتش بالمعاهد الدينية

« مع انوار الحق »

اهدانا اخونا فى الله العارف البركة المجاهد الموفق ، السيد عبد المقصود محمد سالم مجموعة من كتابه المشرق المبارك (انوار الحق) فى الصلاة على سيد الخلق سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم فى طبعته التاسعة ، بما فى هذه الطبعة من زيادات فى المقدمة ، وقصة الصلوات .

وما من رجل واقف بباب الله ، محب لرسوله صلى الله عليه وسلم فى عصرنا هذا بديار الإسلام إلا ويكاد يعرف (انوار الحق) هذه الاغاريد العلوية ، التى سرى بها المدد الإلهى ، حتى جرت على قلم الاخ السيد عبد المقصود ، دعاء وثناء ونوراً خالداً من ترجيع الحان الملائكة موجها إلى مجمع الكمالات سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ، من السهل الممتنع، والموجز المعجز . الذى لا ينبغى لغير اهل الله : ولا شك أن السيد فى هذه الرسالة بعد ان ورث (الجزولى) ترقى إلى مقام من الفيض الاسنى، فى الغيب الاسمى ، فى صلواته آيات ، ومن آياته صلوات ، فى تحيات زكيات مباركات ، وتنزيلات عرشيات،إلى اشرف من اقلته الارضون واظلته السموات ، يكرر لسيادته صادق الدعاء ، بالتوفيق والسداد ، تقبل الله منه واحسن له الجزاء .

محمد زكى إبراهيم
رائد العشيرة المحمدية
وصاحب مجلة المسلم

رقم الايداع بدار الكتب ٢٦٥٨/٧٩
الترقيم الدولى ٠ — ١٨ — ٩٧٧/٧٢٥٤

Marfat.com

اشکبار آنکھوں سے پڑھی جانے والی رقت انگیز

داستانوں کا حسین مجموعہ

شہبازِ قلم علامہ ارشد القادری کی پروازِ تحریر کا شاہکار

زلف و زنجیر

(دو جلد کامل)

اپنی تمام رعنائیوں اور زیبائیوں کے ساتھ

منظرِ عام پر

مکتبہ اشرفیہ مریدکے

شیخوپورہ

Marfat.com

فقیہ اعظم ہند حضرت صدر الشریعت مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ کے تلمیذ رشید
حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی فاضل علوم شرقیہ کی عظیم الشان تصنیف

انوار الحدیث

شائع ہو گئی

انوار الحدیث،

جس کا مقدمہ ادیب شہیر علامہ ارشد القادری (مصنف زلزلہ) کے قلم کا شاہکار ہے،

انوار الحدیث: ۵۵۴ احادیث اور ۷۴۴ مسائل کا لاجواب مجموعہ،

انوار الحدیث:

پیدائش سے وفات تک انسانی زندگی میں پیش آنے والے مسائل کا حل حدیث اور فقہ کی روشنی میں

انوار الحدیث:

علماء، وکلاء، طلباء، خطباء اور فقہاء کے لئے بے مثال تحفہ۔

انوار الحدیث:

گھر کے ہر فرد، مرد، عورت اور موجودہ دور میں نئی نسل کی صحیح تعلیم و تربیت کے لیے گرانقدر مفید کتاب

آفسٹ طباعت، اعلیٰ سفید کاغذ، سنہری ڈائی دار جلد، صفحات ۵۲۰۔ سائز کلاں۔ قیمت صرف -/۴۰

ناشر: رضا پبلی کیشنز ○ مین بازار داتا صاحب ○ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

انوار الحق

فی الصلاۃ علی سید الخلق

صلی اللہ علیہ وسلم

محمد

مترجم

مولانا سید محفوظ الحق شاہ مدظلہ

خطیب اعظم بورے والا

ناشر

انجمن خدام احمد رضا

ملتان روڈ

لاہور

Marfat.com